★★★ پاک سرزمین کا نظام...... قوت اخوت عوام ★★★
ABC CERTIFIED
DAILY QUWAT LAHORE
روزنامہ قوت لاہور
چیف ایگزیکٹو حاجی ملک محمد وحید
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض
Www.dailyquwat.com Email:dailyquwat786@gmail.com
جلد نمبر 16 | منگل 14 محرم الحرام 1448ھ، 30 جون 2026ء، 16 ہاڑ 2082 ب (صفحات 8 قیمت 15 روپے) | شمارہ نمبر 191

رینجرز کیمپ پر حملہ: پاکستان کا افغان ناظم الامور کو طلب کر کے شدید احتجاج

اسی نوعیت کا احتجاجی مراسلہ پاکستان کے افغانستان میں سفیر عبید الرحمٰن نظامانی نے بھی افغان وزارت خارجہ کے حکام کے حوالے کیا، افغان سرزمین سے دہشت گردوں کو پاکستان میں دہشت گردی سے روکا جائے

یہ احتجاجی مراسلے اس حقیقت کے پیش نظر جاری کیے گئے کہ کراچی دہشت گرد حملے میں افغان شہری ملوث تھے، جن میں ایک حملہ آور کو زندہ گرفتار بھی کیا گیا، ترجمان

اسلام آباد: (نیوز ایجنسی) پاکستان کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ کراچی میں ہونے والے حملے میں افغان شہریوں کے ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے ہیں جس پر افغان ناظم الامور کو طلب کر کے سخت احتجاج کیا گیا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے افغان طالبان حکومت کو دیے گئے احتجاجی مراسلے (ڈیمارش) سے متعلق میڈیا کے سوالات کے جواب میں بتایا ہے کہ افغانستان کے ناظم الامو (بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد: وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک پریس کانفرنس کر رہے ہیں

افغان حکومت دہشتگردوں کی سرپرستی کر کے بھارت اور اسرائیل کو خوش کر رہی ہے، ترجمان صدر مملکت

پاکستان نہ صرف دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچائے گا، ترجمان صدر مملکت

افغان طالبان سمجھتے ہیں کہ پاکستان کوئی کارروائی نہیں کرے گا، یا پھر ان کے سرپرست ان کا تحفظ کریں گے، مرتضیٰ سولنگی

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے کہا ہے کہ افغان حکومت دہشتگردوں کی سرپرستی کر کے بھارت اور اسرائیل کو خوش کر رہی ہے۔ سابق نگراں وفاقی وزیر اطلاعات اور صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے وفاقی وزیر اطلاعا (بقیہ نمبر 2)

باجوڑ میں پاک-افغان سرحد کے قریب دہشت گردوں کے ایک گروہ کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی کارروائی، 29 خوارج مارے گئے

اسلام آباد (این این آئی) حالیہ دنوں خیبر پختونخوا، بلوچستان اور کراچی (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ کی تبدیلی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ایران امریکہ ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق، قطر میں مذاکرات

پہلے اعلیٰ ایرانی عہدیدار کا کہنا تھا کہ حالیہ امریکی حملوں اور مفاہمت کی یادداشت کی شرائط کی خلاف ورزی پر ایران نے اتوار کو ہونے والے تکنیکی مذاکرات میں حصہ نہیں لیا تھا

دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کو 11 روز ہوئے ہیں تاہم دونوں جانب سے دوبارہ حملوں کے باعث جنگ بندی غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو گئی تھی

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکی نیوز ویب سائٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران اور امریکہ نے ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار کا حوالہ دیتے ہوئے امریکی نیوز ویب سائٹ نے کہا ہے کہ امریکہ اور ایران نے ایک دوسر (بقیہ نمبر 4)

قطر نے منجمد فنڈز سے 6 ارب ڈالر ایران کو واپس دیے، ایرانی صدر

بات ایران کے مذہبی مرکز قم کے دورے کے دوران اعلیٰ مذہبی شخصیات بشمول آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے ملاقات میں کہی

ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات میں قطر کے ثالثی کردار سے حکومت کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں

قم (ویب ڈیسک) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ قطر نے 6 ارب ڈالر کے منجمد فنڈز ایران کو واپس کر دیے ہیں۔ انہوں نے یہ بات ایران کے مذہبی مرکز قم کے دورے کے دوران اعلیٰ مذہبی شخصیات بشمول آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے ملاقات میں کہی جب امریکہ کے ساتھ (بقیہ نمبر 5)

اسرائیل کا معاہدہ طے ہونے کے بعد لبنان پر پھر حملہ

جنوبی لبنان کے ایک گاؤں میں حزب اللہ کے زیر زمین عسکری انفراسٹرکچر تباہ کر دیا، بیان

معاہدے کے تحت اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی برقرار رہے گی، اسرائیلی وزیراعظم

بیروت (این این آئی) اسرائیل نے لبنان کے ساتھ معاہدہ طے ہونے کے بعد بھی اسرائیل کی جانب سے جاری بیان (بقیہ نمبر 6)

یکم جولائی کو ملک بھر کے بینک اور مالیاتی ادارے بند رہیں گے

بینکاری نظام میں عوامی ٹرانزیکشنز معطل رہیں گی، اسٹیٹ بینک

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ یکم جولائی کو ملک بھر کے بینک اور مالیاتی ادارے بند رہیں گے۔ اسٹیٹ بینک کے مطا (بقیہ نمبر 8)

پنجاب یونیورسٹی اور بیجنگ انسٹیٹیوٹ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

لاہور (این این آئی) پنجاب یونیورسٹی اور بیجنگ انسٹیٹیوٹ آف بزنس اینڈ ٹیکنالوجی (بقیہ نمبر 7)

وینزویلا میں خوفناک زلزلے کے 4 روز بعد بچوں سمیت 7 افراد ملبے سے زندہ برآمد

کراکس (این این آئی) وینزویلا میں خوفناک زلزلے کے 4 روز بعد 11 سال کے 2 بچوں سمیت 4 افراد (بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد، وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق اعظم نذیر تارڑ سے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے انسداد اسلاموفوبیا میگوئل اینخل موراتینوس ملاقات کر رہے ہیں

سندھ میں پولیو وائرس کے خاتمے کی کوششوں کے دوران اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، وفاقی وزیر صحت

پولیو فری پاکستان حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ہر بچے کو اس مرض سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات جاری رہیں گے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ سندھ میں پولیو وائرس کے خاتمے کی کوششوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے اور حالیہ (بقیہ نمبر 10)

قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 جدید زراعت اور کسانوں کی ترقی کیلئے اہم اقدام

وزیراعظم کی سربراہی میں وفاقی کابینہ نے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے دی

حکومت نے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے کر جدید اور سائنسی بنیادوں پر زراعت کے فروغ کی راہ ہموار کی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت پاکستان کی جانب سے زرعی شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیراعظم کی سربراہی میں وفاقی کابینہ نے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے دی۔ حکو (بقیہ نمبر 13)

گوادر فقیر گرلز ہائی اسکول کو صوبائی سطح پر ہائیر سیکنڈری اسکول کا درجہ مل گیا

گوادر (این این آئی) حکومت بلوچستان کے محکمہ اسکول ایجوکیشن کی جانب سے (بقیہ نمبر 12)

پنجاب گرین موبیلیٹی ویژن: 10 الیکٹرک بسیں لاہور پہنچ گئیں، مزید بسیں جلد شامل ہوں گی

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب کے گرین موبیلیٹی ویژن کے تحت چینی کمپنی کی تیار کردہ 10 الیکٹرک بسیں (بقیہ نمبر 11)

لاہور، چیئرمین محسن نقوی پی سی بی بورڈ آف گورنرز کے 84ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مظفرآباد: آزاد کشمیر کے وزیر خزانہ چوہدری قاسم مجید آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں بجٹ پیش کر رہے ہیں

مونس الٰہی کی جائیداد منجمد، اشتہاری قرار دینے کا کیس، سماعت غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائی کورٹ نے مونس الٰہی کی جائیداد منجمد کر (بقیہ نمبر 15)

2025 میں 75 فیصد آبادی نے ثقافتی سرگرمیوں کا دورہ کیا، سعودی ادارہ شماریات

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے ادارہ شماریات نے ا (بقیہ نمبر 16)

پاکستان کی بقا کا معاملہ، کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، حکومت

نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ ویژن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی

شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، حالیہ دہشتگرد حملوں کے بعد بڑی کارروائی کی، دہشتگردی کیخلاف مہم پوری شدت سے جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی میں ہونیوالی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے تاہم شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، دہشتگردی کیخلاف مہم پوری شدت سے جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی میں ہونیوالی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے ایکس پر بیان میں واضح کیا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ ویژن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت (بقیہ نمبر 14)

مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فوج اور پولیس آپس میں دست وگریباں

اسلحہ اور لاٹھیوں سے لیس 17 راشٹریہ رائفلز کے 40 اہلکاروں نے پولیس اسٹیشن میں داخل ہو کر تشدد اور توڑ پھوڑ کی

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں شکست خوردہ بھارتی فوج غنڈہ گردی پر اتر آئی ہے۔ کشمیر میڈیا سروس (بقیہ نمبر 21)

تنازعہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کی بنیادی وجہ ہے، حریت کانفرنس

اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر کو اپنی منظور شدہ قراردادوں کے مطابق حل کرانے میں مدد کرے

مشکلات اور مسائل سے نکلنے کا واحد راستہ صبر اور استقامت ہے، ترجمان

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا ہے (بقیہ نمبر 19)

سخت موسمی حالات کے باوجود وارڈنز کا عزم اور جذبہ قابل تحسین ہے، سید عبدالرحیم شیرازی

لاہور (این این آئی) شدید گرمی اور گرم ہواؤں کے باوجود لاہور ٹریفک پولیس کے وارڈنز شہر میں ڈیوٹی کی ادائیگی (بقیہ نمبر 20)

مقبوضہ جموں وکشمیر میں فرضی مشقوں سے فالس فلیگ آپریشن کے خدشات بڑھ گئے

امرناتھ یاترا کی سکیورٹی کی آڑ میں وادی کشمیر اور جموں خطے میں اس طرح کی مسلسل مشقیں دراصل جنگی تیاریوں کا حصہ ہیں

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز اور پولیس نے اتوار کے روز سرینگر کے علاقوں پارمپورہ اور ملورہ میں بڑے (بقیہ نمبر 17)

اوپن مارکیٹ میں مہنگائی برقرار، آٹا، گھی اور دالیں مہنگی

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان کے تیسرے بڑے شہر فیصل آباد میں اوپن مارکیٹ میں مہنگائی کا دباؤ برقرار ہے اور اشیا (بقیہ نمبر 18)

لاہور، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

آسام میں مسلمان خاتون کو "جے شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا

صارفین نے اسے مذہبی بنیاد پر ہراساں کرنے کی ایک اور مثال قرار دیا ہے

دوسروں کو جے شری رام کا نعرہ لگوانے سے آپ کا مذہب کیسے اچھا ہو جاتا ہے؟

گوہاٹی (این این آئی) بی جے پی کے زیر اقتدار بھارتی ریاست آسام میں ہندو انتہاپسندوں نے ایک مسلمان خاتون کو "جے شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک ہندو انتہاپسند ایک مسلمان خاتو (بقیہ نمبر 22)

مریم نواز: عوام پر رعب جھاڑنے والوں کی پیرا فورس میں کوئی جگہ نہیں

اجلاس میں بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ دیگر محکموں سے آئے 351 ملازمین کو محکمانہ نظم وضبط کی خلاف ورزی پر واپس ان کے محکموں میں بھیج دیا گیا ہے

صوبہ بھر میں 15 لاکھ 27 ہزار 28 انسپکشنز مکمل کی جا چکی ہیں، ان کارروائیوں کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 3 ہزار 509 دکانیں سیل کی گئیں

لاہور: (نیوز ایجنسی) وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت سول سیکرٹریٹ میں پنجاب انفورسمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کی کارکردگی سے متعلق اہم اجلاس ہوا، جس میں پیرا کی کارکردگی، ڈیجیٹلائزیشن، قانونی فریم ورک اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ ہوئی۔ وزیراعلیٰ نے پیرا فورس کی تمام کارروائیوں کی نگرانی کے لیے ڈیجیٹل ریکوزیشن لازمی قرار (بقیہ نمبر 24)

سعودی میوزیم، 400 برس قدیم آلات کے ذریعے اسلامی جہاز رانی ورثے کا ریکارڈ محفوظ

جدہ شہر کے میوزیم میں موجود 20 سے زیادہ تاریخی آلات میں قبلہ نما، قطب نما اور دھوپ گھڑیاں شامل

ریاض (این این آئی) سعودی عرب کے تاریخی شہر جدہ میں واقع بحیرہ احمر کا میوزیم روایتی جہاز رانی کے آلات کے ایک نایاب مجموعے کے ذریعے اسلامی بحری ور (بقیہ نمبر 23)

بھارت کشمیریوں کی زمینوں، جائیدادوں پر قبضہ کر کے انہیں بنیادی حقوق سے محروم کرنے لگی

اسلام آباد (این این آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں و (بقیہ نمبر 25)

لاہور: آر پی او شیخوپورہ ریکن اطہر اسماعیل اور ڈی پی او قصور آفتاب احمد پھلروان پنجاب اسمبلی آرہے ہیں

دہلی میں سونم وانگچک کی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال، کسان سی جے پی کے احتجاج میں شامل

نئی دہلی (این این آئی) لداخ سے تعلق رکھنے والے ماحولیاتی کارکن (بقیہ نمبر 26)

کانگریس رہنما کا راجناتھ سنگھ سے استعفیٰ کا مطالبہ، آپریشن سندور پر پارلیمنٹ کو گمراہ کرنے کا الزام

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست کرناٹک میں کانگریس کے (بقیہ نمبر 27)

لاہور، سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب پنجاب اسمبلی میں بجٹ منظوری پر اظہار خیال کرتے ہوئے

بنگلہ دیش کی مفرور سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کا ملک واپسی کا اعلان

وہ موت سے نہیں ڈرتیں اور ان کے خلاف ایک غیر قانونی، غیر آئینی اور سیاسی فیصلہ دیا گیا، میرے خلاف کئی سازشیں کی گئیں

جب طلبہ کی قیادت میں چلنے والی ایک تحریک نے ان کے 15 برس پر محیط سخت گیر دورِ اقتدار کا خاتمہ کر دیا تھا

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بنگلہ دیش کی مفرور سابق رہنما شیخ حسینہ نے کہا ہے کہ وہ رواں سال اپنے ملک واپس آئیں گی حالانکہ چند ماہ قبل انہیں انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں غیر حاضری میں سزائے موت سنائی جا چکی ہے۔ 78 سالہ شیخ حسینہ اگست 2024 میں اس وقت پڑوسی ملک انڈیا فرار ہو گئی تھیں، جب طلبہ کی قیادت میں چلنے والی ایک تحریک نے ان کے 15 برس پر محیط سخت گیر دورِ اقتدار کا خاتمہ کر دیا تھا۔ شیخ حسینہ نے بھارتی نشریاتی ادارے کو انٹرویو میں کہا کہ وہ موت سے نہیں ڈرتیں اور ان کے خلاف ایک غیر قانونی، غیر آئینی اور سیاسی فیصلہ دیا گیا، میرے خلاف کئی سازشیں کی گئیں، لیکن میں ہر بار ان سازشوں کو بے نقاب بناتے ہوئے عوام کے ووٹ سے پانچ مرتبہ وزیر اعظم منتخب ہوئی اور (بقیہ نمبر 32)

سعودی جراحی ٹیم کا خودکار نیویگیشن ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے پہلا آپریشن

جدید ترین ٹیکنالوجی سے کیا گیا آپریشن سماعت کے آلے کی پیوندکاری کے شعبے میں بڑی پیشرفت ہے، طبی ٹیم

کنگ عبداللہ سپیشلائزڈ ایئر سینٹر عالمی سطح پر اس ٹیکنالوجی کو نافذ کرنے والے اولین مراکز میں سے ایک ہے

ریاض (این این آئی) شاہ سعود یونیورسٹی کے میڈیکل سٹی میں واقع کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی ہسپتال سے وابستہ کنگ عبداللہ سپیشلائزڈ ایئر سینٹر میں ایک سعودی طبی جراحی ٹیم نے اپنی نوعیت کا پہلا عالمی آپریشن خودکار نیویگیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے کیا ہے۔ یہ آپریشن کوکلیر امپلانٹ سرجری کے شعبے میں ایک کوانٹم لیپ (بڑی پیش رفت) ہے۔ شاہ سعود یونیورسٹی کے میڈیکل سٹی میں ای این ٹی (ناک، کان، گلا) سرجری کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر فرید (بقیہ نمبر 29)

بھارت: لنچنگ میں ملوث ہندو انتہاپسندوں کو سزا سنائے جانے کے بعد مسلمانوں کے قتل عام کی دھمکیاں

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست مدھیہ پردیش میں ایک عدالتی فیصلے کے بعد گجرات کے شہر سورت سے تعلق رکھنے والے ایک ہندو انتہاپسند نے بھارت بھر (بقیہ نمبر 30)

امریکہ میں عارضی تارکینِ وطن مستقل حیثیت حاصل کریں یا چلے جائیں، سیکریٹری داخلی سلامتی

ہم آپ کو ہوائی جہاز کا ٹکٹ اور تقریباً 2,100 ڈالر دیں گے تاکہ آپ وہاں پہنچ کر دوبارہ روزگار حاصل کر سکیں، ملن

وفاقی قانون انتظامیہ کو جنگ، آفت یا دیگر حالات سے فرار ہونے والے لوگوں کو امریکہ میں عارضی قانونی رہائش فراہم کرنے کی اجازت دیتا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی سیکریٹری داخلی سلامتی مارکوین ملن نے کہا ہے کہ امریکہ میں عارضی طور پر محفوظ حیثیت پر رہنے والے تارکینِ وطن مستقل رہائش حاصل کریں یا اپنے آبائی ممالک کو روانہ ہو جائیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق گزشتہ ہفتے (بقیہ نمبر 31)

گورنر پنجاب: ملک کو نقصان پہنچانے اور سازشیں کرنے والے پاکستان کے دشمن ہیں

پیپلز پارٹی اقتدار میں آ کر میانوالی کی محرومیاں دور کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دے گی

ہم نے ہمیشہ امن و استحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے جمہوری راستہ اپنایا، ہمیں اختلافات بھلا کر ملک کی خاطر ایک پیج پر ہونا چاہیے

پیپلز پارٹی اقتدار میں آ کر میانوالی کی محرومیاں دور کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دے گی

میانوالی (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ ملک کو نقصان پہنچانے والے اور سازشیں کرنے والے پاکستان کے دشمن ہیں۔ یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ امن و استحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے جمہوری راستہ اپنایا، ہمیں اختلافات بھلا کر ملک کی خاطر ایک پیج پر ہونا چاہیے۔ سردار سلیم حیدر نے کہا کہ پیپلز پارٹی میانوالی کے لوگوں سے پیار کرتی ہے، پیپلز پارٹی اقتدار میں آ کر میانوالی کی محرومیاں دور کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دے گی۔

چین کے صوبے سچوان میں زلزلے کے شدید جھٹکے، خوف و ہراس پھیل گیا

زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.2 ریکارڈ کی گئی، جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز

حکام صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور متاثرہ علاقوں میں امدادی و نگرانی کی سرگرمیاں جاری ہیں

بیجنگ (این این آئی) چین کے جنوب مغربی صوبے سچوان میں 5.2 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے باعث مختلف علاقوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور شہری احتیاطاً گھروں اور عمارتوں سے باہر نکل آئے۔ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز کے مطابق زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.2 ریکارڈ کی گئی، جبکہ اس کی گہرائی تقریباً 10 کلومیٹر تھی، جس کے باعث جھٹکے سطح زمین پر واضح طور پر محسوس کیے گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق زلزلے کے فوری (بقیہ نمبر 28)

مظفرآباد: وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور آزاد جموں وکشمیر کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

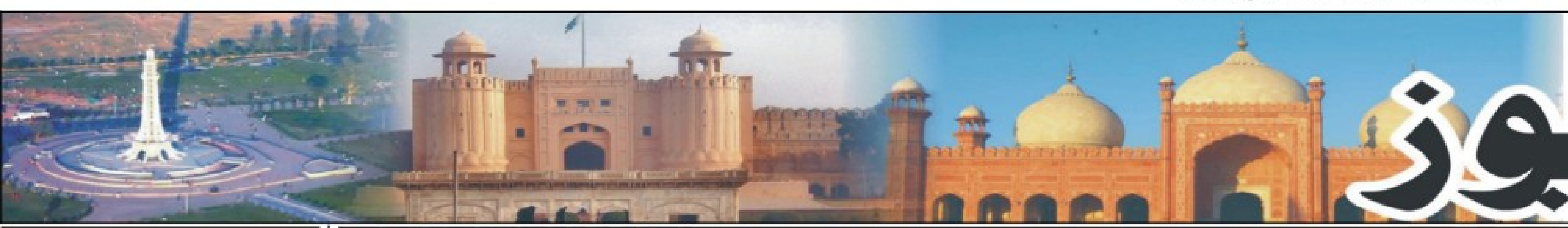

روزنامہ قوت لاہور
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

سٹی نیوز

نمازوں کے اوقات

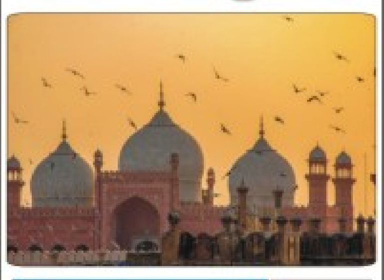

صبح صادق	3:15
فجر	4:00
ظہر	1:30
عصر	5:30
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	9:00

فقہ جعفریہ
فجر طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ قبل،ظہر ین 1:30 جبکہ مغرب غروب آفتاب کے 10 منٹ بعد

ایمر جنسی نمبرز

پولیس ایمرجنسی	15
آئی جی شکایت سیل	8787
ریلوے انکوائری	117
پی آئی اے	114

ہسپتالوں کے نمبرز

جناح ہسپتال	111-809-809
سروسز ہسپتال لاہور	99203407-25
میو ہسپتال لاہور	9921110-6
جنرل ہسپتال لاہور	99284092-8
پی آئی سی لاہور	111-786-786

ایل ڈی اے کے زیر اہتمام ماسٹر پلان لاہور ڈویژن 2050 کے متعلق عوامی شنوائی میں انٹرنیشنل کنسلٹنٹ فرم دارالہندسہ کے نمائندہ اور معروف آرکیٹیکٹ کامل خان ممتاز بریفنگ دے رہے ہیں

ماسٹر پلان برائے لاہور ڈویژن 2050 کے متعلق عوامی شنوائی کا انعقاد

عوامی شنوائی میں لاہور ماسٹر پلان پر کام کرنے والی انٹرنیشنل کنسلٹنٹ فرم دارالہندسہ نے تفصیلی بریفنگ دی

سیمینار میں سٹیک ہولڈرز، کنسلٹنٹس اور شہریوں کی کثیر تعداد میں شرکت، کنسلٹنٹ نے شہریوں کے سوالوں کے جوابات دیئے

لاہور(خبر نگار)ماسٹر پلان برائے لاہور ڈویژن 2050 کی عوامی شنوائی کا انعقاد ایل ڈی اے سپورٹس کمپلیکس گلبرگ میں کیا گیا۔چیف میٹروپولیٹن پلانر ایل ڈی اے فیصل مسعود قریشی نے شرکاء کو ماسٹر پلان 2050 کے متعلق آگاہ کیا اور معروف آرکیٹیکٹ و ممبر لاہور بچاؤ تحریک کامل خان ممتاز اور پروفیسر شاکر محمود نے 2019 سے 2026 تک ماسٹر پلان کی تیاری اور مختلف مراحل کے متعلق آگاہ کیا۔چیئرمین آباد ایس ایم نبیل نے ماسٹر پلان کی اہمیت وضرورت کے متعلق آگاہ کیا۔سیمینار میں لاہور ماسٹر پلان پر کام کرنے والی انٹرنیشنل کنسلٹنٹ فرم دارالہندسہ نے تفصیلی بریفنگ دی اور بتایا کہ ماسٹر پلان میں شہریوں کی مشاورت کو بھی شامل کیا جا رہا ہے۔ ماسٹر پلان میں محکمہ ماحولیات کی تجاویز و سفارشات کو بھی شامل کیا جا رہا ہے۔ماسٹر پلان میں لاہور ڈویژن کے تمام اضلاع، لاہور، شیخوپورہ، قصور اور ننکانہ کے ماسٹر پلان کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔مستقبل کی آبادی میں ممکنہ اضافہ، بے ہنگم پھیلاؤ اور رہائشی ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔شہری سہولیات، پبلک ٹرانسپورٹیشن، سفری و پیڈسٹرین ضروریات کے مطابق پلاننگ کی جا رہی ہے۔ماسٹر پلان میں لاہور کی ثقافت، پارک، گرینری اور پانی کے وسائل کو بھی پلاننگ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ماحولیاتی آلودگی، سموگ، انڈسٹری کے بے ہنگم پھیلاؤ اور سوشل واکنامک چیلنجز کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔شہر میں ہائی رائز بلڈنگ، کمرشل و رہائشی ہائی رائز املاک کی تعمیر کو فروغ دیا جائے گا۔لاہور ماسٹر پلان میں روڈا، سی بی ڈی، کنٹونمنٹ، ڈی ایچ اے کے ایریا کی پلاننگ کو شامل کیا جا رہا ہے۔ اربن یونٹ اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کی بطور بیرونی جائزہ کار ماسٹر پلان کی سفارشات کو شامل کیا جا رہا ہے۔ ڈویلپرز اور دیگر سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر ٹیکنیکل ایشوز کو حل کیا جا رہا ہے۔انٹرنیشنل کنسلٹنٹ فرم دارالہندسہ نے ماسٹر پلان کی پلاننگ اور زوننگ تجاویز کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔سیمینار کے شرکاء کو بتایا گیا کہ آئندہ دنوں میں شیخوپورہ، قصور اور ننکانہ میں بھی عوامی شنوائی رکھی گئی ہیں۔سیمینار میں سٹیک ہولڈرز، کنسلٹنٹس اور شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔سیمینار کے اختتام پر کنسلٹنٹ نے شہریوں کے سوالوں کے جوابات دیئے اور بتایا کہ عوامی شنوائی میں دی گئی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔

لاہور ٹریفک پولیس نے بوگس، فینسی اور غیر نمونہ نمبر پلیٹس کے خلاف جاری

لاہور(کرائم رپورٹر)لاہور ٹریفک پولیس نے بوگس، فینسی اور غیر نمونہ نمبر پلیٹس کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران جون میں 71 موٹر سائیکلوں اور لگژری گاڑیوں کے مالکان کے خلاف مقدمات درج کر لیے، جبکہ مجموعی طور پر 16 ہزار سے زائد گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔چیف ٹریفک آفیسر(سی ٹی او) لاہور سید عبدالرحیم شیرازی کے مطابق ای چالان سے بچنے کے لیے نمبر پلیٹس میں ردوبدل، جعلی نمبر پلیٹس کے استعمال اور ایکسائز کے مقررہ نمونے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔انہوں نے بتایا کہ رواں ماہ بغیر نمبر پلیٹس یا اپلائیڈ فار گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 7 ہزار 849 چالان ٹکٹس جاری کیے گئے، جبکہ فینسی اور غیر نمونہ نمبر پلیٹس لگانے پر 4 ہزار 559 موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔اسی طرح نمبر پلیٹس کو ٹیڑھا میڑھا کرنے، توڑنے یا ماڈل چھپانے پر مزید 4 ہزار 579 گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔سی ٹی او لاہور کے مطابق مہم کے دوران معمولی خلاف ورزیوں پر 40 ہزار سے زائد موٹر سائیکل اور گاڑی مالکان کو قوانین سے آگاہ کرتے ہوئے وارننگ اور رہنمائی بھی فراہم کی گئی۔انہوں نے بتایا کہ بغیر نمبر پلیٹ کار چلانے پر 3 ہزار روپے جبکہ موٹر سائیکل پر ایک ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جاتا ہے، جبکہ بوگس نمبر پلیٹس استعمال کرنے والوں کے خلاف دھوکہ دہی کی دفعات کے تحت مقدمات بھی درج کیے جا رہے ہیں۔سید عبدالرحیم شیرازی نے شہریوں کو ہدایت کی کہ گاڑی کی ٹرانسفر کی صورت میں پرانے نمبر کی بجائے نیا یونیورسل نمبر استعمال کریں۔ان کا کہنا تھا کہ بعض افراد ای چالان سے بچنے کے لیے نمبر پلیٹس میں چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں

شدید حبس اور 46 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے والی جھلسا دینے والی گرمی بھی لاہور ٹریفک پولیس کے وارڈنز کے حوصلے پست نہ کر سکی

لاہور(کرائم رپورٹر) شدید حبس اور 46 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے والی جھلسا دینے والی گرمی بھی لاہور ٹریفک پولیس کے وارڈنز کے حوصلے پست نہ کر سکی۔ سخت موسمی حالات کے باوجود ٹریفک وارڈنز شہر کی مختلف شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کی سہولت کے لیے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور ٹریفک کی بلا تعطل روانی لاہور ٹریفک پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید ہیٹ ویو، سخت دھوپ اور گرم ہواؤں کے باوجود وارڈنز پوری تندہی، جذبے اور فرض شناسی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، جن کا عزم قابل تحسین ہے۔سی ٹی او نے شہریوں کو بھی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دھوپ میں سفر کے دوران پانی ساتھ رکھیں، چھتری یا دیگر حفاظتی اقدامات اپنائیں۔انہوں نے کمزور یا گھسے ہوئے ٹائروں والی گاڑیوں کے ڈرائیورز کو حدِ رفتار کی سختی سے پابندی کرنے، جبکہ سفر سے قبل گاڑی کے ٹائروں، بریکس اور کولنگ سسٹم کا مکمل معائنہ کرنے کی تلقین کی۔انہوں نے مزید کہا کہ شدید گرمی کے دوران غصے اور جلد بازی سے گریز کریں اور تحمل و برداشت کے ساتھ ڈرائیونگ کریں تا کہ حادثات سے بچا جا سکے۔

مغلپورہ پولیس نے ریکارڈ یافتہ منشیات فروش گرفتار کر لیا

لاہور(کرائم رپورٹر)مغلپورہ پولیس نے ریکارڈ یافتہ منشیات فروش گرفتار کر لیا ترجمان کے مطابق ایس ایچ او مغلپورہ عرفان سخاوت گجر نے خُفیہ اطلاع پر سہواڑی سٹاپ سے علاقہ کے گرد و نواح میں آن لائن آرڈرز پر منشیات سپلائی کرنے والے ملزم حمزہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 1 کلو 320 گرام چرس برآمد کر کے مقدمہ درج کر لیا۔

ایف بی آر کی بڑی کارروائی، کروڑوں روپے کے جعلی انوائس فراڈ اور اسمگل شدہ ٹائروں کی برآمدگی

لاہور(شاہد اقبال) فیڈرل بورڈ آف ریونیو(FBR) نے 15 جون 2026 کو سیکشن 38 کے تحت آصف ٹریڈرز کے خلاف فیصل ٹاؤن، ویلنشیا ٹاؤن، گلبرگ B-99 اور حسنین چوک اڈا پلاٹ کے مقامات پر کارروائی کی۔کارروائی کے دوران ایف بی آر ٹیم نے بڑی مقدار میں اسٹاک، کاروباری ریکارڈ اور اہم دستاویزات قبضے میں لے لیں۔ ذرائع کے مطابق جانچ پڑتال کے دوران کروڑوں روپے مالیت کے جعلی سیلز ٹیکس انوائسز سامنے آئے، جن کی بنیاد پر بڑے پیمانے پر ٹیکس فراڈ اور ٹیکس چوری کے شواہد حاصل ہوئے۔مزید برآں، کارروائی کے دوران اسمگل شدہ ٹائروں کا ذخیرہ بھی برآمد کیا گیا، جسے حکام نے تحویل میں لے کر مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق جعلی انوائسنگ، ٹیکس چوری اور اسمگل شدہ سامان کی موجودگی کے حوالے سے شواہد اکٹھے کر لیے گئے ہیں اور متعلقہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔حکام کا کہنا ہے کہ قومی خزانے کو نقصان پہنچانے، جعلی کاروباری سرگرمیوں اور اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور قانون کے مطابق ذمہ داران کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

ایکسپورٹس میں کمی اور بڑھتے تجارتی خسارے پر فوری توجہ ناگزیر ہے، فہیم الرحمن سہگل

نجی شعبے کے ساتھ مسلسل مشاورت کے ذریعے ہی برآمدات کے فروغ کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے: ڈی جی ٹی ڈیپ

لاہور(خبر نگار) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فہیم الرحمن سہگل نے کہا ہے کہ پاکستان کی برآمدات میں حالیہ کمی اور تجارتی خسارے میں نمایاں اضافے کے پیش نظر ضروری ہے کہ تمام متعلقہ ادارے مشترکہ حکمت عملی اختیار کریں تا کہ ملکی ایکسپورٹس کو پائیدار بنیادوں پر بڑھایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر اور ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے درمیان ہمیشہ ایک مؤثر، عملی اور نتیجہ خیز اشتراک رہا ہے جسے مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کی ڈائریکٹر جنرل رافعہ سید کی آمد کے موقع پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں لاہور چیمبر کے نائب صدر خرم لودھی، سابق صدر محمد علی میاں، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین سید حسن رضا، فردوس نثار، آصف ملک، عامر علی اور کاروباری برادری کے دیگر نمائندوں نے شرکت کی۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان رافعہ سید نے کہا کہ مارکیٹ ڈائیورسفیکیشن اور نئی برآمدی منڈیوں کی تلاش بے حد اہم ہے، تاہم یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ٹی ڈی اے پی کا بنیادی مینڈیٹ وزارت تجارت کے ٹریڈ ڈویلپمنٹ آرم اور ٹریڈ پروموشن ادارے کے طور پر کام کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ وقت کے ساتھ ادارے کی زیادہ توجہ ٹریڈ پروموشن پر رہی ہے جبکہ سپلائی چین سے متعلق کئی بنیادی معاملات اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہیں۔انہوں نے کہا کہ خام مال کی درآمد، ٹیکس اسٹرکچر، مختلف ریگولیٹری امور اور متعدد پالیسی فیصلے دیگر وفاقی اداروں خصوصاً ایف بی آر کے اختیار میں آتے ہیں۔ ٹی ڈی اے پی کاروباری برادری کی تجاویز متعلقہ اداروں تک ضرور پہنچاتا ہے، تاہم ان پر حتمی فیصلے متعلقہ حکام کرتے ہیں۔ڈی جی ٹی ڈی اے پی نے مزید کہا کہ مختلف وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مؤثر رابطوں کا فقدان بھی برآمدی شعبے کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور نجی شعبے کے ساتھ مسلسل مشاورت کے ذریعے ہی برآمدات کے فروغ کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے۔صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل نے مزید کہا کہ ٹی ڈیپ نے ہمیشہ لاہور چیمبر کے اہم پروگراموں، نمائشوں اور بین الاقوامی تجارتی سرگرمیوں میں بھرپور تعاون کیا ہے، خصوصاً حالیہ ایس ایم ایز کانفرنس اور نمائش میں ادارے کی معاونت قابل تحسین رہی۔ انہوں نے کہا کہ اس مضبوط شراکت داری کو مزید عملی شکل دینے کی ضرورت ہے تا کہ برآمدات میں حقیقی اضافہ ممکن بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر اسٹارٹ اپس اور بزنس انکیوبیشن کے فروغ پر خصوصی توجہ دے رہا ہے اور اس شعبے میں ٹی ڈی اے پی کا کردار مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے تا کہ نوجوان کاروباری افراد کو عالمی منڈیوں تک رسائی حاصل ہو اور نئی ایکسپورٹ مصنوعات متعارف کرائی جا سکیں۔فہیم الرحمن سہگل نے کہا کہ حالیہ اعداد و شمار تشویشناک ہیں کیونکہ ملکی برآمدات میں تقریباً سترہ فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ تجارتی خسارہ بڑھ کر تقریباً 35.8 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ترسیلات زر میں تقریباً ساڑھے آٹھ فیصد اضافے کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس میں ہے، تاہم صرف ریمیٹنسز پر انحصار معیشت کے لیے دیرپا حل نہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ترسیلات زر کا سہارا نہ ہو تو معیشت کی موجودہ صورتحال مزید تشویشناک ہو سکتی ہے۔اس لیے اصل توجہ ملکی برآمدات میں نمایاں اضافے پر مرکوز کرنا ہو گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو روایتی منڈیوں کے ساتھ ساتھ نئی عالمی منڈیوں میں رسائی، ویلیو ایڈیشن، جدید مصنوعات، جدت پر مبنی کاروباری ماڈلز، اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی اور نجی و سرکاری شعبے کے درمیان مؤثر اشتراک کے ذریعے اپنی برآمدی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہو گا۔اجلاس کے دوران شرکاء نے مارکیٹ ڈائیورسفیکیشن، نئی ایکسپورٹ منڈیوں، ویلیو ایڈیشن، اسٹارٹ اپس، بزنس انکیوبیشن، ٹیکنالوجی اور برآمد کنندگان کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ حکومت، ٹی ڈی اے پی اور کاروباری برادری کے درمیان مضبوط اشتراک اور مربوط پالیسی سازی ہی پاکستان کی برآمدات میں پائیدار اضافے کی بنیاد بن سکتی ہے۔

سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود کا گورنمنٹ شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال کا اچانک دورہ

غفلت پر ایم ایس سمیت 5 ڈاکٹرز کے خلاف ایکشن لے لیا

لاہور(خبر نگار)سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود نے گورنمنٹ شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال کا اچانک دورہ کیا۔غفلت پر ایم ایس سمیت 5 ڈاکٹرز کے خلاف ایکشن لے لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایم ایس گورنمنٹ شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال لاہور ڈاکٹر عدنان جاوید کو معطل کر دیا گیا۔ ایڈیشنل پرنسپل ویمن میڈیکل آفیسر لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور ڈاکٹر فرح انعام کو ایم ایس گورنمنٹ شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال لاہور تعینات کر دیا گیا۔ گورنمنٹ شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال لاہور سے ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر رضوان حبیب کو معطل، ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر جواد ربانی کا ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال تبادلہ، ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر شاہد محمود کا علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ تبادلہ اور ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سید عابد علی شاہ کا گوجرانوالہ ٹیچنگ ہسپتال تبادلہ کر دیا گیا۔سر گنگارام ہسپتال لاہور سے ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر غلام سرور، ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر عمران حمید اور ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر محمد اکرم کا گورنمنٹ شاہدرہ ٹیچنگ ہسپتال لاہور تبادلہ کر دیا گیا۔اس موقع پر سیکرٹری صحت پنجاب عظمت محمود نے کہا کہ ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج معالجہ میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کریں گے۔مریضوں کیلئے آسانیاں پیدا کرنی چاہئیں۔

وینزویلا کے شہر لاگویرا میں زلزلے سے متاثرہ ایک بچی سپورٹس سنٹر میں پینے کے پانی کی بوتلیں لے رہی ہے۔(شنہوا)

جدید زرعی اور اینیمل ہسبنڈری ٹیکنالوجیز کے فروغ کے لیے ویٹرنری یونیورسٹی اور گو ڈیری کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط

لاہور(خبر نگار) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور اور گو ڈیری پرائیویٹ لمیٹڈ نے پاکستان میں جدید زرعی اور اینیمل ہسبنڈری ٹیکنالوجیز کے فروغ کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ یادداشت پر دستخط وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مسعود ربانی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر گو ڈیری پرائیویٹ لمیٹڈ در محمد ایوب نے ایک تقریب میں کیئے۔ یادداشت کے تحت دونوں ادارے مخصوص ٹیکنالوجی کی منتقلی اور کپیسٹی بلڈنگ کے منصوبوں پر تعاون کریں گے۔ پاکستان میں بھیڑوں کی انوٹرو فرٹلائزیشن ٹیکنالوجی کی منتقلی، گائے کے بچھڑے کے اپریشن اور ڈیری پراسیسنگ کے لیے کام کریں گے۔ زیادہ دودھ اور گوشت حاصل کرنے کے لیے وہ مشترکہ طور پر زیادہ پیداوار دینے والی گائیاں متعارف کریں گے۔ ویٹرنری یونیورسٹی گو ڈیری کو لیئر فارمنگ کے لیے نیوٹریشن ٹیکنالوجی اور فیڈ فارمولیشن کے لیے تیکنیکی مہارت اور مدد بھی فراہم کریگی جبکہ گو ڈیری یونیورسٹی گریجویٹس کو اپرنٹس شپ کے مواقع مہیا کریگی۔

کرب وبلا کا واقعہ امت مسلمہ کیلئے قربانی حق پرستی اور استقامت کا درخشاں باب ہے: فرید احمد پراچہ صاحب

للاہور(محمد اسلم ابراہیم) مسجد عائشہ حسین گرین لینڈ ہاؤسنگ شہادت امام حسین کے سلسلہ میں پروقار تقریب کا اہتمام کروگا کرب وبلا کا واقعہ امت مسلمہ کے لیے قربانی حق پرستی اور استقامت کا درخشاں باب ہے جو ہر دور میں مومنوں کے دلوں کو جھنجوڑتا رہتا ہے اسی پیغام کو تازہ کرنے کے لیے چوہدری منظور حسین گجر کی زیر سرپرستی ایک وقار اور روح پرورش تقریب کا اہتمام کیا گیا یہ تقریب محض ایک استعمال نہیں تھی بلکہ کرب و بلاغ کے پیغام کو نئی نسلوں تک پہنچانے کی سنجیدہ کاوش تھی جو چوہدری منظور حسین گجر نے اپنی ذاتی کارسوں سے منعقد کی یہ ہر سال 10 محرم الحرام کو منعقد کی جاتی ہے اور اہل بیت کی محبت اور دین ہی کو اپنا مشن سمجھا جاتا ہے اس تقریب میں اس تقریب میں خصوصی خصوصی خطاب فرید احمد پراچہ صاحب نے فرمایا انہوں نے نہایت تفسیر اور مدلل انداز میں واقعہ کربلا کے اسباب پر دورس اںتائج پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ امام حسین علیہ السلام نے کس طرح حق کی سرپرستی سربلندی ظلم کے خلاف اپنی جان اہل خانہ اور صحابہ کی قربانی دی اس تقریب میں مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی جس میں چوھری سہار بریگیڈیر اظہر صاحب؛ میاں یونس صاحب ،میاں ظہیر الدین بابر صاحب میاں نعمت صاحب، میاں ادریس صاحب، چوہدری خالد صاحب ،چوہدری مبین صاحب، چوہدری بشیر صاحب چوھدری نیاز صاحب ،سردار عرفان اللہ صاحب، ڈاکٹر شہزاد صاحب ،میاں محبوب صاحب، چودری سلیم صاحب ،اور چوہدری مقصود احمد نائب ناظم صاحب نے شرکت فرمائی

نواب ٹاؤن پولیس نے 02 منشیات فروش گرفتار کر کے مقدمات درج کر لیے

لاہور(کرائم رپورٹر)نواب ٹاؤن پولیس نے 02 منشیات فروش گرفتار کر کے مقدمات درج کر لیے ترجمان کے مطابق ایس ایچ او نواب ٹاؤن انسپکٹر فاروق اعظم نے دوران پیٹرولنگ منشیات فروشی کرتے ہوئے فیروز خان اور حمزہ کو گرفتار کر کے ملزمان کے قبضہ سے مجموعی طور پر 4 کلو سے زائد چرس برآمد کر کے مقدمات درج کر لیے۔

شہر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کے دوران شہریوں سے لاکھوں روپے طلائی زیورات موبائل فون موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں سمیت دیگر سامان لوٹ لیا گیا

لاہور(کرائم رپورٹر)شہر میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں کے دوران شہریوں سے لاکھوں روپے طلائی زیورات موبائل فون موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں سمیت دیگر سامان لوٹ لیا گیا تفصیلات کے مطابق بادامی باغ میں رفیق سے 3 لاکھ 40 ہزار روپے اور موبائل فون، گرین ٹاؤن میں فائق سے 3 لاکھ 25 ہزار روپے اور موبائل فون، ریس کورس میں ارتضی سے 3 لاکھ 15 ہزار روپے اور موبائل فون، مزنگ میں عابد سے 3 لاکھ روپے اور موبائل فون، گلبرگ میں شفیق سے 2 لاکھ 70 ہزار روپے اور موبائل فون اور دیگر سامان چھین لیا گیا۔ گجر پورہ اور ڈیفنس سے گاڑیاں جبکہ ہربنس پورہ لٹن روڈ اور سبزہ زار سے موٹر سائیکلیں چوری ہو گئیں۔

گرین ٹاؤن کے علاقے میں کوڑا دان سے نومولود بچے کی لاش برآمد

لاہور(کرائم رپورٹر) گرین ٹاؤن کے علاقے میں کوڑا دان سے نومولود بچے کی لاش برآمد پولیس نے لاش مردہ خانے منتقل کر کے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے لاش پھینکنے والے کی تلاش شروع کر دی ریسکیو 1122 ترجمان کے مطابق گرین ٹاؤن کے علاقے نواز موڑ پر کوڑے دان میں نومولود بچے کی لاش پڑے ہونے کی اطلاع پر 1122 کے اہلکاروں نے لاش قبضے میں لے کر مقامی پولیس کے حوالے کر دی جسے بعد ازاں مردہ خانے منتقل کر دیا گیا اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے لاش پھینکنے والے کی تلاش کی جا رہی ہے جبکہ والدین کی شناخت کے لیے مقامی ہسپتال اور نجی کلینکس کا ریکارڈ بھی چیک کیا جا رہا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں صوبے کے صحت کے شعبے میں ایک اور اہم سنگ میل عبور

پنجاب ڈرگ ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ سسٹم (PDMS) کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا خواجہ عمران نذیر

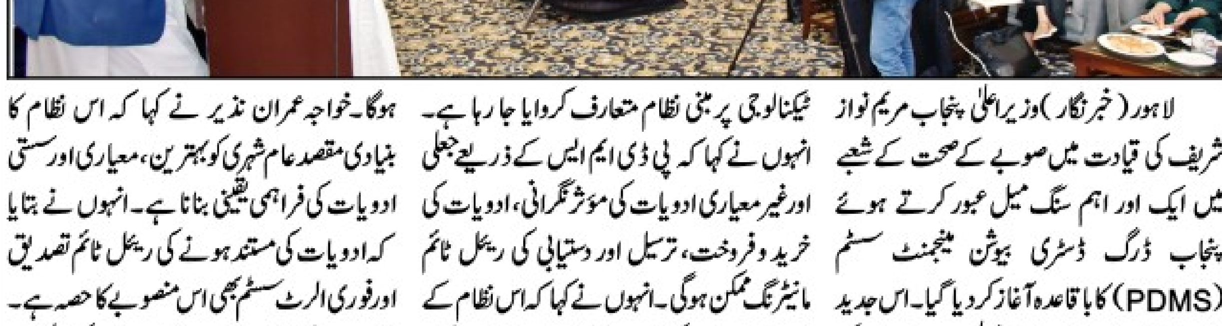

لاہور(خبر نگار)وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی قیادت میں صوبے کے صحت کے شعبے میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے پنجاب ڈرگ ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ سسٹم (PDMS) کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔اس جدید نظام کے ذریعے پنجاب میں پہلی مرتبہ ادویات کی سپلائی چین کو مینوفیکچر سے لے کر ریٹیل فارمیسی تک مکمل طور پر ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے، جس سے ادویات کی ریئل ٹائم ٹریکنگ اور مؤثر نگرانی ممکن ہو سکے گی۔اس حوالے سے منعقدہ تقریب میں صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر مہمانِ خصوصی تھے، جبکہ سیکرٹری صحت و آبادی نادیہ ثاقب، سپیشل سیکرٹری ڈرگز کنٹرول کیپٹن (ر) اورنگزیب، ڈی جی ڈرگ کنٹرول محمد سہیل، چیف ڈرگ کنٹرولر فیصل محمود، ڈائریکٹر ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری، ادویات ساز کمپنیوں اور ڈسٹری بیوٹرز کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خواجہ عمران نذیر نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں عوام کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نظام متعارف کروایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم ایس کے ذریعے جعلی اور غیر معیاری ادویات کی مؤثر نگرانی، ادویات کی خرید و فروخت، ترسیل اور دستیابی کی ریئل ٹائم مانیٹرنگ ممکن ہو گی۔انہوں نے کہا کہ اس نظام کے ذریعے ادویات کی قلت، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کی بروقت نشاندہی کی جا سکے گی، جبکہ غیر لائسنس یافتہ فارمیسیوں، عطائیوں اور غیر مجاز افراد کو ادویات کی فروخت کی بھی مؤثر نگرانی ہو گی۔انہوں نے بتایا کہ غیر معیاری ادویات کی واپسی(ڈرگ ری کال) کا صوبہ بھر میں آن لائن نظام بھی نافذ کیا جا رہا ہے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ کنٹرولڈ ادویات، نارکوٹکس اور سٹیرائیڈز کی فروخت پر مزید سخت ریگولیٹری نگرانی ممکن ہو گی، جبکہ سرکاری خریداری کے عمل کو ڈیجیٹل بنا کر شفافیت اور میرٹ کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاغذی کارروائی میں نمایاں کمی، مکمل ڈیجیٹل کمیونیکیشن اور فارمیسیوں و ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو مرکزی ڈیٹا بیس سے منسلک کرنے سے ادویات کی فراہمی کا نظام مزید مؤثر ہو گا۔خواجہ عمران نذیر نے کہا کہ اس نظام کا بنیادی مقصد عام شہری کو بہترین، معیاری اور سستی ادویات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ادویات کی مستند ہونے کی ریئل ٹائم تصدیق اور فوری الرٹ سسٹم بھی اس منصوبے کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب نے ادویات کی سیلز اور ڈسٹری بیوشن کی ڈیجیٹلائزیشن میں ملک بھر میں سبقت حاصل کر لی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ڈرگ ریگولیٹری نظام کو مزید مؤثر بنائے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت مستقبل میں ویکسین کی تیاری کے شعبے میں بھی خود مختاری حاصل کرنا چاہتی ہے تا کہ عوامی صحت کے تحفظ کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب صحت کے شعبے میں جدید اصلاحات کی نئی مثال قائم کر رہا ہے، اور ''No Counterfeit Room for Fake Drugs محفوظ ادویات، محفوظ پنجاب''حکومت کے اس عزم کی عملی تعبیر کے لئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔

LAHORE DEVELOPMENT AUTHORITY, UD WING

TENDER NOTICE

The tenders for the following scheme(s) is/are invited on the item rates basis of Single Stage-Two Envelope procedure (PPRA-38 (2) (a) from Engineering Firms/Contractors registered on EPADS having valid PEC License in categories mentioned below against each work and have active filer NTN and PNTN. The contractors who are registered with Pakistan Engineering Council (PEC) in the relevant category can participate in E-Tendering/EPAD System. Procurement procedure will be adopted strictly in accordance with PPRA Rules 2014 amended upto date.

Sr. #	Name of Work	Estimated Cost / Bid Security	Time Limit	PEC Category	Submission Deadline (Date & Time)	Opening Date & Time
1.	Construction of Sabzi Mandi Service Road Parallel to G.T Road (Package I), NA-118, Lahore	47,972,781/- / 2,398,639/-	05 Months	C-5 & Above	14-07-2026 09:30 am	14-07-2026 10:00 am

Contractors can participate in E-Tendering system after fulfilling terms & conditions as given below:-

(i) Contractor may register its Firm on website EPADS (http://punjab.eprocure.gov.pk) of Punjab Procurement Regulatory Authority (PPRA-Punjab) by submitting their requisite information.
(ii) After registration on E-Tendering website EPADS (http://punjab.eprocure.gov.pk) contractor may participate in E-Procurements.
(iii) Bidding documents (Technical & Financial) will be immediately available alongwith uploading of this notice on EPADS PPRA website.
(iv) Contractor has to submit its Technical Proposal/Bid strictly in accordance with technical evaluation criteria. For Financial Proposal /Bid, contractor shall quote the tender rates and amount (should be filled in figures as well as in words) in accordance with the requirements of B.O.Q of the work available at website. Tendered rates and tender should be signed as per general directions given in the tender documents. Technical and Financial bids submitted online by the contractor will be downloaded from website.
(v) If there is a public holiday on the opening day of the tender, the tender will be opened on the next working day.
(vi) The interested bidders/contractors/firms can obtain the publish tender notice through EPAD and upload their rates through E-PADS only. No tender via telegraph or by post will be accepted.
(vii) The bidder shall submit e-bids (Technical & Financial proposals) through uploading PDF file on EPADS as per Regulation-6(4) of PPRA Regulations-2024.
(viii) Only Technical Proposals shall be opened on the day of the tender opening. After the announcement of the result of the technical evaluation, Financial Proposals of the responsive bidders shall be opened at given date and time.
(ix) Bids must be accompanied with bid security @ 5% of estimated cost in shape of Bank Guarantee, Bank Draft, Pay Order, Call Deposit Receipt (CDR) form scheduled bank of Pakistan in favor of Lahore Development Authority which shall remain in force up to and including the date 30 days after the deadline for validity of bids.
(x) All the contractors participating in E-Tendering/EPADS will have to submit their original bid security in the office of the undersigned before the expiry of submission deadline (Date & Time), otherwise, the contractor will be declared as disqualified.
(xi) If the e-bid or proposal including record submitted on the EPADS found corrupt, unreadable or contain virus, the e-bid or proposal shall be rejected as per Regulation-8(4) of PPRA Regulations-2024.
(xii) Conditional bids will not be accepted.
(xiii) The firm/contractor shall be responsible for payment of all applicable taxes at the time of release of payment as admissible under the rules.
(xiv) PPRA Rules will be strictly applicable.
(xv) The URL of the website of the PPRA is (http://eproc.punjab.gov.pk/ViewTender.aspx) and response time shall be calculated exclusively from the date of publication of the advertisement on the website of the PPRA.

IPL:6573

(ASRAR SAEED KHAN)
CHIEF ENGINEER-I LDA

ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کی زیر صدارت انسداد ڈینگی اجلاس کا انعقاد

ڈینگی کے موثر تدارک کے لیے تمام متعلقہ محکمے بھرپور ذمہ داری اور موثر کوآرڈینیشن کے ساتھ فیلڈ میں متحرک رہیں: ڈپٹی کمشنر کی ہدایت

سیالکوٹ (خواجہ عامر جاوید سے) ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ صبا اصغر علی کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ایمرجنسی ریسپانس کمیٹی برائے انسداد ڈینگی کا چوتھا اجلاس ڈی سی آفس کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں انسداد ڈینگی سرگرمیوں، فیلڈ سرویلنس، ہاٹ اسپاٹس کی مانیٹرنگ اور محکمہ جاتی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر صبا اصغر علی نے کہا کہ ڈینگی کے موثر تدارک کے لیے تمام متعلقہ محکمے بھرپور ذمہ داری اور موثر کوآرڈینیشن کے ساتھ فیلڈ میں متحرک رہیں۔ انسداد ڈینگی سرگرمیوں میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہاٹ اسپاٹس کی سوفیصد کوریج، ان ڈور و آؤٹ ڈور سرویلنس، لاروا کی بروقت تلفی اور عوامی آگاہی مہم کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ ڈینگی کے پھیلاؤ کو ہر صورت روکا جاسکے۔ سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر اسلم چوہدری نے بتایا کہ یکم جنوری سے 27 جون 2026 تک ضلع میں 1,541 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے جبکہ صرف ایک کیس کنفرم ہوا جس پر فوری کیس رسپانس مکمل کر لیا گیا۔ بریفنگ کے مطابق 1 لاکھ 53 ہزار 970 گھروں اور 38 ہزار 88 آؤٹ ڈور مقامات کی چیکنگ کی جاچکی ہے، جبکہ 2,802 ہاٹ اسپاٹس کی سوفیصد مانیٹرنگ بھی مکمل کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام محکمے روزانہ کی بنیاد پر اپنی سرگرمیوں کی موثر نگرانی یقینی بنائیں اور ڈینگی کے خلاف حکومتی پالیسی کے مطابق زیرو ٹالرنس کے تحت اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔ اجلاس میں ڈی ایچ او ڈاکٹر شیراز مسعود، اینٹومالوجسٹ سحرش خالد سمیت متعلقہ محکموں کے مقامی حکام نے شرکت کی۔

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض
روزنامہ قوت لاہور
''روزنامہ قوت لاہور'' (3) 30 جون 2026ء

حافظ آباد میں پولیس چوکی اے ڈویژن کی پھرتیاں

محلہ بہاولپور سے سوا لاکھ مالیت کا آؤٹ ڈور اور سولر پینل چرانے والے دو چوروں کو گرفتار کر کے مبینہ طور پر مہمان بنا لیا

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) حافظ آباد میں پولیس چوکی اے ڈویژن کی پھرتیاں محلہ بہاولپور سے سوا لاکھ مالیت کا آؤٹ ڈور اور سولر پینل چرانے والے دو چوروں کو گرفتار کرنے کے مبینہ طور پر مہمان بنا لیا۔ پولیس چوروں کو گرفتار کرنے کے باوجود نہ تو مال مسروقہ کا برآمد کر سکی اور نہ ہی جس کباڑیے کے پاس سامان فروخت کیا گیا، اس کی گرفتاری عمل میں لا سکی، بلکہ پولیس چوروں سے مک مکا کی پالیسی اختیار کر کے مدعی کو چکمہ دینے لگی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایک ہفتہ قبل محلہ بہاولپورہ شرقی گلی نمبر 2 کے رہائشی علی حیدر کے مکان کی چھت سے نامعلوم چوروں نے سوا لاکھ مالیت کا اے سی کا آؤٹ ڈور اور ایک سولر پینل چرا لیا، جس پر علی حیدر کی مدعیت میں پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ بعد ازاں مدعی مقدمہ نے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے دن رات کوشش کر کے سامان چوری کرنے والے دونوں ملزمان کو گرفتار کروا دیا لیکن پولیس نے ملزمان سے مک مکا کر کے انہیں اپنے پاس ابھی تک مہمان بنا رکھا ہے۔ نہ تو پولیس جس کباڑیے کے پاس آؤٹ ڈور اور سولر پینل فروخت کیا گیا اسے گرفتار کر رہی ہے اور نہ ہی مال مسروقہ برآمد کیا جا رہا ہے، بلکہ انچارج پولیس چوکی اے ڈویژن ارسلان گورایہ چوروں کو مبینہ طور پر گزشتہ چھ روز سے اپنے پاس مہمان بنائے ہوئے ہیں۔ مدعی مقدمہ علی حیدر کا کہنا ہے کہ انچارج پولیس چوکی اے ڈویژن جو چوروں سے مل چکے ہیں وہ دونوں چوروں پر معمولی ریکوری ڈال کر انہیں جوڈیشل کر کے جیل بھجوانے کی کوشش میں ہیں تاکہ دونوں چور اپنی ضمانت کروا کے باہر اس کے مدعی مقدمہ نے اس پر انچارج چوکی اے ڈویژن کیا اس نارو ا رویہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب پولیس ہی چوروں کی پشت پناہی کرنے لگ جائے تو پھر عوام کا اللہ ہی حافظ ہے۔

شہر بھر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) شہر بھر میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا۔ بجلی کی بندش کے باعث شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے۔ رات اور دن بھر وقفے وقفے سے بجلی کی بندش کا سلسلہ جاری۔ سخت گرمی اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شہری بلبلا اٹھے۔ شہر بھر میں جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر شہریوں کا وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر قابو نہ پایا گیا تو سخت احتجاج کریں گے۔ عوامی شہری اور سماجی تنظیم کے رہنماؤں کی میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ شہر و گردونواح کے علاقہ جات میں جاری بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کو بند کیا جائے۔

سید الشہدا امام حسین علیہ السلام نے باطل کے سامنے سینہ سپر ہونے کا درس دیا۔ عبدالغفور ملک

یزید کی بیعت کی بجائے امام عالی مقام نے اسلام کی خاطر شہادتیں پیش کیں۔ چیئرمین سیال

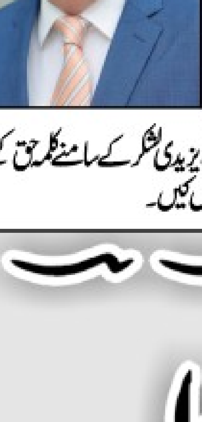

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) دین محمدی کی بقاء کی خاطر حق کے علمبردار فرزند رسول امام حسین علیہ السلام نے کربلا کے میدان میں اپنے خانوادے کیساتھ قلع و مادر پدر آزاد یزید کے عملاً شریعت کے خلاف چلنے پر اس کی بیعت کرنے سے انکار کیا اور لاکھوں کے یزیدی لشکر کے سامنے سرنگوں ہونے سے انکار کرتے دین اسلام کی سربلندی کیلئے اپنے 72 لوگوں کیساتھ شہادتوں کی عظیم تاریخ رقم کرتے ہوئے تا حشر دین محمدی کو امر کر دیا۔ ان باتوں کا اظہار چیئرمین سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ عبدالغفور ملک سابق صدر ایوان صنعت و تجارت سیالکوٹ نے محرم الحرام کے موقع پر ایک فکری نشست کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ حق و باطل کا فرق کربلا ہے۔ میدان کربلا میں حق کے پیامبر سیدنا امام حسین ابن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے 72 جانثاروں کے ہمراہ لاکھوں کی تعداد میں باطل پرست یزیدی لشکر کے سامنے کلمہ حق کہتے ہوئے عظیم شہادتیں پیش کیں۔

ملکہ اچوک اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبے مسلسل تاخیر کا شکار

ملکہ اچوک (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ اوکاڑہ انتظامیہ کی ناکامی کے باعث ملکہ اچوک اور گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبے مسلسل تاخیر کا شکار ہیں شہری شدید مشکلات میں مبتلا ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر، نامکمل تعمیراتی کام، ٹریفک کی بدترین صورتحال، گرد و غبار شہری سانس کی بیماریوں میں مبتلا وزیر اعلیٰ پنجاب سے نوٹس کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق اوکاڑہ ڈسٹرکٹ انتظامیہ اور منتخب عوامی نمائندوں کی لاپرواہی کی وجہ سے ملکہ اچوک اور اسکے گردونواح میں جاری ترقیاتی منصوبے مسلسل تاخیر کا شکار ہیں، جس کے باعث شہری شدید مشکلات میں مبتلا ہیں۔ سڑکوں کی کھدائی، نامکمل تعمیراتی کام، ٹریفک کی بدترین صورتحال، گرد و غبار اور جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے۔ سڑکوں کی تعمیر نامکمل ہوتے پر شہریوں کو آمدورفت میں شدید دشواری کا سامنا ہے جبکہ تعفن اور آلودگی کے باعث مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ شہریوں نے متعلقہ ٹھیکیداروں اور ضلعی انتظامیہ کی ناقص کارکردگی پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی غیر معمولی تاخیر نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کمشنر ساہیوال اور ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ سے فوری نوٹس لینے، ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے، فوری حل کرنے اور تمام ترقیاتی منصوبے ہنگامی بنیادوں پر مکمل کروانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات سے نجات مل سکے۔

سیالکوٹ میں عشرہ محرم الحرام کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہم جاری رہی

گیپکو آفیسران و عملہ کو بہترین ڈیوٹی پرفارم کرنے پر زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) سپرنٹنڈنٹ انجینئر گیپکو سرکل سیالکوٹ انجینئر سردار جمشید خان کی ہدایات پر سیالکوٹ میں عشرہ محرم الحرام کے دوران بجلی کی بلاتعطل فراہمی کیلئے ایکسین سٹی 3 پاور ہاؤس گیپکو سیالکوٹ کی ٹیم ایس ڈی او نیکا پورہ رانا کاشف محمود و ایس ڈی او فورٹ کے ہمراہ فیلڈ میں مسلسل سرگرم عمل رہی عاشورہ کے موقع پر مرکزی جلوس اڈہ پسروریاں و مستری عبداللہ جلوس کے آغاز سے لیکر بخیر و عافیت اختتام پذیر ہونے تک متعدی کیساتھ گیپکو ٹیم بشمول آفیسران فیلڈ میں رہے۔ اس موقع پر وزیر محنت و افرادی قوت پنجاب خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ اور ایس ای گیپکو سیالکوٹ کیجانب سے گیپکو آفیسران و عملہ کو بہترین ڈیوٹی پرفارم کرنے پر زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم کے احکامات پر پولیس اہلکاروں کی ویلفیئر کیلئے عملی اقدامات جاری

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم کے احکامات پر پولیس اہلکاروں کی ویلفیئر کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔ ڈی پی او چنیوٹ ڈاکٹر نوید عاطف نے اردل روم کے دوران پولیس اہلکاروں سے ملاقات کی۔ ڈی پی او نے پولیس اہلکاروں سے خیریت دریافت کی، صحت، بچوں کی تعلیم کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ ڈی پی او نے پولیس اہلکاروں کے مسائل سنے، موقع پر احکامات جاری کیے۔ ڈی پی او نے پولیس اہلکاروں کو تندہی سے فرائض سرانجام دینے کی ہدایت کی۔ اس حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ڈاکٹر نوید عاطف کا کہنا تھا کہ پولیس اہلکاروں اور ان کی فیملیز کی ویلفیئر کیلئے تمام تر ضروری اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کمشنر فیصل آباد اور ڈپٹی کمشنر کا زیر تعمیر ڈائیلاسز سنٹر کا دورہ

سنٹر کی تکمیل سے گردے کے مریضوں کو ڈائیلاسز کے لئے معیاری طبی سہولت دستیاب ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ شفاف انداز میں سنٹر کا بیشتر کام مکمل ہو چکا ہے اور سنٹر جلد فعال کر دیا جائے گا

فیصل آباد (ملک بشیر احمد) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے مطابق ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام ہلال احمر میٹرنٹی ہسپتال میں سٹیٹ آف دی آرٹ ڈائیلاسز سنٹر تکمیل کے آخری مراحل میں ہے جس کی بدولت گردے کے مریضوں کو علاج معالجہ اور ڈائیلاسز کی جدید، معیاری اور تیز رفتار طبی سہولت میسر آئے گی۔ کمشنر فیصل آباد مسرت جبیں، مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب ذیشان ملک اور ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے زیر تعمیر ڈائیلاسز سنٹر کا دورہ کیا اور اب تک کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ سنٹر کی تکمیل سے گردے کے مریضوں کو ڈائیلاسز کے لئے معیاری طبی سہولت دستیاب ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ شفاف انداز میں سنٹر کا بیشتر کام مکمل ہو چکا ہے اور سنٹر جلد فعال کر دیا جائے گا۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال مریدکے میں بدانتظامی، طبی غفلت اور مریضوں کے ساتھ ناروا سلوک کے پے در پے واقعات مریض رل گئے

مختلف شعبہ جات میں نہ صرف طبی سہولیات کا فقدان ہے بلکہ کئی مقامات پر عملے کی غیر ذمہ داری بھی واضح طور پر سامنے آ رہی ہے

سیوریج لائنز محرم سے قبل مکمل کرنے پر شہریوں کا انتظامیہ کو خراج تحسین

عشرہ محرم کے دوران DO واسا کیجانب سے بہترین اقدامات کیے گئے۔ اہلیان محلہ اقبال

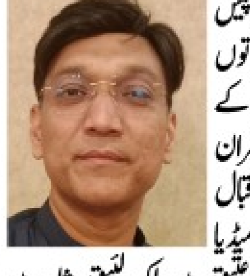

سیالکوٹ (ڈسٹرکٹ بیورو عامر جاوید) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایات کی روشنی میں محرم الحرام کے جلوسوں کو مدنظر رکھتے ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ صباء اصغر علی کی زیر نگرانی واسا سیالکوٹ عملہ دن رات علامہ اقبال ریزیڈنسی و ملحقہ بازاروں میں جدید سیوریج سسٹم کا انفراسٹرکچر تیزی کیساتھ مکمل کیا۔ جس سے ساتویں محرم و عاشورہ کے مرکزی جلوس بغیر دقت کے ... آفیسر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ان باتوں کا اظہار فقہ جعفریہ کے عہدیداران و ممبران سمیت محلہ علامہ اقبال کے عمائدین نے میڈیا بیان میں کیا۔ محمد عمر، عتیق بٹ، ملک لئیق، شاہد بٹ ...

ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ جناح پبلک سکول اینڈ کالج میں نئے اور جدید آئی ٹی روم کا افتتاح کیا

اس موقع پر پرنسپل سکول و کالج نے ڈپٹی کمشنر کو بتایا کہ یہ جدید آئی ٹی لیب 5.1 ملین روپے کی لاگت سے بنائی گئی ہے

منڈی بہاءالدین، (یونس گوندل سے) ڈپٹی کمشنر عدیل حیدر نے ڈسٹرکٹ جناح پبلک سکول اینڈ کالج میں نئے اور جدید آئی ٹی روم کا افتتاح کیا اور سکول کے اساتذہ و سٹاف میں پروموشن لیٹرز بھی تقسیم کئے اس حوالے سے ایک پروقار تقریب ڈسٹرکٹ جناح پبلک سکول و کالج کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر سکول پرنسپل، بورڈ آف گورنرز کے ممبران، ٹیچرز، طلباء و طالبات اور والدین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر پرنسپل سکول و کالج نے ڈپٹی کمشنر کو بتایا کہ یہ جدید آئی ٹی لیب 5.1 ملین روپے کی لاگت سے بنائی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر عدیل حیدر ... پروموشن لیٹرز بھی تقسیم کئے۔ ڈپٹی کمشنر عدیل حیدر کا کہنا تھا کہ آج کی تقریب کا بنیادی مقصد بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ اور سٹاف کی حوصلہ افزائی ... ماحول کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔ ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ پنجاب حکومت کی اولین ترجیح طالب علموں کیلئے ...

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے: ڈپٹی کمشنر

شدید گرم موسم کے دوران دریاؤں، نہروں اور دیگر آبی گزرگاہوں میں نہانے، تیراکی اور کشتی رانی کے رجحان میں اضافہ ہو جاتا ہے

گندگی کے ڈھیروں سے اٹھنے والے تعفن اور بدبو نے شہریوں کا جینا حرام کر دیا

جمعیت علماء اسلام کے کارکنان کا بھرپور اجلاس، 11 جولائی عوامی حقوق کانفرنس کی تیاریاں تیز

یکم جولائی 2026 سے پنجاب کے بیشتر اضلاع میں فرد کے اجراء کو معطل کرنے کا فیصلہ

جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئندہ زمینوں کی خرید و فروخت، انتقال اور دیگر لین دین کیلئے روایتی فرد جاری نہیں کی جائیگی بلکہ "گرین پراپرٹی سرٹیفکیٹ" اور "پراپرٹی رپورٹ" ہی قانونی اور قابل قبول دستاویزات ہونگی۔ بورڈ آف ریونیو کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق یکم جولائی 2026 سے پنجاب میں فرد کے اجراء پر پابندی ہوگی تاہم پنجاب کے درج ذیل ساہیوال، حافظ آباد اور لودھراں کو فی الحال اس فیصلے سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق مذکورہ تاریخ کے بعد کسی بھی اراضی کے لین دین کے لیے فرد جاری نہیں ... مطابق اس اقدام کا مقصد اراضی ریکارڈ کے نظام کو جدید، شفاف اور محفوظ بنانا ہے تاکہ جعلی فرد، ریکارڈ میں رد و بدل اور زمینوں سے متعلق فراڈ کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔ نئے نظام کے تحت زمین کی ملکیت اور ریکارڈ کی تصدیق ڈیجیٹل انداز میں ہوگی جس سے شہریوں کو زیادہ محفوظ اور قابل اعتماد سروس میسر آئیگی۔ نوٹیفکیشن میں تمام ریونیو افسران، لینڈ ریکارڈ سنٹرز، رجسٹری حکام، وکلا، پراپرٹی رجی حکام، وکلا، پراپرٹی ڈیلرز اور عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یکم جولائی 2026 سے نئی پالیسی پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائیں۔

ڈپٹی کمشنر احمد عثمان جاوید کا ڈی ایچ کیو ہسپتال میں صحت عامہ کی سہولیات کا جائزہ اور کوالٹی سروس کی ہدایات

... کے میڈیکل کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ کے نظام کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے وارڈز میں زیر علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے صحت سہولیات بارے استفسار کیا اور ہسپتال میں ملنے والی ادویات، ٹیسٹوں کی سہولیات اور عملے کے رویے بارے بھی دریافت کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر احمد عثمان جاوید نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مریضوں کی موثر نگہداشت میں کسی قسم کی غفلت سے کام نہ لیا جائے۔ انہوں نے انتظامیہ کو حکم دیا کہ کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ کو سو فیصد اپ ڈیٹ رکھا جائے تاکہ مریضوں کو علاج معالجے میں تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جس ہاؤسنگ سوسائٹی میں مین ہول کھلا ہو اس کے مالک کے خلاف فوری مقدمہ درج اور دفتر سیل کر دیا جائے

ڈپٹی کمشنر نے تنبیہ کی کہ کارکردگی اپ پر جعلی انٹریز ہرگز برداشت نہیں کی جائیں گی، شفاف رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے

... کرنے کا حکم دیا اور واضح پیغام دیا کہ جس ہاؤسنگ سوسائٹی میں مین ہول کھلا ہو اس کے مالک کے خلاف فوری مقدمہ درج اور دفتر سیل کر دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مین ہول محفوظ بنانے تک سیل شدہ ہاؤسنگ سوسائٹی کا دفتر کھلنا نہیں چاہیے۔ کی پروفارمنس انڈیکیٹرز اور ستھرا پنجاب پر عملدرآمد کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی عابد بھٹی سے صفائی ستھرائی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ لی اور ضلع بھر میں روزانہ کی بنیاد پر تمام صفائی پوائنٹس کلیئر رکھنے اور فیلڈ مانیٹرنگ کو مزید سخت کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے فیلڈ سٹاف کی حاضری، یونین کونسلز میں صفائی کی صورتحال کو یقینی بنانے کی ہدایت کی اور کہا کہ یوٹیفکیشن منصوبوں کے تمام ڈیز انٹر فوری فائل کر کے عملدرآمد شروع کریں۔ انہوں نے تنبیہ کی کہ کارکردگی ایپ پر جعلی انٹریز ہرگز برداشت نہیں کی جائیں گی، شفاف رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے، عوامی شکایات کا بروقت اور سو فیصد زمینی حقائق کے مطابق ازالہ یقینی بنایا جائے اس ضمن میں تمام اسسٹنٹ کمشنرز فیلڈ میں موجود رہ کر عوامی خدمت، صفائی اور کے پی آئیز پر عملدرآمد کی خود نگرانی کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے محرم الحرام کے دوران بہترین انتظامات پر تمام محکموں کی کارکردگی کو سراہا اور شاباش دی اور اسی لگن اور جذبے سے عوامی خدمت کا سفر جاری رکھنے کی تلقین کی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز سمیت مختلف محکموں کے افسران اجلاس میں شریک تھے۔

سیالکوٹ ایئرپورٹ کارگو ٹرمنل میں پاکستان کی پہلی ای ڈی ایس مشین کا افتتاح

اس حوالے سے سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا

... انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے کارگو ٹرمنل پر پاکستان کی پہلی ای ڈی ایس مشین نصب کر دی گئی۔ اس حوالے سے سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ چیئرمین سیال حسن علی بھٹی اور چیئرمین ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ عمر سعید کی جانب سے ای ڈی ایس سسٹم کا مشترکہ افتتاح کیا گیا۔ تقریب میں وائس چیئرمین سیال وقاص افضل، ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز سیال، ڈائریکٹر ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ عباس مہدی، اور ڈی جی ٹی ڈیپ خالد رسول سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ حسن علی بھٹی کا کہنا تھا کہ پاکستان میں سیالکوٹ ایئرپورٹ کارگو ٹرمنل میں ملک کی پہلی ای ڈی ایس مشین کی تنصیب ہمارے لئے باعث اعزاز ہے۔ انکا کہنا تھا اس سسٹم کے نفاذ پر ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی معاونت پر انکے مشکور ہیں۔ آج اس تقریب کا مقصد پاکستان میں جدید مشین کے نصب سے زیادہ بین الاقوامی سطح پر اس بات کو واضح کرنا ہے کہ پاکستان سے کارگو کی ترسیل بروقت، محفوظ اور عالمی معیار کے عین مطابق ممکن ہے۔ اس جدید مشین کے ذریعے محفوظ کارگو ہینڈلنگ ممکن ہوگی۔ ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ اور سیالکوٹ ایئرپورٹ کے مابین ایک دیرینہ تعلق قائم ہے، سیالکوٹ ایئرپورٹ میں کارگو ٹرمنل بلڈنگ کے قیام سے آج تک انکی جانب سے ہمیشہ ترجیحی بنیادوں پر معاونت فراہم کی گئی جس کا بنیادی مقصد پاکستان سے بین الاقوامی منڈیوں تک پاکستانی مصنوعات کی آسان رسائی اور زرمبادلہ میں اضافہ ہے۔ چیئرمین سیال حسن علی بھٹی کا مزید کہنا تھا کہ سیالکوٹ پاکستان کا ایکسپورٹ ہب ہے اور اسکی بدولت یہ پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ چیئرمین سیال نے بتایا کہ ای ڈی ایس مشین ایک گھنٹے میں 1800 بیگز کو سکین کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور یہ اس دور کی جدید ترین ٹیکنالوجی ہے۔ چیئرمین ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ عمر سعید کا کہنا تھا کہ ایکسپلوسیو ڈیٹیکشن سسٹم کے نفاذ سے سیالکوٹ ایئرپورٹ سے بیرون ملک کارگو کی ترسیل بروقت اور مستند انداز میں ممکن ہوگی۔ سیالکوٹ انٹرنیشنل ایئرپورٹ اس خطے کی عوام کیلئے نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔

وفاقی بجٹ 27-2026 کے اعلان کے بعد عام آدمی اور چھوٹے دکانداروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی

چینی، گھی، دالوں پر ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے۔ بجلی کا یونٹ پہلے ہی 65 روپے کا ہے۔ ہم چھوٹے دکاندار گاہک سے کیا لیں گے؟ حکومت بڑے مگرمچھوں کو پکڑے، ہمیں نہ رگڑے لگائے

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم وفاقی بجٹ 27-2026 کے اعلان کے بعد عام آدمی اور چھوٹے دکانداروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بجٹ پر عوامی ردعمل جاننے کے لیے چھوٹے تاجروں اور گلی محلوں کے دکانداروں سے بات کی گئی۔ تو کریانہ مرچنٹ کے مالک نے میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چینی، گھی، دالوں پر ٹیکس بڑھا دیا گیا ہے۔ بجلی کا یونٹ پہلے ہی 65 روپے کا ہے۔ ہم چھوٹے دکاندار گاہک سے کیا لیں گے؟ حکومت بڑے مگرمچھوں کو پکڑے، ہمیں نہ رگڑے لگائے۔ بجٹ عوام دشمن ہے۔" موبائل شاپ کے دکاندار عظمت علی نے کہا کہ موبائل فونز پر سیلز ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے اب 30 ہزار کا فون 36 ہزار کا دکاندار کو ملے گا۔ مہنگائی کیوجہ سے خریدار پہلے ہی نہیں ہے۔ اوپر سے اداروں نے مختلف ٹیکسز عائد کر کے کاروبار ختم کر دیے ہیں چھوٹا تاجر تو پہلے ہی پریشان ہے۔" محمد جاوید کلاتھ ہاؤس کے مالک محمد نے کہا کپڑے پر ودہولڈنگ ٹیکس بڑھا دیا۔ ہم 15 لاکھ کا مال اٹھاتے ہیں، 50 ہزار ایڈوانس ادائیگی کرنی ہوتی ہے کیش کہاں سے لائیں؟ حکومت چاہتی ہے کہ ہم کاروبار بند کر کے نوکریوں کی تلاش میں پھریں۔" محمد ادریس سبزی فروش، نے بتایا کہ "پیٹرول مہنگا ہوگا تو سبزی منڈی سے مال لانے کا کرایہ بڑھے گا۔ آج ٹماٹر 3 سو روپے کلو فروخت ہو رہا ہے غریب سے چٹنی کی سہولت بھی چھینی جا رہی ہے؟ بجٹ میں کسان یا ریڑھی والے کا کوئی سوچتا ہی نہیں۔

ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ کا کیپٹن صفدر شہید پارک کا دورہ، ترقیاتی کاموں کا جائزہ

منصوبے میں بہترین اور اعلیٰ کوالٹی کا میٹریل استعمال کیا جائے۔ انہوں نے تکنیکی امور کو مقررہ معیار کے مطابق یقینی بنانے پر زور دیا

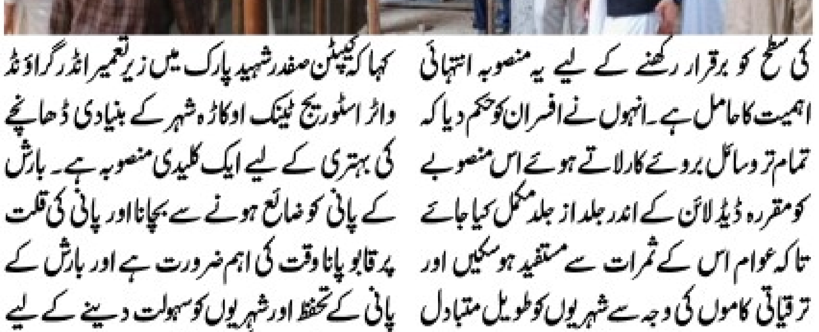

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) ڈپٹی کمشنر اوکاڑہ احمد عثمان جاوید کا کیپٹن صفدر شہید پارک میں زیر تعمیر انڈر گراؤنڈ واٹر اسٹوریج ٹینک کے منصوبے کے ترقیاتی کام کا جائزہ، اس موقع پر مینیجنگ ڈائریکٹر واسا عبدالوحید نے ڈپٹی کمشنر کو منصوبے کی پیش رفت اور تکنیکی امور پر بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر احمد عثمان جاوید نے تعمیراتی کام کا معائنہ کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں کہ منصوبے میں بہترین اور اعلیٰ کوالٹی کا میٹریل استعمال کیا جائے۔ انہوں نے تکنیکی امور کو مقررہ معیار کے مطابق یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ واٹر اسٹوریج ٹینک طویل مدت تک شہر کے لیے کارآمد ثابت ہو سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بارش کے پانی کو محفوظ بنانے اور زیر زمین پانی کی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے یہ منصوبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے افسران کو حکم دیا کہ تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے اس منصوبے کو مقررہ ڈیڈ لائن کے اندر جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ عوام اس کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں اور ترقیاتی کاموں کی وجہ سے شہریوں کو طویل متبادل راستوں یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کیپٹن صفدر شہید پارک میں زیر تعمیر انڈر گراؤنڈ واٹر اسٹوریج ٹینک اوکاڑہ شہر کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے ایک کلیدی منصوبہ ہے۔ بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور پانی کی قلت پر قابو پانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور بارش کے پانی کے تحفظ اور شہریوں کو سہولت دینے کے لیے منصوبے کی بروقت تکمیل ناگزیر ہے۔

پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر دہشت گرد حملہ قومی سلامتی پر بزدلانہ وار ہے

دہشت گرد عناصر ایسی مذموم کارروائیوں کے ذریعے ملک میں خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں: چوہدری صغیر انجم

ساہیوال (بیورو رپورٹ) کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر دہشت گرد حملہ قومی سلامتی پر بزدلانہ وار ہے، جس کی ہم پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہیں چوہدری صغیر انجم، میاں بابر صغیر تفصیلات کے مطابق ساہیوال کی سیاسی اور سماجی شخصیت چوہدری صغیر انجم اور میاں بابر صغیر نے اپنے دفتر میں موجود میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے چوہدری صغیر انجم اور میاں بابر صغیر نے کہا ہے کہ یہ بزدلانہ کارروائی پاکستان کے امن، استحکام اور قومی سلامتی پر حملہ ہے، جسے پوری قوم یک زبان ہو کر مسترد کرتی ہے۔ دہشت گرد عناصر ایسی مذموم کارروائیوں کے ذریعے ملک میں خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں، مگر قوم کے حوصلے اس قسم کے حملوں سے ہرگز پست نہیں ہوں گے۔ سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ان کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ حملے میں ملوث عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ کوئی پاکستان کے امن سے کھیلنے کی جرات نہ کر سکے۔

واقعہ کربلا قربانیوں کی لازوال داستان ہے: علامہ نعیم الرحمن ہزاروی

حضرت امام حسین علیہ اسلام نے ظالموں کے سامنے ڈٹ جانے کا درس دیا

وزیر آباد (نامہ نگار) واقعہ کربلا قربانیوں کی لازوال داستان ہے حضرت امام حسین علیہ اسلام نے ظالموں کے سامنے ڈٹ جانے کا درس دیا، سیدنا حضرت امام حسین علیہ اسلام اور ان کے رفقاء نے میدان کربلا میں اپنا اور اپنی اولاد کا خون دے کر دین اسلام کو بچایا، حضرت امام حسین علیہ اسلام نے اپنی اور اہل بیت عظام اور اپنے اصحاب کی قربانی دیکر حق کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ و جاوید کر دیا، باطل قوتیں یزیدیت کی شکل میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکامیاں اپنے مقدر میں سمیٹ کر مٹ گئیں۔ ان خیالات کا اظہار معروف عالم دین علامہ نعیم الرحمن ہزاروی نے ادارہ فیضان شہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر اہتمام شہادت حضرت امام حسین علیہ اسلام اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اسلامی سلطنت کی حدود 22 لاکھ مربع میل تک پھیلی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے بیت المال کا شعبہ فعال کیا، اسلامی مملکت کو صوبوں اور اضلاع میں تقسیم کیا، عشر خراج کا نظام نافذ کیا، اور پولیس کا محکمہ قائم کیا، 27 ذی الحج 23 ہجری کو نماز فجر کی امامت کے دوران ابولولو فیروز نامی مجوسی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو خنجر سے زخمی کر دیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے تین روز بعد یکم محرم الحرام 24 ہجری کو جام شہادت نوش کیا۔

ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق کا ڈی ایچ کیو ہسپتال اور شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ

ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب طبی سہولیات کی فراہمی جبکہ شہر کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب اور صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر حافظ آباد عبدالرزاق کا ڈی ایچ کیو ہسپتال اور شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ، ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب طبی سہولیات کی فراہمی جبکہ شہر کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب اور صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کے شعبہ ایمرجنسی، ان ڈور، آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ سمیت دیگر شعبہ جات کا دورہ کرتے ہوئے وہاں مریضوں کو دستیاب مفت ادویات اور علاج معالجہ کی فراہمی کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال آنے والے مریضوں سے طبی سہولیات کی فراہمی بارے فیڈ بیک بھی لیا اس موقعہ پر ڈپٹی کمشنر نے مریضوں اور انہیں فراہم کی جانے والی میڈیسن کا ریکارڈ بھی چیک کیا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے قلعہ صاحب سنگھ، جلالپور روڈ، مدہریانوالہ روڈ سمیت شہر کے دیگر علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے وہاں صفائی ستھرائی، سیوریج نالوں، مین ہولز اور نکاسی آب کے کاموں کا جائزہ لیا، ڈپٹی کمشنر نے مین ہولز اور سیوریج نالوں کی صفائی و نکاسی آب کے نامناسب انتظامات پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ستھراء پنجاب ایجنسی، واسا اور میونسپل کمیٹی کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے نکاسی آب، بند سیوریج نالوں اور مین ہولز کی مکمل صفائی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے۔

ایڈیٹوریل

نوٹ: کالم نگاروں کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

پاکستان کا ایران۔امریکا مفاہمت میں تاریخی کردار

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان نے ایران۔امریکا مفاہمت میں تاریخی کردار ادا کیا، تاہم مفاہمتی یادداشت دیرپا اور پائیدار معاہدے کی راہ ہموار کرے گی۔وزیراعظم شہباز شریف نے قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن لیڈر کی غیر موجودگی میں وہ بعض معاملات پر بات نہیں کریں گے، تاہم پاکستان نے حالیہ ایران۔امریکا مفاہمتی عمل میں ایک تاریخی اور مثبت کردار ادا کیا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ چند روز قبل امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والی مفاہمتی یادداشت پر پاکستان نے بطور ثالث دستخط کیے، پاکستان نے سوئٹزرلینڈ میں دونوں ممالک کے درمیان فاصلے کم کرنے اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور سفارتی کوششیں کیں۔شہباز شریف کا کہنا تھا کہ آج امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی ہو چکی ہے جبکہ آئندہ 60 روز کے دوران تکنیکی سطح پر مذاکرات اور بات چیت کا سلسلہ جاری رہے گا، یہ مفاہمتی یادداشت مستقبل میں ایک مکمل اور دیرپا امن معاہدے کی شکل اختیار کر لے گی۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے قیامِ امن کے لیے تاریخی کردار ادا کیا ہے اور آج دنیا کے بڑے عالمی جرائد اور اخبارات میں پاکستان کے مثبت کردار کو نمایاں انداز میں سراہا جا رہا ہے، تمام عالمی اخبارات کے فرنٹ پیجز پر پاکستان کا ذکر موجود ہے، جو ملک کی سفارتی کامیابی کا ثبوت ہے۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان برادرانہ تعلقات گزشتہ تین ماہ کے دوران مزید مضبوط ہوئے ہیں، جبکہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور تعاون کے فروغ کے لیے اپنا مثبت کردار جاری رکھے گا۔ملکی سیاسی صورتحال پر بات کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اگر انتخابات کی تحقیقات کرنی ہیں تو 2018 کے عام انتخابات سے آغاز کیا جائے، 2018 کے انتخابات میں جادوگری ہوئی اور بکس بھرے گئے، اگر پاکستان تحریک انصاف کو تحقیقات کا شوق ہے تو پھر 2018 کے انتخابات کی مکمل چھان بین ہونی چاہیے۔شہباز شریف نے مزید کہا کہ بات نکلی تو بہت دور تک جائے گی، اس لیے حقائق کو سامنے لانا ضروری ہے، انہوں نے اپوزیشن لیڈر کی تقریر کو حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایوان میں کی گئی بعض باتیں درست نہیں تھیں۔وزیراعظم نے وفاقی اکائیوں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج تمام صوبوں کے درمیان باہمی یکجہتی موجود ہے اور چاروں صوبوں کو ترقی کی دوڑ میں برابر کا شریک ہونا چاہیے، پنجاب سالانہ 11 ارب روپے دیگر صوبوں کے ساتھ اپنے حصے کے طور پر فراہم کر رہا ہے تاکہ قومی یکجہتی اور متوازن ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایرانی صدر آج پاکستان پہنچ رہے ہیں، یہ دورہ پاکستان کی دعوت پر ہو رہا ہے جس کے دوران دوطرفہ تعلقات، اقتصادی تعاون، علاقائی امن اور استحکام سمیت مختلف امور پر اہم ملاقاتیں اور مشاورت ہوگی، پاکستان اپنے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ مضبوط اور دوستانہ تعلقات کا خواہاں ہے۔

دنیا میں ثالثی کے بعد اب گھر کی فکر بھی کیجیے

تحریر: رفیع صحرائی

تاریخ میں کچھ لمحے ایسے آتے ہیں جو قوموں کی شناخت بدل دیتے ہیں اور بعض فیصلے ایسے ہوتے ہیں جو برسوں تک یاد رکھے جاتے ہیں۔ حالیہ دنوں میں پاکستان نے عالمی سفارت کاری کے میدان میں ایک ایسی کامیابی حاصل کی ہے جس نے دنیا بھر کی توجہ اپنی جانب مبذول کرالی ہے۔ اگرچہ بین الاقوامی سیاست میں مستقل دوست اور دشمن کا کوئی تصور نہیں ہوتا، لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ امریکہ اور ایران گزشتہ کئی دہائیوں سے ایک دوسرے کے سخت ترین مخالف اور حریف رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی نے نہ صرف مشرقِ وسطیٰ بلکہ پوری دنیا کے امن کو مسلسل خطرات سے دوچار رکھا۔

ایسے ماحول میں پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے دونوں ممالک کے درمیان بات چیت کا دروازہ کھولنے، مذاکرات کی فضا پیدا کرنے اور ایک معاہدے تک پہنچانے میں کوئی مؤثر کردار ادا کیا ہے تو یہ یقیناً پاکستان کے لیے باعثِ فخر اور قابلِ تحسین بات ہے۔ عالمی میڈیا، سفارتی حلقوں اور بین الاقوامی مبصرین کی نظریں آج پاکستان کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ امریکی صدر، نائب صدر اور ایرانی قیادت کی جانب سے پاکستان کے کردار کو سراہا جا رہا ہے اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی سفارتی اور عسکری بصیرت کے چرچے ہو رہے ہیں۔ وزیر اعظم میاں شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر نے عالمی سطح پر پاکستان کی ساکھ کو جس انداز میں اجاگر کیا، اس نے ملک کے وقار میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔

یہ کوئی معمولی کامیابی نہیں۔ اگر دو ایسے ممالک جو دہائیوں سے ایک دوسرے کے خلاف صف آرا رہے ہوں، مذاکرات کی میز پر آسکتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں اب بھی بات چیت، تدبر اور مصالحت کی سیاست زندہ ہے۔ جنگیں تباہی لاتی ہیں جبکہ مذاکرات زندگی اور امید کا پیغام دیتے ہیں۔

مگر اس کامیابی کے ساتھ ایک بڑا سوال بھی جنم لیتا ہے۔ اگر پاکستان عالمی سطح پر دو متحارب طاقتوں کے درمیان پل کا کردار ادا کر سکتا ہے، تو پھر اپنے ہی ملک کے اندر سیاسی جماعتوں کو ایک میز پر بٹھانے میں کیوں ناکام دکھائی دیتا ہے؟ اگر ایران اور امریکہ کے درمیان رابطہ ممکن ہے تو پھر پاکستان تحریک انصاف، مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی اور دیگر سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمہ کیوں نہیں ہوسکتا؟

حقیقت یہ ہے کہ اس وقت ملک کا سب سے بڑا مسئلہ سیاسی انتشار ہے۔ دہشت گردی کی نئی لہر، معاشی بحران، بے یقینی کی فضا، سرمایہ کاری میں کمی، مہنگائی کا طوفان اور عوام کی بڑھتی ہوئی مایوسی سب اسی سیاسی عدم استحکام کی پیداوار ہیں۔ جب سیاسی قیادت ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے لیے تیار نہ ہو تو ملک دشمن عناصر کو سازشوں کا موقع مل جاتا ہے۔ دشمن ہماری سرحدوں سے کم اور ہماری کمزوریوں سے زیادہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

آج متوسط طبقہ پس رہا ہے، غریب آدمی دو وقت کی روٹی کے لیے پریشان ہے، نوجوان بے روزگاری کے عذاب میں مبتلا ہیں اور مہنگائی روز نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔ دوسری طرف سیاسی اشرافیہ اپنے اپنے بیانیوں، احتجاجوں، دھمکیوں اور اقتدار کی کشمکش میں الجھی ہوئی ہے۔ حکمران بیرونی دوروں اور عالمی سفارت کاری میں مصروف ہیں جبکہ اپوزیشن اپنی سیاسی بقا کی جنگ لڑ رہی ہے۔ ایسے میں عوام کے مسائل کہیں بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ یہ امر بھی حقیقت ہے کہ مضبوط معیشت اور مستحکم جمہوریت کے بغیر کوئی ملک عالمی کامیابیوں کو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھ سکتا۔ دنیا میں عزت کمانا اچھی بات ہے، لیکن اس عزت کو داخلی استحکام سے جوڑنا اس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اگر ملک کے اندر سیاسی درجہ حرارت مسلسل بلند رہے گا تو خارجہ محاذ پر حاصل ہونے والی کامیابیاں بھی اپنی افادیت کھو بیٹھیں گی۔

قومی ڈائیلاگ وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن چکا ہے۔ حکومت، اسٹیبلشمنٹ اور اپوزیشن سمیت تمام سٹیک ہولڈرز کو ذاتی انا اور سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر ملک اور عوام کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ سیاسی قیدیوں، سیاسی مقدمات، انتخابی اصلاحات اور جمہوری روایات سمیت تمام معاملات پر سنجیدہ مکالمہ ہونا چاہیے۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے لیکن دشمنی جمہوریت کی موت ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ اس سے بھی زیادہ سنگین بحران آئے لیکن سیاست دانوں نے کسی نہ کسی صورت میں راستہ نکال لیا۔ سیاست کا حسن ہی یہی ہے کہ بند گلی میں بھی راستہ تلاش کر لیا جاتا ہے۔ ہماری سیاست اتنی بانجھ تو کبھی نہ تھی کہ چند قدم چلنے کے بعد مکالمے کی صلاحیت ہی کھو بیٹھے۔

آج جب پوری دنیا پاکستان کی سفارتی کامیابیوں کی معترف ہے، جب عالمی سطح پر پاکستان کا نام عزت سے لیا جا رہا ہے، جب فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی کوششوں کو سراہا جا رہا ہے، تو یہی وقت ہے کہ اس قومی اعتماد کو اندرونِ ملک استحکام میں تبدیل کیا جائے۔ بہت ہو چکی دنیا کی ثالثی، اب اپنے گھر کی فکر بھی کیجیے۔ اگر امریکہ اور ایران بات کر سکتے ہیں تو پاکستانی سیاسی جماعتیں کیوں نہیں؟

پاکستان کو اس وقت کسی نئے محاذِ آرائی کی نہیں بلکہ نئے میثاقِ مفاہمت کی ضرورت ہے۔ قوم کا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ سیاست دان اور قومی قیادت ایک میز پر بیٹھیں، اختلافات کو بات چیت سے حل کریں اور اس ملک کو سیاسی کشمکش، معاشی بدحالی اور انتشار کے اندھیروں سے نکال کر استحکام، ترقی اور قومی یکجہتی کی راہ پر گامزن کریں۔ یہی وقت کا تقاضا ہے اور یہی پاکستان کی بقا کی ضمانت بھی۔

فادرز ڈے: ایک دن یا پوری زندگی؟

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی

دنیا بھر میں ہر سال فادرز ڈے منایا جاتا ہے جس کا مقصد والد کی محبت، قربانیوں اور خاندان کے لیے ان کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنا ہوتا ہے۔ اس دن اولاد اپنے والد کے ساتھ خصوصی وقت گزارتی ہے، انہیں تحائف پیش کرتی ہے اور مختلف انداز میں اپنی محبت اور احترام کا اظہار کرتی ہے۔ فادرز ڈے آج ایک عالمی روایت کی شکل اختیار کر چکا ہے، تاہم بہت سے لوگ اس کی تاریخ اور پس منظر سے مکمل طور پر واقف نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال اس موقع پر یہ سوال بھی اٹھایا جاتا ہے کہ اس دن کی اصل حقیقت کیا ہے اور مختلف مذاہب خصوصاً اسلام اس حوالے سے کیا رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ تاریخی روایات کے مطابق فادرز ڈے کی ابتدا امریکہ سے ہوئی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں ایک خاتون نے اپنے والد کی قربانیوں اور جدوجہد کو دیکھتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ جس طرح ماں کے احترام میں مدرز ڈے منایا جاتا ہے، اسی طرح والد کے لیے بھی ایک مخصوص دن ہونا چاہیے۔ اس تجویز کو رفتہ رفتہ عوامی پذیرائی حاصل ہوئی اور مختلف ریاستوں میں والد کے احترام کے لیے تقریبات کا انعقاد شروع ہوگیا۔ بعد ازاں امریکی حکومت نے بھی اس دن کو سرکاری سطح پر تسلیم کر لیا اور یوں یہ روایت دنیا کے دیگر ممالک تک پہنچ گئی۔ آج فادرز ڈے

ان کی محنت اور جدوجہد اکثر خاموش ہوتی ہے لیکن ان کے اثرات اولاد کی پوری زندگی پر نمایاں رہتے ہیں۔ والد اپنی اولاد کے بہتر مستقبل کے لیے دن رات محنت کرتے ہیں۔ وہ اپنی خواہشات اور آرام کو پسِ پشت ڈال کر اپنے بچوں کی تعلیم، تربیت اور ضروریات کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ انہیں زندگی میں بہترین مواقع میسر آ سکیں۔ اکثر اوقات بچوں کو اپنے والد کی قربانیوں کا مکمل احساس اس وقت ہوتا ہے جب وہ خود عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔ تب انہیں اندازہ ہوتا ہے کہ ایک خاندان کی ذمہ داریاں کس قدر مشکل اور صبر آزما ہوتی ہیں۔ اسلام نے والدین کے حقوق کو انتہائی اہمیت دی ہے۔ قرآنِ کریم میں بارہا اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا ہے، جو ان کے عظیم مقام کو واضح کرتا ہے۔ قرآنِ مجید کی متعدد آیات میں والدین کے ساتھ نرمی، احترام اور احسان کا رویہ اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ بڑھاپے میں ان کے سامنے اف تک کہنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں بھی والدین کی خدمت اور ان کے حقوق کی ادائیگی کو جنت کے حصول کا ذریعہ قرار دیا

کے خلاف ہوگا۔ دوسری جانب بعض مسلمان اسے محض ایک سماجی موقع سمجھتے ہیں جس کے ذریعے والد سے محبت اور تشکر کا اظہار کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اس میں کوئی غیر اسلامی رسم یا عقیدہ شامل نہ ہو۔ علمائے کرام کی آرا اس حوالے سے مختلف ہوسکتی ہیں، لیکن اس بات پر تقریباً سب متفق ہیں کہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، ان کی خدمت اور ان کے حقوق کی ادائیگی ہر مسلمان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جدید مصروف زندگی میں بہت سے لوگ اپنے والدین کو مناسب وقت نہیں دے پاتے۔ ایسے میں اگر کوئی دن انسان کو اپنے والدین کی یاد دلائے اور ان سے تعلق مضبوط کرنے کا سبب بنے تو اس کے مثبت پہلو بھی موجود ہیں۔ تاہم اصل کامیابی اس میں نہیں کہ سال میں صرف ایک دن والد کو یاد کیا جائے، بلکہ کامیابی اس میں ہے کہ انسان اپنی روزمرہ زندگی میں ان کا احترام کرے، ان کی ضروریات کا خیال رکھے اور ان کے جذبات کی قدر کرے۔ جو لوگ اپنے والد سے محروم ہو چکے ہیں، ان کے لیے بھی اسلام نے رہنمائی فراہم کی ہے۔ والدین کے انتقال کے بعد ان کے لیے دعا کرنا، صدقہ جاریہ کرنا اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا نیکی کے اعمال میں شمار ہوتا ہے۔ معاشرتی اعتبار سے بھی والدین کا احترام ایک مضبوط اور خوشحال خاندان کی بنیاد بنتا ہے۔ جن معاشروں میں والدین کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے

شدید گرمی کی لہر: احتیاطی تدابیر پر عمل کریں، محفوظ رہیں

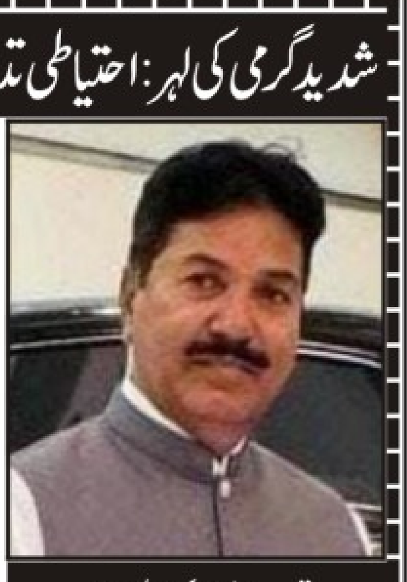

تحریر: ڈاکٹر اکبر علی بھٹی

محترم شہریوں! آواز اور تصاویر کی دنیا کے دوستو ڈاکٹر اکبر کا محبت بھرا سلام قبول ہو آنے والے دنوں میں ملک کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کی لہر (Heatwave) کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر درجہ حرارت غیر معمولی حد تک بڑھ سکتا ہے، اس لیے تمام شہری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ انسانی صحت کے لیے صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک غیر ضروری طور پر دھوپ میں جانے سے گریز کریں۔ پانی، ORS، لسی، لیموں پانی اور دیگر مشروبات مناسب مقدار میں استعمال کریں۔ بچوں، بزرگوں، حاملہ خواتین اور دائمی بیماریوں کے مریضوں کا خصوصی خیال رکھیں۔ اگر کسی کو چکر آئیں، بے ہوشی، شدید پیاس یا جسم بہت زیادہ گرم محسوس ہو تو فوری طبی امداد حاصل کریں۔ گاڑی استعمال کرنے والوں کے لیے گاڑی میں لائٹر، ماچس، پریشر والے اسپرے اور غیر ضروری آتش گیر اشیاء نہ رکھیں۔ کسی بچے یا پالتو جانور کو بند گاڑی میں ہرگز اکیلا نہ چھوڑیں۔ سفر سے پہلے ریڈی ایٹر، کولنٹ، ٹائروں اور بریکوں کی جانچ کر لیں۔ طویل سفر میں پانی ساتھ رکھیں اور وقفے وقفے سے آرام کریں۔ اگر ممکن ہو تو گاڑی سایہ دار جگہ پر پارک کریں۔ گھروں کے لیے ایل پی جی سلنڈر دھوپ سے محفوظ اور ہوادار جگہ پر رکھیں۔ نوٹ: اصل پیغام میں یہ دعویٰ کہ "درجہ حرارت 55° سینٹی گریڈ تک جائے گا"، "پٹرول ٹینک کبھی فل نہ کروائیں" یا "ہمیشہ رات کو ہی پٹرول ڈلوائیں" بجلی کا غیر ضروری استعمال کم کریں اور اوور لوڈنگ سے بچیں۔ کمروں میں مناسب ہوا کی آمدورفت برقرار رکھیں۔ جانوروں اور پرندوں کے لیے جانوروں کو سایہ دار جگہ اور صاف پانی فراہم کریں۔ گھروں، چھتوں اور صحن میں پرندوں کے لیے پانی کے برتن رکھیں۔ شدید گرمی میں جانوروں سے غیر ضروری مشقت نہ لیں۔ احتیاط شدید گرمی میں بعض زہریلے جانور ٹھنڈی جگہوں کی تلاش میں رہائشی علاقوں کا رخ کر سکتے ہیں، اس لیے صفائی کا خاص خیال رکھیں اور احتیاط برتیں۔ پیغام: شدید گرمی کو معمولی نہ سمجھیں۔ اپنی، اپنے بچوں، بزرگوں، جانوروں اور پرندوں کی حفاظت کریں۔ یاد رکھیں، ایک گلاس پانی بھی کسی کی جان بچانے کا سبب بن سکتا ہے۔

برطانیہ میں جمہوریت کی جیت

حمید علی

جمہوری نظام کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں اقتدار کو عوام کی امانت سمجھا جاتا ہے، نہ کہ کسی فرد یا جماعت کا مستقل حق۔ جب کوئی سیاسی رہنما عوامی اعتماد کھونے لگے، اس کی جماعت کے اندر بے چینی بڑھ جائے اور اس کی قیادت پر سوالات اٹھنے لگیں تو جمہوری روایات کا تقاضا یہی ہوتا ہے کہ وہ اپنے فیصلوں کا ازسرِنو جائزہ لے۔ برطانیہ کے وزیرِاعظم کیئر اسٹارمر کے استعفے نے ایک بار پھر دنیا کو یہی سبق دیا ہے کہ جمہوریت میں عوامی رائے اور سیاسی جوابدہی کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

اطلاعات کے مطابق کیئر اسٹارمر پر کافی عرصے سے دبا بڑھ رہا تھا۔ ان کی مقبولیت میں مسلسل کمی آ رہی تھی اور رائے عامہ کے جائزوں میں ان کی جماعت لیبر پارٹی کو مایوس کن نتائج کا سامنا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ گزشتہ برس پیٹر مینڈلسن کو امریکا میں برطانوی سفیر مقرر کرنے کے فیصلے پر بھی شدید تنقید سامنے آئی، جس نے ان کی سیاسی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ معاملہ ان عوامل میں شامل تھا جنہوں نے ان کی قیادت کو کمزور کیا۔

مئی میں ویلز اور اسکاٹ لینڈ کی پارلیمانوں کے انتخابات اور انگلینڈ کے مختلف علاقوں میں بلدیاتی انتخابات کو لیبر پارٹی کے لیے ایک اہم امتحان قرار دیا جا رہا تھا۔ پارٹی کے اندر موجود متعدد اراکین کا خیال تھا کہ اگر ان انتخابات میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ ہوئی تو قیادت کے لیے مشکلات مزید بڑھ جائیں گی۔ بالآخر نتائج توقعات کے برعکس سامنے آئے اور لیبر پارٹی کو شدید دھچکا برداشت کرنا پڑا۔ اس کے بعد نہ صرف صحت کے وزیر ویس اسٹریٹنگ نے استعفا دیا بلکہ کئی دیگر جونیئر وزرا نے بھی اپنے عہدے چھوڑ دیے، جس سے سیاسی بحران مزید گہرا ہوگیا۔

ایسے حالات میں کیئر اسٹارمر کا استعفا دراصل جمہوری اقدار کی ایک عملی مثال کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ نئے قائد کے انتخاب تک وزیرِاعظم کے فرائض انجام دیتے رہیں گے، تاکہ اقتدار کی منتقلی کا عمل منظم اور پرامن انداز میں مکمل ہو سکے۔ یہ طرزِ عمل اس سیاسی بلوغت کی عکاسی کرتا ہے جو ترقی یافتہ جمہوری معاشروں کی پہچان سمجھی جاتی ہے۔

جمہوریت میں عہدے سے الگ ہونا شکست نہیں بلکہ ذمہ داری کا احساس ہوتا ہے۔ ایک سچا جمہوری رہنما یہ سمجھتا ہے کہ منصب کا اصل سرچشمہ عوام کا اعتماد ہے۔ جب یہ اعتماد متزلزل ہونے لگے تو اقتدار سے چمٹے رہنے کے بجائے نئی قیادت کے لیے راستہ ہموار کرنا زیادہ مناسب سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برطانیہ سمیت کئی جمہوری ممالک میں استعفے کو سیاسی اخلاقیات اور جوابدہی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

اس واقعے سے دنیا بھر کے سیاست دانوں کے لیے ایک اہم پیغام بھی سامنے آتا ہے۔ اقتدار کی اصل طاقت کرسی نہیں بلکہ عوام کی حمایت ہوتی ہے۔ جب عوام اور جماعت دونوں کسی رہنما سے مطمئن نہ رہیں تو جمہوری روایت یہی ہے کہ وہ فیصلہ عوامی مفاد کو سامنے رکھ کر کیا جائے، نہ کہ ذاتی خواہشات کی بنیاد پر۔

ترقی یافتہ جمہوریتوں میں ادارے شخصیات سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ ایک وزیرِاعظم کے مستعفی ہونے سے ریاستی نظام متاثر نہیں ہوتا بلکہ آئینی اور جمہوری طریقہ کار کے تحت نئی قیادت سامنے آ جاتی ہے۔ یہی ادارہ جاتی استحکام قوموں کی ترقی اور سیاسی پختگی کی بنیاد بنتا ہے۔

پاکستان سمیت دیگر ترقی پذیر ممالک کے لیے بھی اس صورتحال میں غور و فکر کا سامان موجود ہے۔ اگر سیاست میں جوابدہی، شفافیت اور عوامی رائے کا احترام فروغ پائے تو جمہوریت مزید مستحکم ہو سکتی ہے۔ سیاسی قیادت کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ اقتدار ایک ذمہ داری ہے، اعزاز ضرور ہے مگر مستقل حق نہیں۔

کیئر اسٹارمر کے استعفے کی وجوہات سیاسی ناکامیوں، کمزور عوامی مقبولیت اور جماعتی دبا سے جڑی ہوئی دکھائی دیتی ہیں، لیکن اس سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انہوں نے جمہوری روایت کے مطابق اپنے فیصلے کا اعلان کیا اور اقتدار کی منظم منتقلی کو ترجیح دی۔ یہی جمہوریت کا حسن ہے کہ یہاں عوام کی آواز سب سے بلند ہوتی ہے اور قیادت اسی آواز کے احترام میں اپنے فیصلے کرتی ہے۔ جب حکمران عوامی اعتماد کو اپنی اصل طاقت سمجھیں تو جمہوریت مضبوط ہوتی ہے، ادارے مستحکم ہوتے ہیں اور قومیں ترقی کی منازل طے کرتی ہیں۔

اخلاقی جرآت

ڈاکٹر محمد الیاس

کیئر اسٹارمر کے استعفے کے پسِ پردہ کچھ حقائق ہیں جن میں مئی 2026 کے مقامی انتخابات میں لیبر پارٹی کو شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑا اور جس سے ارکانِ پارلیمنٹ کو لگا کہ وہ اگلا جنرل الیکشن ہار جائیں گے۔ گریٹر مانچسٹر کے مقبول سابق میئر اینڈی برنہم نے ضمنی الیکشن جیت کر پارلیمنٹ میں واپسی کی اور اسٹارمر کی قیادت کو چیلنج کر دیا جس سے باغی ارکان کو حوصلہ ملا۔ دو سال حکومت کرنے کے باوجود اسٹارمر معاشی جمود توڑنے اور عوام کے لیے مہنگائی کا بوجھ کم کرنے میں ناکام رہے جس سے ان کی مقبولیت ختم ہوگئی۔ بدنامِ زمانہ جیفری اپسٹین کے قریبی ساتھی پیٹر مینڈلسن کو امریکہ میں برطانیہ کا سفیر مقرر کرنے پر اسٹارمر کی سیاسی بصیرت اور اخلاقیات پر شدید سوالات اٹھے۔ جب کابینہ اور ارکانِ پارلیمنٹ کی اکثریت نے واضح کر دیا کہ پارٹی اب ان کے پیچھے کھڑی نہیں ہوگی تو انہوں نے مزید سیاسی ذلت سے بچنے کے لیے استعفیٰ دے دیا جو کسی سیاست دان کی طرف سے بہت بڑی اخلاقی جرآت کا مظاہرہ ہے۔اس کے برعکس وطنِ عزیز کی تاریخ میں اخلاقی دیوالیہ پن، انتخابی شکست یا عوامی مقبولیت میں کمی کی وجہ سے کسی پارٹی سربراہ یا وزیرِ اعظم کے رضا کارانہ استعفے کی کوئی ایک بھی حقیقی مثال موجود نہیں ہے۔ یہاں وزرائے اعظم جب بھی الگ ہوئے وہ یا تو عدالتی فیصلوں یا تحریکِ عدم اعتماد یا پھر فوجی مداخلت کے نتیجے میں ہٹائے گئے۔ المیہ صرف یہ نہیں کہ یہاں کسی رہنما نے خود سے کارکردگی کی ناکامی تسلیم نہیں کی بلکہ اصل افسوسناک پہلو یہ ہے کہ جب بھی عدالت، آئین یا اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے انہیں فارغ کیا گیا تو انہوں نے اپنی غلطیوں پر نادم ہونے کے بجائے نظام کو دھمکیاں دیں اور خود کو قانون سے بالاتر ثابت کرنے کے لیے عجیب و غریب منطقیں پیش کیں۔ جب سابق وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی پر توہینِ عدالت اور کرپشن کے سنگین کیسز بنے اور انہیں نااہل کیا گیا، تو انہوں نے اپنے اقدامات کا کوئی قانونی یا اخلاقی جواز پیش کرنے کے بجائے اپنی خاندانی جاہ و حشم کا سہارا لیا اور تاریخی جملہ کہا کہ "میں سادات سے ہوں اور میرا خاندان 500سال سے منتخب ہوتا آ رہا ہے کیا میں کرپٹ ہوسکتا ہوں؟ "یہ رویہ ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے ہاں قانون کی حکمرانی پر خاندانی پسِ منظر اور نسب کو فوقیت دی جاتی ہے۔اسی طرح جب میاں نواز شریف کو پاناما کیس کے بعد اقامہ کی بنیاد پر نااہل کیا گیا تو انہوں نے عدالتی فیصلے کے سامنے سر جھکانے یا اخلاقی برتری قائم کرنے کے بجائے پورے ملک میں "مجھے کیوں نکالا؟" کا ایک جارحانہ بیانیہ شروع کر دیا جو آج تک جاری ہے۔ انہوں نے اپنی نااہلی کو ووٹ کے تقدس پر حملہ قرار دے کر عوام کو اداروں کے سامنے کھڑا کرنے کی کوشش کی جو کہ برطانوی سیاست کے بالکل برعکس ہے۔ وہاں بورس جانسن یا کیئر اسٹارمر جیسے رہنما پارٹی اور قانون کے فیصلے کے سامنے خاموشی سے کرسی چھوڑ دیتے ہیں۔جب عمران خان کو آئینی طریقے سے تحریکِ عدم اعتماد کے ذریعے اقتدار سے الگ کیا گیا تو انہوں نے بھی اپنی حکومت کی معاشی یا سیاسی ناکامیوں کا جائزہ لینے کے بجائے اسے ایک بین الاقوامی سازش قرار دیا اور برسرِ عام یہ دھمکی دی کہ "میں اقتدار سے باہر نکل کر پہلے سے بھی زیادہ خطرناک ہو جاں گا۔ "یہ جملہ اس سیاسی نفسیات کا عکاس ہے جہاں اقتدار کا چھن جانا ذاتی انتقام اور بقا کی جنگ بن جاتا ہے نہ کہ جمہوریت کا ایک حسن۔ اس تفاوت کی سب سے بڑی وجہ پاکستان کا "شخصیت پرستی "پر مبنی جماعتی ڈھانچہ ہے۔ مسلم لیگ)ن (ہو، پیپلز پارٹی ہو یا جے یو آئی)ف(۔یہ تمام جماعتیں مخصوص خاندانوں کی جاگیر بن چکی ہیں جبکہ تحریکِ انصاف جیسی جماعتیں مکمل طور پر ایک واحد شخصیت کے گرد گھومتی ہیں۔ جب پارٹی کا سربراہ ہی پارٹی کا تاحیات مالک ہو تو نیچے موجود کارکنوں یا عہدیداروں میں یہ جرات ہی پیدا نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنے قائد کی ناکامی پر ان سے استعفیٰ مانگ سکیں۔ مزید برآں ہمارے ہاں سیاست کو نظریاتی خدمت کے بجائے "بقا کی جنگ "سمجھا جاتا ہے جہاں کرسی سے الگ ہونے کا مطلب سیاسی تنہائی اور سخت مقدمات کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ اسی خوف کے باعث سیاستدان آخری وقت تک اقتدار سے چمٹے رہنے کو ہی اپنی کامیابی سمجھتے ہیں اور نکالے جانے پر خود کو مظلوم ثابت کرنے کے لیے ہر حد پار کر جاتے ہیں۔ پاکستان میں کیئر اسٹارمر جیسی اخلاقی جرات اور حقیقی سیاسی جوابدہی کا کلچر اس وقت تک جنم نہیں لے سکتا جب تک ہم شخصیات کی پوجا چھوڑ کر اداروں اور کارکردگی کو اولیت نہیں دیتے۔ جب تک ہمارے لیڈران خود کو قانون، عوام اور اپنی پارٹی کے سامنے جوابدہ نہیں سمجھیں گے اور اقتدار سے علیحدگی کو مظلومیت کے کارڈ کے طور پر استعمال کرنا بند نہیں کریں گے تب تک اخلاقی بنیادوں پر استعفے دینا اور اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنا ہمارے سیاسی نظام میں محض ایک دیوانے کا خواب ہی رہے گا۔

کیئر اسٹارمر کے استعفے کے پسِ پردہ کچھ حقائق ہیں جن میں مئی 2026 کے مقامی انتخابات میں لیبر پارٹی کو شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑا اور جس سے ارکانِ پارلیمنٹ کو لگا کہ وہ اگلا جنرل الیکشن ہار جائیں گے۔ گریٹر مانچسٹر کے مقبول سابق میئر اینڈی برنہم نے ضمنی الیکشن جیت کر پارلیمنٹ میں واپسی کی اور اسٹارمر کی قیادت کو چیلنج کر دیا جس سے باغی ارکان کو حوصلہ ملا۔ دو سال حکومت کرنے کے باوجود اسٹارمر معاشی جمود توڑنے اور عوام کے لیے مہنگائی کا بوجھ کم کرنے میں ناکام رہے جس سے ان کی مقبولیت ختم ہوگئی۔ بدنامِ زمانہ جیفری اپسٹین کے قریبی ساتھی پیٹر مینڈلسن کو امریکہ میں برطانیہ کا سفیر مقرر کرنے پر اسٹارمر کی سیاسی بصیرت اور اخلاقیات پر شدید سوالات اٹھے۔ جب کابینہ اور ارکانِ پارلیمنٹ کی اکثریت نے واضح کر دیا کہ پارٹی اب ان کے پیچھے کھڑی نہیں ہوگی تو انہوں نے مزید سیاسی ذلت سے بچنے کے لیے استعفیٰ دے دیا جو کسی سیاست دان کی طرف سے بہت بڑی اخلاقی جرآت کا مظاہرہ ہے۔اس کے برعکس وطنِ عزیز کی تاریخ میں اخلاقی دیوالیہ پن، انتخابی شکست یا عوامی مقبولیت میں کمی کی وجہ سے کسی پارٹی سربراہ یا وزیرِ اعظم کے رضا کارانہ استعفے کی کوئی ایک بھی حقیقی مثال موجود نہیں ہے۔ یہاں وزرائے اعظم جب بھی الگ ہوئے وہ یا تو عدالتی فیصلوں یا تحریکِ عدم اعتماد یا پھر فوجی مداخلت کے نتیجے میں ہٹائے گئے۔

لوگ کیا کہیں گے؟

تحریر: دانش رحمان

ایک زہریلا جملہ جو خواب چور کرتا ہے دل توڑتا ہے اور زندگیاں برباد کر دیتا ہے ہمعاشرے کی سب سے بڑی غلامی وہ نہیں جو لوہے کی زنجیروں سے ہوتی ہے بلکہ وہ ہے جو لوگ کیا کہیں گے کے وہم سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ چار الفاظ لاکھوں نوجوانوں کے خوابوں کو چکنا چور کر دیتے ہیں دلوں کی دھڑکنیں روک دیتے ہیں اور کئی زندگیوں کو خاموشی سے برباد کر دیتے ہیں۔ پاکستانی معاشرے میں یہ جملہ ایک پوشیدہ زنجیر بن چکا ہے جو فرد کی آزادی انتخاب اور خودمختاری کو مسلسل کچلتا رہتا ہے۔ چاہے کوئی اپنی پسند کی شادی کرنا چاہے کوئی غیر روایتی پیشہ اختیار کرنا چاہے یا کوئی حق کی آواز بلند کرنا چاہے ہر قدم پر یہی سوال رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ہمارا معاشرہ فرد سے زیادہ اجتماع پر یقین رکھتا ہے۔ خاندان محلہ برادری اور سماجی حلقے مل کر فرد کی مرضی کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ یہ سوچ قبائلی روایات خاندانی آبرو کے تصور اور نوآبادیاتی ذہنیت کا نتیجہ ہے جہاں ایک شخص کا انتخاب پورے خاندان کی عزت پر حملہ سمجھا جاتا ہے۔ نتیجتاً لاکھوں نوجوان اپنے حقیقی خواب دفن کر کے دوسروں کی مرضی کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ نفسیاتی طور پر یہ سماجی منظوری کی شدید خواہش ہے جو جنون بن کر شخصیت کی تباہی کا باعث بن جاتی ہے۔ تعلیم کے میدان میں یہ دبا سب سے زیادہ تباہ کن ثابت ہوتا ہے۔ والدین کا اصرار کہ ڈاکٹر یا انجینئر بنو ورنہ لوگ کیا کہیں گے ہزاروں بچوں کی صلاحیتوں کو زندہ درگور کر دیتا ہے۔ جو طالب علم تخلیقی شعبوں میں جانا چاہتا ہے وہ والد کی مرضی سے طب یا انجینئرنگ پڑھ لیتا ہے اور نتیجہ ایک مایوس و بے دل پیشہ ور نکلتا ہے جو نہ خود خوش ہوتا ہے نہ معاشرے کو کوئی بڑا حصہ دے پاتا ہے۔ شادی بیاہ کے معاملات میں بھی یہ جملہ دلخراش ثابت ہوتا ہے۔ لڑکی کی عمر چوبیس پچیس سال ہو جائے تو یہ اس کی زد میں آ جاتی ہے۔ پسند کی شادی پر برادری کیا سوچے گی کا ڈر طلاق کی صورت میں دو بچوں کی ماں ہو کر گھر چھوڑنے پر بدنامی کا خوف۔ ایک تعلیم یافتہ خاتون گھریلو تشدد برداشت کرتی رہتی ہے کیونکہ لوگوں کی رائے کی خاطر گھر ٹوٹنے کی بدنامی برداشت نہیں ہوتی۔ مرد بھی اسی جال میں پھنسے رہتے ہیں اور ہزاروں گھر جہنم بنے رہتے ہیں۔ سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ یہ سوچ اخلاقی اور مذہبی ذمہ داریوں سے بھی روکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ لوگوں کا ڈر چھوڑ دو اور میرا ڈر اختیار کرو مگر ہم آج بھی لوگوں کے ڈر کو مقدم رکھتے ہیں۔ کسی نے نیکی کی راہ اپنانا چاہی غریبوں کی مدد کی یا ظلم کے خلاف آواز اٹھانی چاہی مگر سوچا لوگ کیا کہیں گے کہ یہ کیوں اتنا سیدھا بن رہا ہے۔ کسی نے حق کی بات کہنی چاہی مگر چپ رہ گیا کیونکہ دوست احباب کیا سوچیں گے۔ رشوت بدعنوانی اور جھوٹ اسی ڈر کے سائے میں کھلے عام پھلتے پھولتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے لوگوں کی رضا کے لیے اللہ کی نافرمانی کی اللہ اسے لوگوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ قبر میں یہ لوگ ہمارے ساتھ نہیں ہوں گے اور قیامت کے دن یہی لوگ سب سے پہلے ہمیں بھول جائیں گے۔ اللہ کے سامنے ہر شخص اکیلا کھڑا ہوگا۔ پھر یہ لوگ کون ہیں جو ہماری پوری زندگی کنٹرول کر رہے ہیں؟ نفسیاتی طور پر یہ منفی فیصلے کا خوف مسلسل بے چینی پیدا کرتا ہے خود اعتمادی کو تباہ کرتا ہے اور شخص کی اصلی شخصیت کو مار دیتا ہے۔ طویل مدت میں یہ پورے معاشرے کو جمود کا شکار بنا دیتا ہے جس سے تخلیقی صلاحیت جدت اور سماجی تبدیلی رک جاتی ہے۔ پاکستان میں خواتین کی تعلیم معاشی آزادی اور حقوق کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہی سوچ ہے جبکہ مردوں میں کاروباری ذہن اور جدت بھی ناکامی کے ڈر سے محدود رہ جاتی ہے۔ تاہم تاریخ بتاتی ہے کہ جن لوگوں نے اس وہم سے اوپر اٹھ کر فیصلے کیے انہوں نے دنیا بدل دی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بت توڑے تو پوری قوم نے مخالفت کی مگر اللہ کا حکم مانا۔ علامہ اقبال قائد اعظم محمد علی جناح اور عبدالستار ایدھی نے بھی اسی سوچ کے خلاف جدوجہد کی۔ آج ملالہ یوسفزئی ارشد ندیم اور بے شمار خاموش ہیروز اسی راستے پر چل کر کامیاب ہو رہے ہیں۔ اس وبا کا علاج ممکن ہے۔ سب سے پہلے والدین کو بچوں میں آزادانہ سوچنے کی تربیت دینی چاہیے اور تعلیمی نصاب میں تنقیدی سوچ کے ساتھ اخلاقی ہمت کو جگہ دی جائے۔ مذہبی طور پر اللہ کا ڈر سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ میڈیا سوشل میڈیا اور مذہبی علما کو اس سوچ کے خلاف مسلسل آگاہی مہم چلانی چاہیے اور کامیاب لوگوں کی کہانیاں شیئر کی جائیں جو دبا کے باوجود ڈٹے رہے۔ خاندانوں میں کھلی بات چیت کو فروغ دیا جائے اور "لوگ کیا کہیں گے "کی بجائے "اللہ کیا فرمائے گا" اور "میرا ضمیر کیا کہتا ہے "کو زندگی کا اصل اصول بنایا جائے۔ لوگ کیا کہیں گے ایک وہم ہے۔ حقیقی آزادی اس وقت ملتی ہے جب انسان اللہ اور اپنے ضمیر کے سامنے جواب دہ ہو۔ زندگی بہت مختصر ہے۔ خواب پورے کریں حق کی بات کریں اور نیکی کریں۔ اگر دل صاف ہے اور اللہ راضی ہے تو لوگوں کی باتیں ہوا میں اڑ جائیں گی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اس پوشیدہ زنجیر کو توڑیں اپنی نسلوں کو آزاد بے باک اور اخلاقی طور پر مضبوط بنائیں تاکہ معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ لوگ کہتے رہیں گے تم چلتے رہو منزل تمہاری ہے۔

ناقص غذا کی سرعام فروخت

یہ بھی ایک سنگین مسئلہ ہے

کسی نے ریڑھی پر چپس لگالی تو کسی نے سموسے، کئی ماہ بعد اسی شخص کو سموسے وچپس وغیرہ کی بجائے اس کے ٹھیلے میں کوئی اور چیز دیکھیں گے

مہر علی رضا

آپ بھی پاکستان کے کسی بھی شہر کا دورہ کرلیں آپ کو بہت سے قصائی نظر آئیں گے جو انسانی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔اس ملک کا نظام دیکھیں کہ آپ کچھ ملے یا نہ ملے انسانی جانوں کو چیڑنے پھاڑنے کا لائسنس بغیر اجازت مل جائے گا۔آپ آج کوئی بھی دکان کھول لیں اشیاء تیار کریں اس میں گھٹیا سے گھٹیا مال شامل کریں آپ کو کوئی نہیں پوچھے گا۔آپ دودھ میں پانی ملالیں یا پاوڈر کوئی نہیں پوچھے گا کیوں کہ لوگوں کو چاہیے تو بس سستی اشیاء یہ نہیں دیکھنا کہ کیا جو چیز ہم خرید رہے ہیں کیا خالص بھی ہے یا نہیں؟ کیا یہاں صفائی کا نظام بہتر ہے؟ کیا یہ بیکری کا سامان تیار کرنے والا معیار پر پورا اترتا ہے یا نہیں؟ دکاندار حضرات سوچیں کیا جو چیز ہم لوگوں کو دینے جارہے کیا یہ محفوظ ہے۔کیا ہم اپنے حقوق ادا کر رہے ہیں ۔آپ پاکستان میں موجودان تمام مقامی ودیگر بیکریز کا حال دیکھ لیں جو مٹھائیاں اور میٹھی چیزیں وغیرہ تیار کرتی ہیں۔آپ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ یہ چیزیں جس برتن میں تیار ہوتی ہیں ان برتنوں میں میل کی تہیں جمی ہوں گی۔آپ کو سڑکوں میں فٹ پاتھوں پر کئی تعداد میں ریڑھیاں نظر آئیں گی جس میں ناقص چیزیں فروخت ہوتی ہیں۔یہاں سیب کو رنگ لگا کر سرخ کیا جاتا ہے۔یہاں پر گندے پانی سے تیار شدہ سبزیاں نظر آئیں گی۔ یہاں مردہ گوشت سے تیار کردہ کھانے ملیں گے۔ یہاں گلے سڑے آلو سے تیار شدہ چپس ملے گی۔ یہاں ریسٹورنٹ میں کئی دن کا باسی کھانا ملے گا۔حتیٰ کہ ہر انسان یہاں اپنے مفاد کی خاطر لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہا ہے مگر افسوس صد افسوس ان کی روک تھام یقینی نہیں بنائی جارہی۔ان لوگوں کے پاس کیا اختیار ہے کہ یہ لوگ انسانی جانوں سے کھیلیں۔انہیں کھلی چھٹی اس لیے حاصل ہے کہ ان کا گھیرا ابھی تنگ نہیں کیا گیا۔میں اکثر یہاں غذائی خرید وفروخت کے حوالے سے جائزہ لیتا ہوں جب یہ حالتِ زار دیکھتا ہوں تو بہت دکھ ہوتا ہے۔آخر اس کے لیے کیوں اقدامات نہیں کیے جاتے۔میں جانتا ہوں یہاں حکمران صاحبان کو اس کی فکر نہیں کیوں کہ انہیں سب آسائشیں میسر ہیں انہوں نے یہاں چکر لگا کر نہیں دیکھا کہ یہاں نچلے درجے کے افراد کیسی غذائیں کھانیں پر مجبور ہیں۔ یہاں لوگوں کو صاف پانی ،صاف کھانا نہیں مل رہا۔ان لوگوں کو انسانوں نے ہی ووٹ دے کر منتخب کیا ہے۔غریب کا خیال رکھنا، حفاظت وذمہ داری کا کام انہی حکمرانوں کے سپرد ہے۔آپ کبھی پاکستان کے دیہاتوں کا وزٹ کرلیں۔دیہاتوں کے چھوڑیں بڑے شہروں کا وزٹ کرلیں آپ صحت کے معاملات میں حکومتی لاغرضی دیکھ کر پیٹنے پر مجبور ہوجائیں گے۔یہاں پھل وسبزیاں کیسے محفوظ کر کے فروخت کی جاتی ہیں آپ دیکھیں۔ یہاں سڑکوں کے اردگرد لگے ٹھیلے دیکھیں۔کس طرح دیہاڑی کرنے والے اپنے ہی لوگوں کو چونا لگاتے ہیں۔آپ ایک ہی دن کسی بھی شہر کا رخ کرلیں آپ کو اسی دن اندازہ جائے گا۔آپ کو ہزاروں کی تعداد میں کھانا،سموسہ ،برگرو چپس وغیر تیار کرنے والی معمولی دکانیں نظر آئیں گی اور آپ کھانا بنانے والے لوگوں کی حالت زار اور لباس دیکھیے گا۔

ہم آتے ہیں کہ ان ٹھیلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر ۔ان کی تعداد میں مسلسل اضافے کی کیا وجہ ہے۔اس کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری و غربت ہے جنہیں روزگار نہیں ملتا وہ عام شہروں ومحلوں میں معمولی دکانیں کھول لیتے ہیں یا کسی نے ریڑھی پر چپس لگالی تو کسی نے سموسے اور وہی شخص آپ کو اک دن نظر آئے گا پھر اس کے بعد کئی ماہ بعد اسی شخص کو سموسے و چپس وغیرہ کی بجائے اس کے ٹھیلے میں کوئی اور چیز دیکھیں گے۔آپ کسی جگہ کھانا وناشتے والی ایک دکان دیکھیں گے پھر کچھ ماہ بعد دیکھیں گے اس کے ساتھ ہی اس کے مقابلے میں کوئی ایسی دوسری دکان موجود ہوگی۔آپ کبھی ان پھیری والوں کا جائزہ لیجئے گا۔آپ کو پھیری والا گندا جوتا اٹھاتا اور اسی ہاتھ سے بچوں کو چیزیں دیتا نظر آئے گا۔آپ ان کے لباس پر بھی غور کیجئے گا۔ آہستہ آہستہ ان کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں مل رہا ہے۔ چاہے یہ لوگ زہر بھی ڈال کر بیچتے رہے تو پھر بھی لوگ ان سے خریدیں گے اور یہ لوگ اگلے دن آپ کو نظر نہیں آئیں گے۔صحت کا معاملہ انتہائی سنگین ہے چٹکی بھر زہر بھی انسان کی جان لے سکتی ہے۔صفائی کا نظام بہتر سے بہتر بنانا ہوگا۔جو صفائی کا انتظام نہیں رکھتا اسے کوئی حق نہیں ہے کہ وہ کوئی دکان کھولے۔

میں جانتا ہوں پاکستان میں ایک مسئلہ نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں مسائل ہیں ۔اور یہ سب مسائل اتنی آسانی سے حل نہیں کیے جاسکتے۔مگر ان کے ساتھ نمٹنے کے لیے کوئی واضح وٹھوس حکمت عملی اپنانے کی بجائے بالکل خاموشی کیوں اختیار کی جاتی ہے۔آج چاروں صوبوں کے وزیراعلیٰ صاحبان کو اس مسئلے کا حل سوچنا ہوگا۔مقامی حکام کو اس میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔مقامی حکمرانی کا سسٹم انتہائی کمزور ہے جو رشوت وسفارش پر پلا بڑھا ہے ان کی توجہ ان مسائل پر نہیں ہے جو انتہائی تشویش ناک ہے۔اس مسئلے کی وجہ سے ہزاروں بلکہ لاکھوں کروڑوں زندگیاں خطرے میں ہیں۔جو ناقص غذا کی وجہ سے اکثر موت کے منہ چلے جاتے ہیں۔اس کے لیے ایک صاف شفاف نظام ترتیب دیا جانا چاہیے۔یہاں چاہے کوئی معمولی سی دکان کھولنا چاہتا ہے حتیٰ کہ وہ ٹھیلہ اور ریڑھی بھی لگانا چاہتا ہے تو وہ حکومت کی اجازت کے بغیر نہ لگا سکے۔اس کے لیے ایک خاص کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس کا معائنہ کرے اور دکان دار ہو یا کوئی سبزی والا چاہے کوئی بیکری والا ہو یا دودھ بیچنے والا یا کوئی بھی غذا فروخت کرنے والا ہو۔اس کے لیے باقاعدہ ایک حلف نامہ تیار کی جائے جس میں تمام شرائط موجود ہوں۔میں صفائی کا خاص خیال رکھوں گا میں کسی چیز میں ملاوٹ نہیں کروں گا میں لوگوں کی زندگیوں کے ساتھ نہیں کھیلوں گا۔میں اپنا کام دیانت داری کے ساتھ کروں گا۔میں اپنے شعبے کو اپنے مفاد کی خاطر نہیں استعمال کروں گا۔اگر میں کوئی بھی ملاوٹ کرتا ہوں یا میری کوئی بھی تیارہ کردہ چیز صحت کے معیار پر پورا نہیں اتری یا کوئی بھی میری تیارہ کردہ چیز میں خامی دیکھتا ہے تو حکومت میرا اجازت نامہ منسوخ کرنے کے ساتھ ساتھ مجھے سزا کا مرتکب ٹھہرا سکتی ہے۔یہ حلف نامہ ہر دکاندار کے باہر چسپاں کیے ہو۔اگر کوئی بھی روگردانی کرتا ہے کوئی بغیر حکومت کی اجازت کے بغیر ایک معمولی سا ٹھیلہ بھی لگاتا ہے اس کے لیے کڑی سے کڑی سزا مقرر ہو۔جس میں قید اور جرمانہ بھی ہو۔اور یہ کمیٹی ہر پندرہ دن بعد یا ہر ماہ بعد تمام دکانوں کا وزٹ کرے اور تمام انتظامات کی چیکنگ کرے۔کوئی خریدار بھی چیک کرنا چاہتا ہو تو چیک کرسکے۔یقین مانیے اگر اسی طرح صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے اس طرح دیانت داری و ایمانداری کے ساتھ حکمت عملی اپنائی جاتی ہے تو پاکستان میں یوں لاکھوں اموات نہ ہو۔یوں پاکستان میں ناقص غذاء کھانے کی وجہ سے لوگ نہ مریں۔یہاں سرعام ملاوٹ نہ ہو۔یہاں موذی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ نہ ہو۔باقی معاملات اپنی جگہ مگر غذائی اشیاء کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں ہوسکتی۔کسی کو یوں انسانی جانوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔تمام معاملات بالخصوص صحت کے معاملے میں صفائی ہونی چاہیے ۔تمام وزراء ومشیر ابھی آج ہی اس معاملے پر سنجیدگی اختیار کریں اور ایک دن اپنے آرام دہ کمرے سے اٹھے اور یہاں غذائی اشیاء کی عام آدمی تک رسائی کا نوٹس لیں ایک ہی دن میں اندازہ ہوجائے گا۔

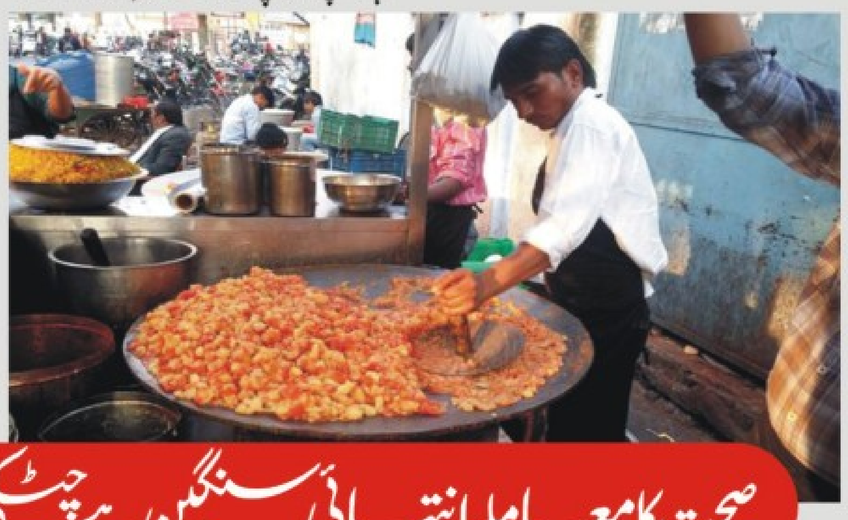

صحت کا معاملہ انتہائی سنگین ہے چٹکی بھر زہر بھی انسان کی جان لے سکتا ہے، صفائی کا نظام بہتر سے بہتر بنانا ہوگا

زیڑی اور معدنیات کے پہاڑ۔۔۔!

اس علاقے میں زیر زمین پانی اس لئے کڑوا ہے کہ مضافاتی پہاڑوں میں بڑی مقدار میں معدنیات ہیں

خالد خان

معدنیات اور دیگر قدرت وسائل کا کسی ملک کی ترقی اور خوشحال میں بڑا کلیدی رول ہوتا ہے۔ہماری خوش نصیبی ہے کہ وطن عزیز پاکستان معدنی دولت اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال ہے۔معدنی دولت اور قدرتی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی لوگوں کا ہوتا ہے۔یہ دنیا کا دستور بھی ہے کہ معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل میں سب سے پہلے مقامی لوگوں کو فائدہ دیا جاتا ہے ۔گو کہ پاکستان میں بھی مقامی لوگوں کو حق دیا گیا ہے لیکن یہاں یہ صرف کاغذوں تک محدود ہے۔پاکستان میں عملی طور پر مقامی لوگوں کو نمایاں فائدہ نہیں دیا جاتا ہے۔اکثر مشاہدے میں آیا ہے کہ جس علاقے میں معدنیات یا دیگر قدرتی وسائل وافر مقدار میں میسر ہوں۔اس سے مقامی لوگوں کو کم مستفید کیا گیا ہے۔زیڑی اور خٹک بیلٹ کے پہاڑوں میں وافر مقدار میں معدنیات موجود ہیں لیکن خٹک بیلٹ کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔خاکسار احباب کی بے حد اسرار پر گاؤں زیڑی کٹل خیل گیا۔جب ہم زیڑی پہنچے تو خورشید مغرب میں غروب ہوچکا تھا اور چاروں طرف اندھیرے کا راج تھا۔پختہ لنک روڈ بھی تمام ہوچکا تھا۔ہم کچے راستے پر جارہے تھے اور بارش نہ ہونے کے باعث گردوغبار تھا۔دو تین کلومیٹر چلنے کے بعد میزبان کے گھر پہنچے۔ ہمارے آنے سے میزبان کے بچے اور رشتے دار بے حد خوش ہوئے اور رات کافی دیر تک ساتھ بیٹھے گپ شپ کرتے رہے۔صبح بیدار ہوئے تو معلوم ہوا کہ اس محلے میں گورنمنٹ کا پرائمری سکول بھی موجود نہیں ہے بلکہ این سی ایچ ڈی نے ایک فیڈر سکول کھول رکھا ہے جس میں تیس چالیس بچے زیر تعلیم ہیں۔ اس فیڈر سکول کی عمارت موجود نہیں ہے ۔ایک ٹیچر تعینات کیا ہے،اس کی تنخواہ صرف آٹھ ہزار روپے ہے لیکن ٹیچر کو گذشتہ دو ماہ کی تنخواہ نہیں ملی تھی۔آپ اس سے اندازہ لگائیں کہ ہم بچوں کی تعلیم کے ساتھ کتنے مخلص ہیں۔زیڑی میں مشاہدے میں یہ بات بھی آئی کہ وہاں پینے کا پانی نہیں ہے۔ وہاں زیر زمین پانی کڑوا ہے جو پینے کے قابل نہیں ہے۔بچے اور بچیاں سکول جانے کی بجائے گدھوں کے پیچھے پانی کی تلاش میں سرگرداں ہوتے ہیں۔استطاعت رکھنے والے دو تین ہزار روپے میں پانی کی ٹینکی خرید لیتے ہیں لیکن غریب کا اللہ بیلی۔

اس علاقے میں زیر زمین پانی اس لئے کڑوا ہے کہ مضافاتی پہاڑوں میں بڑی مقدار میں معدنیات ہیں۔ ان پہاڑوں سے اربوں روپے کے معدنیات نکالی جارہی ہے لیکن ان مقامی لوگوں کو پینے کا صاف پانی بھی فراہم نہیں کرتے ہیں۔

قارئین کرام!زیڑی کٹل خیل کے مضافاتی پہاڑوں سے سالانہ اربوں روپے کی معدنیات نکلی جارہی ہے لیکن لوگ پینے کے صاف پانی ، تعلیم ، صحت اور پختہ رابطہ سڑک سے محروم ہیں۔ضرورت اس امر کی کہ دریائے سندھ یا چچالی یا کسی اور مناسب مقام سے ان کو صاف اور میٹھا پانی فراہم کرنا چاہیے ۔کوٹ چاندنہ سے براستہ ٹولہ منگلی ، محبت خیل، چاپری ، ناصری والا ، زیڑی، چشمیہ ، مکڑوال اور میٹھا خٹک پہاڑ کے دامن کے ساتھ ساتھ تمام دیہاتوں کیلئے ڈبل کارپٹ روڈ بنایا جائے۔ان کیلئے کم ازکم دو تحصیل ہیڈ کوارٹر لیول کے ہسپتال اور ایک فوجی فاونڈیشن ہسپتال قائم کرنا چاہیے۔یہ تمام درجہ بالا سہولیات ان کا بنیادی حق ہے اور ان کو ان حقوق سے محروم نہیں رکھنا چاہیے۔ان لوگوں کے ساتھ بڑی زیادتیاں ہوئی ہیں، اب یہ باب بند ہونا چاہیے۔

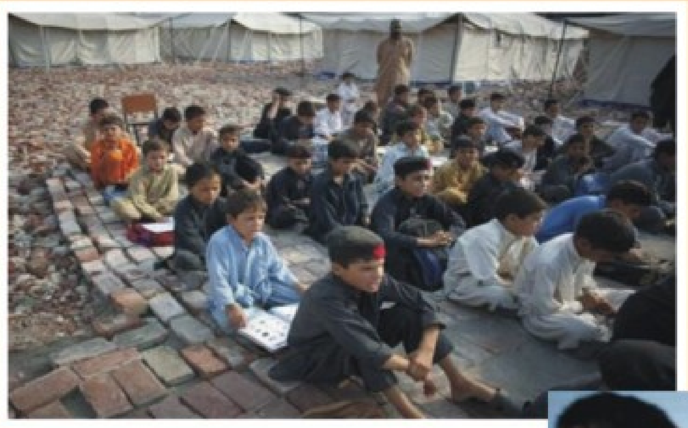

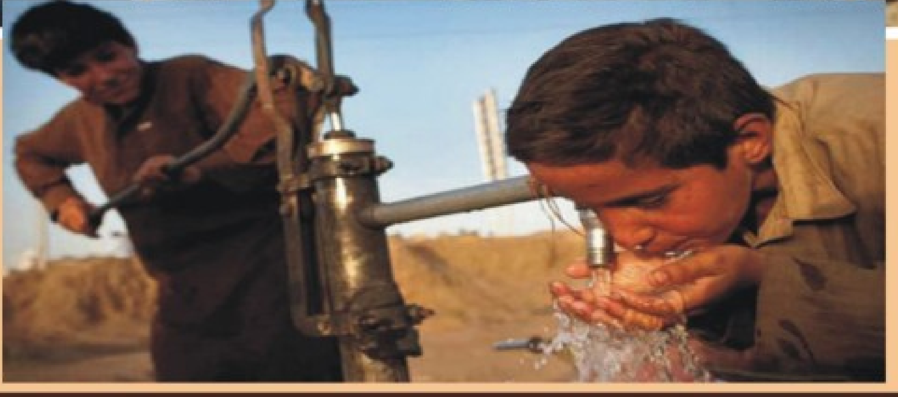

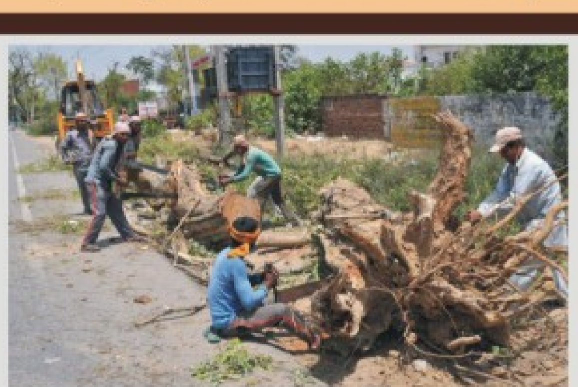

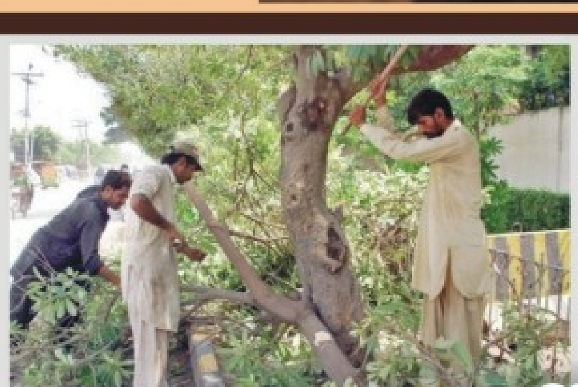

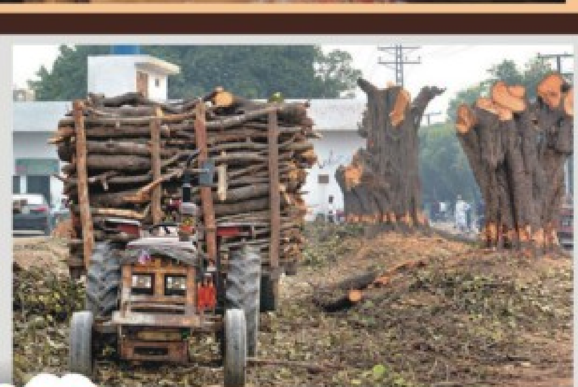

درختوں کا قتل عام اور مجرمانہ خاموشی

شجر کاری کے لئے مہم اور پروگرام شروع کرنا ہوں گے سکول، کالجز اور کسانوں تک اس دائرہ کار کو بڑھا، کر عوامی شعور بیدار کرنا ہوگا

ملک شاہد حنیف

پاکستان میں جنگلات کا رقبہ 5 فیصد ہے جبکہ کسی بھی ملک کی آب وہوا کو معتدل رکھنے کے لئے جنگلات کا رقبہ کم ازکم 20 فیصد تک ہونا ضروری ہے۔لیکن ہمارے ملک میں 5 فیصد جنگلات کا دعویٰ بھی غلط ہے کیونکہ روز بروز درختوں کے قتل عام کی وجہ سے جنگلات صرف اڑھائی فیصد تک رہ گئے ہیں۔یہ ہمارے لئے بہت بڑا المیہ ہے ۔ درخت انسانی زندگی کے لئے لازم ہیں۔ درخت کائنات کا قدرتی حسن کہلاتے ہیں۔ درخت کائنات کا حسن وجمال ہونے کے ساتھ انسانوں کو بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتے ہیں اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں ۔درخت سایہ بان کا کردار بھی ادا کرتے ہیں۔درخت زمین کو کٹاؤ سے محفوظ رکھتے ہیں اور شاہراہوں کو بھی درخت ہی ٹوٹنے سے بچاتے ہیں۔درخت بارشوں کا سبب بھی ہوتے ہیں۔درختوں کی لکڑی جلانے اور فرنیچر اور گتہ بنانے اور مختلف حکومتی آمدنی کا سبب بھی بنتی ہے۔اس کے باوجود بھی درختوں کا قتل عام جاری ہے جسکی وجہ سے ملکی آب وہوا غیر معتدل ہوچکی ہے۔فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے اور لاکھوں انسان بیماریوں کا شکار ہوچکے ہیں۔ چند سالوں سے دھوئیں کے بادل اور سموگ کی وجہ سے بھی ہزاروں لوگ متاثر ہو رہے ہیں اور پورے ملک میں درختوں کے قتل عام پر مجرمانہ خاموشی اختیار ہونیکی وجہ سے اب بڑوں اور بوڑھوں کے ساتھ ساتھ نوجوان اور بچے بھی سانس کی بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں اور ہسپتال سانس کی بیماری کے مریضوں سے بھرے پڑے ہیں ۔ درخت کے مسلسل کاٹے جانے کی وجہ سے بارشوں کا سلسلہ بھی کم ہوچکا ہے اور زراعت کا پیشہ بھی متاثر ہو رہا ہے۔ زراعت کے لئے پانی نہروں اور بارشوں سے بھی نہ ملنے کی وجہ سے کسان سیم نالوں اور زہر آلودہ سیوریج کے پانی سے کاشتکاری کرنے پر مجبور ہیں جو صحت کے لئے انتہائی مضر ہے۔لیکن اس کی بنیادی وجہ کے بارے میں کوئی نہیں سوچتا جو کہ درختوں کا قتل عام ہے۔قدرتی جنگلات سے غیر قانونی طور پر درختوں کو کاٹا جارہا ہے اور لکڑی چوری کی جارہی ہے اور ہزاروں من لکڑی روزانہ بڑے شہروں میں بھیجی جارہی ہے۔محکمہ جنگلات کے ملازمین اور پولیس اس مکروہ دھندے میں ملوث ہیں۔ یہ لوگ مافیا کے ساتھ مل کر درختوں کو چوری کرتے ہیں اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ جنگلات کے علاوہ مافیا کے لوگ اور ملازمین محکمہ جنگلات مل کر دریاؤں اور نہروں کے دونوں جانب سے درخت ختم کر رہے ہیں۔ جسکی وجہ سے نہروں کے ٹوٹنے سے فصلیں تباہ ہورہیں ہیں اور بڑی شاہراہوں کے دونوں جانب لگائے گئے درخت بھی تیزی سے ختم کئے جارہے ہیں اور اس کے علاوہ جنگلات بڑھانے کے لئے لگائے جانے والے درخت جو بڑے اور چھوٹے روڈ کے دونوں اطراف زمینی کٹاؤ سے بچاؤ کے ساتھ دِلکش مناظر پیش کرتے تھے وہ بھی چند سالوں میں نایاب ہو چکے ہیں۔جنگلات کے کٹاؤ کی وجہ سے جنگلی حیات بھی غیر محفوظ ہیں اور درختوں کے مسلسل کٹاؤ سے جنگلی جانور اور پرندے بھی خطرے سے دوچار ہیں۔محکمہ جنگلات اور انتظامیہ کی ملی بھگت اور سستی کی وجہ سے اس بڑے جرم کو کنٹرول نہیں کیا جارہا اور نہ ہی محکمہ جنگلات نئے سرے سے درخت لگا رہا ہے۔ سال میں دو دفعہ شجرکاری کے نام پر قومی سرمایہ کو نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ اس کے باوجود حکومت نے مجرمانہ خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ ہمارے ہمسایہ ملک میں جنگلات تقریباً 17 فیصد سے بھی زیادہ ہے اور وہ اسے بڑھا کر 25 فیصد کرنا چاہتے ہیں ۔ترقی یافتہ ممالک میں ہر طرف سبزہ نظر آتا ہے اور حکومت کے علاوہ لوگ خاص طور پر اپنے گھروں میں اور چھت کے اوپر بھی سبزہ اُگاتے ہیں۔جو خوبصورت مناظر میں اضافہ کرتے ہیں ۔ ترقی یافتہ ممالک میں شجر کاری کے علاوہ درختوں کی حفاظت اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بھی اقدامات کئے جاتے ہیں۔ چند سالوں میں خیبر پختونخواہ حکومت نے شجر کاری کے تحت لاکھوں درخت لگائے ہیں جو کہ ایک خوبصورت اور نہایت احسن قدم ہے اور عالمی سطح پر بھی اسکو سراہا جارہا ہے۔KPK کی طرح دوسرے صوبوں اور خاص کر پنجاب میں بھی اسی طرح کے اقدامات کرنا وقت کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس کے لئے بوسیدہ سسٹم کو بدلنا ہوگا اور سسٹم کو چلانے کے لئے اہل لوگوں کو آگے لانا ہوگا۔شجر کاری کے لئے مہم اور پروگرام شروع کرنا ہوں گے۔ سکول، کالجز اور کسانوں تک اس دائرہ کار کو بڑھا،عوامی شعور بیدار کرنا ہوگا۔تا کہ شجر کاری کا عوام میں شوق پیدا ہو اور ہر گھر کا سربراہ گھر کے افراد کی تعداد کے مطابق درخت لگا کر اسکی نشوونما کر سکے اور درختوں کے قتل عام پر مجرمانہ خاموشی پر بھی نوٹس لیا جائے اور ذمہ داروں کو کڑی سزا دی جائے۔

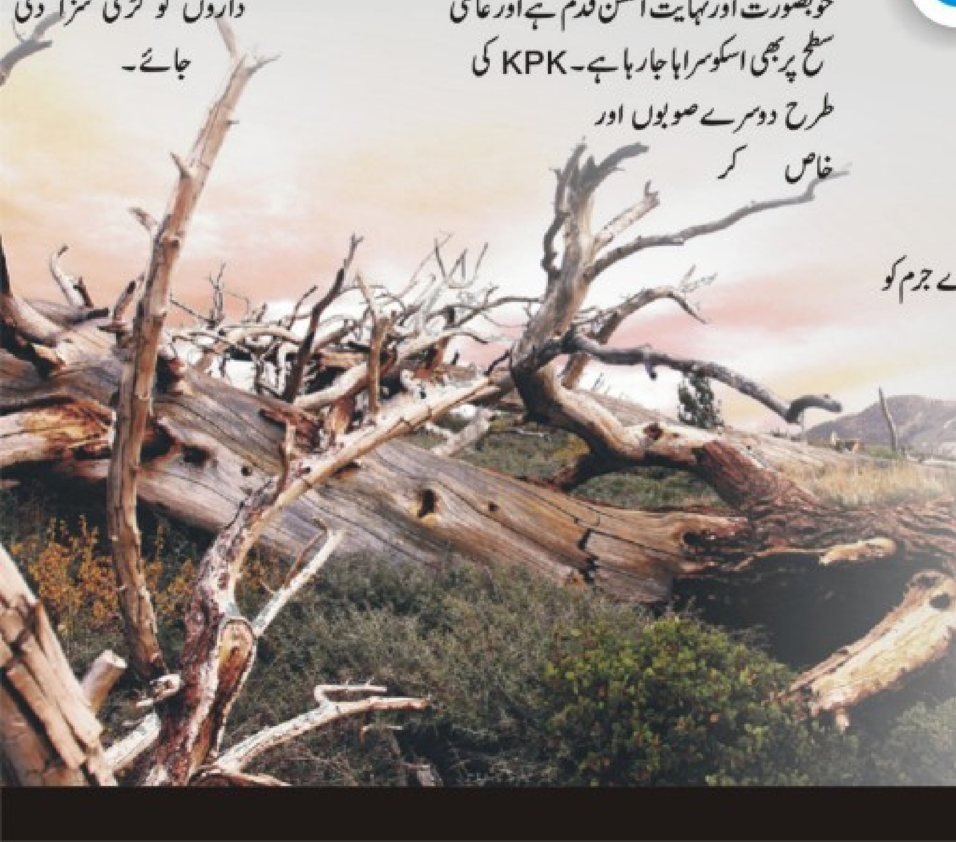

روزنامہ قوت لاہور
چیف ایڈیٹر میاں محمد فیاض

صنعت وتجارت نیوز

معیشت نامہ

اسسٹنٹ کمشنر شناء شرافت کا THQ ہسپتال پسرور کا اچانک دورہ

اے ایم ایس غیر حاضر، TB کلینک سے عملہ غائب، اے سی کا اظہار برہمی

سیالکوٹ (خواجہ عامر جاوید سے) اسسٹنٹ کمشنر پسرور شناء شرافت نے آج THQ ہسپتال پسرور کا اچانک دورہ کیا اور مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ غیر حاضر پائے گئے، جبکہ TB کلینک میں کوئی عملہ موجود نہ تھا۔ مزید برآں جنرل سرجن بغیر پیشگی منظوری کے غیر حاضر پائے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ افسران کی غیر حاضری پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے فوری وضاحت طلب کر لی اور ہدایت کی کہ عوام کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور ذمہ داران کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

فیروزوالہ اور گردونواح میں بجلی کی غیر اعلانیہ 8 سے 10 گھنٹے لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری

کوٹ عبدالمالک کے مختلف علاقوں میں لوڈشیڈنگ سے علاقہ مکینوں کا نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا

فیروزوالہ (نامہ نگار منور حسین) فیروزوالہ اور گردونواح میں بجلی کی غیر اعلانیہ 8 سے 10 گھنٹے لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ کوٹ عبدالمالک کے مختلف علاقوں میں لوڈشیڈنگ سے علاقہ مکینوں کا نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے اور واپڈا کی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے علاقہ مکینوں کا لاکھوں روپے کا نقصان بھی ہو چکا ہے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور بار بار بجلی کی ٹرپنگ سے گھریلو اشیا جلنے سے بھی شہری انتہائی پریشانی کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں اس کے علاوہ گرمی کی شدت کے بڑھتے ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ رات کو مچھر اور گرمی سے ساری رات بچے سو نہیں پاتے ہیں ہمارا مطالبہ ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کو ختم کیا جائے تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکیں۔

ضلع بھر میں کاشتکاروں کو کروڑوں روپے کی ادائیگیاں نہ کرنے پر کسانوں کا احتجاج

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جماعت اسلامی چنیوٹ کے زیر اہتمام ضلع بھر میں کاشتکاروں کو کروڑوں روپے کی ادائیگیاں نہ کرنے پر کسانوں کا احتجاج تفصیلات کے مطابق دفتر جماعت اسلامی جھنگ روڈ چنیوٹ سے ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کی قیادت امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کی اس موقع امیر جماعت اسلامی میاں عبدالقیوم ہنجرا ضلعی نائب امیر سید نورالحسن شاہ، صدر کسان بورڈ سید ذوالفقار علی شاہ سٹی امیر طاہر حسن قدیر نے کیا اس موقع پر امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری و دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان شوگر مل اور مدینہ شوگر مل کی طرف سے گنے کے کاشتکاروں کو کروڑوں روپے کی ادائیگیاں نہیں ہو رہیں جس سے کسان طبقہ معاشی مشکلات کا شکار ہو رہا ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ کاشتکاروں کو ان کی ادائیگیاں فوری طور پر کی جائیں

نواسہ رسول ﷺ حضرت سیدنا امام حسینؓ اور آپؓ کے جانثاروں نے عظیم قربانیاں دیکر اسلام کے علم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بلند کر دیا: مولانا عبدالولی

اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اہل بیتؓ کی محبت کے بغیر ایمان کی تکمیل ناممکن ہے۔ نواسہ رسول ﷺ حضرت سیدنا امام حسینؓ اور آپؓ کے جانثاروں نے عظیم قربانیاں دیکر اسلام کے علم کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بلند کر دیا۔

چکوال: 13 محرم الحرام کا روایتی جلوس اختتام پذیر

سکیورٹی کے فول پروف انتظامات۔ سی سی ٹی وی کیمروں سے جلوس کے داخلی وخارجی راستوں کی مانیٹرنگ

چوآسیدن شاہ (ایم ایوب سلطانی) چوآسیدن شاہ 13 محرم الحرام کا مرکزی جلوس خیریت سے اختتام پذیر ہو گیا۔ مرکزی روایتی جلوس چیچ غلام عباس پاشا کے گھر سے برآمد ہوا۔ جلوس میں جگہ جگہ ماتم داری اور زنجیر زنی کا سلسلہ باہر سے اور لوکل مومنوں نے جاری رکھا۔ مولانا شمس عباس کاظمی نے مصائب آل محمد ﷺ بیان کیا اور فلسفہ شہادت پر بھی روشنی ڈالی۔ تفصیلات کے مطابق چوآسیدن شاہ 13 محرم کا مرکزی روایتی جلوس صبح 11 بجے شروع ہوا۔ علم سرکار وفا حضرت غازی عباس علمدار غلام عباس پاشا کے گھر سے برآمد ہوا۔ اور مین بازار روڈ پر پہنچا جس کے بعد ماتم داری اور زنجیر زنی کی گئی۔ وقفے وقفے پر یہ سلسلہ جاری رہا۔ جگہ جگہ مومنوں کی جانب سے ٹھنڈے پانی، دودھ اور جوس کی سبیلیں بھی لگائی گئیں۔ دن 12 بجے مولانا شمس عباس کاظمی نے جلوس کے شرکاء سے خطاب کیا اور مصائب آل محمد، فلسفہ شہادت پر روشنی ڈالی۔ ماتمی جلوس میں علاقہ سے بھر سے اور باہر سے آئے ہوئے ماتمی قافلوں نے پرسہ دیا۔ امام بارگاہ چوآسیدن شاہ ایوان حسین میں مومنین کے لئے لنگر کا انتظام بھی تھا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر محمد اقبال چوآسیدن شاہ اور ایس پی ساجد گوندل چکوال کا دورہ انہوں نے امام بارگاہ مجلس و جلوس کے سکیورٹی انتظامات چیک کئے گئے۔ جلوس کی سکیورٹی اور دیگر انتظامات کے لئے ڈی ایس پی سجاد حسین سیال، ایس ایچ او تھانہ چوآسیدن شاہ راجہ فیصل ندیم انسپکٹر، ٹریفک پولیس ڈی ایس پی، اور میونسپل کمیٹی اور صاف ستھرا پنجاب کی جانب سے بہترین انتظامات کئے گئے تھے۔

عوامی مسائل کا بروقت، شفاف اور منصفانہ ازالہ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے: ڈی پی او

کھلی کچہریوں کا مقصد شہریوں اور پولیس کے درمیان اعتماد کو فروغ دینا اور عوام کو فوری انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے

ساہیوال (بیورو رپورٹ) عوامی مسائل کا ... شکایات توجہ سے سنیں اور موقع پر ہی متعلقہ افسران

ڈی پی او اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی کی روزمرہ کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سنے، موقع پر احکامات جاری

عوامی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی نے کمیونٹی لائن ہال میں روزمرہ کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ ڈی پی او اوکاڑہ نے تمام درخواست گزاروں کے مسائل تفصیل سے سنے اور ان کے فوری اور میرٹ پر حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری احکامات جاری کیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی کا کہنا تھا کہ کھلی کچہریوں کے انعقاد کا بنیادی مقصد عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد کی فضا کو مزید مضبوط بنانا اور شہریوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوکاڑہ پولیس عوامی خدمت کے جذبے کے تحت شہریوں کو بروقت انصاف اور فوری ریلیف کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ڈی پی او اوکاڑہ نے مزید کہا کہ شہری بلا جھجک اپنی شکایات اور مسائل پولیس کے سامنے پیش کریں، ان کے جائز مسائل کا حل قانون اور میرٹ کے مطابق یقینی بنایا جائے گا۔

سالانہ مجلس سوئم سید الشہداء۔ 12 محرم الحرام 28 جون کو رہائش گاہ سید عباس حیدر شاہ پر منعقد ہوئی

ننکانہ صاحب (چوہدری محمد عرفان گجر) سالانہ مجلس سوئم سید الشہداء۔ 12 محرم الحرام 28 جون کو رہائش گاہ سید عباس حیدر شاہ پر منعقد ہوئی۔ مجلس کا آغاز ٹھیک 12:30 پر ہوا جس میں ملک کے نامور علماء و ذاکرین نے واقعہ کربلا بیان کیا مولانا مداح حسین آف علی پور۔ اور مولانا سید حسن رضا ہمدانی نے فضائل ومصائب کربلا بیان کیے۔ مجلس کے اختتام پر زیارت شبیہ علم برآمد ہوا اور عزاداران نے نوحہ خوانی اور سینہ کوبی کی۔ ننکانہ وار برٹن اور گردونواح سے مومنین کی کثیر تعداد نے سرکت کی اس موقعہ پر ایس ایچ او تھانہ وار برٹن کی طرف سے سکیورٹی کے بہترین انتظامات کیے گئے ماتم داری اور شبیہ کا اختتام حویلی سید عباس حیدر پر ہوا اور ملک وقوم کی سلامتی کے لئے دعا کی گئی۔

اسسٹنٹ کمشنر حافظ آباد نرجس خاتون کو پنجاب بھر میں رینکنگ کے دوران پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر مبارکباد

حافظ آباد (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ ن کے سابق ضلعی سیکرٹری اطلاعات پرویز رشید نے اسسٹنٹ کمشنر حافظ آباد نرجس خاتون کو پنجاب بھر میں رینکنگ کے دوران پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ انہوں نے اپنے حسن اخلاق سے اور دلجمعی سے فرائض کی انجام دہی سے تحصیل بھر کے عوام میں ایک خاص مقام حاصل کر لیا ہے جس پر انہیں جتنا بھی خراج تحسین پیش کیا جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محنت لگن اور جستجو سے وہ سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے جس کی قوم متمنی ہے اور اے سی نرجس خاتون اس پر عمل پیرا ہیں

حافظ آباد میں پینے کے صاف پانی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح

حافظ آباد (نمائندہ خصوصی) آستانہ عالیہ موہڑہ شریف ...

بم ڈسپوزل اسکواڈ نے عاشورہ محرم کے دوران تمام جلوسوں اور مجالس کے مقامات پر بہترین فرائض سرانجام دیئے

حافظ آباد (بیورو رپورٹ) محکمہ سول ڈیفنس حافظ آباد کے افسران وملازمین، بم ڈسپوزل اسکواڈ نے عاشورہ محرم کے دوران تمام جلوسوں اور مجالس کے مقامات پر بہترین فرائض سر انجام دیئے۔ سول ڈیفنس آفیسر کے سربراہی میں تمام ملازمین اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے ضلع بھر میں یکم محرم سے دس محرم الحرام تک نکالے جانے والے تمام جلوسوں اور مجالس کے مقاماتو امام بارگاہوں پر ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیئے اور تمام جلوسوں بالخصوص عاشورہ محرم کے چھوٹے، بڑے جلوسوں اور دیگر اہم مقامات پر ملازمین ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق، امام بارگاہوں، جلوسوں کے منتظمین اور شہری تنظیموں نے عاشورہ محرم کے دوران فرائض سرانجام دینے پر محکمہ سول ڈیفنس اہلکاروں کی خدمات و کاوشوں کو سراہا ہے۔

بیس لاکھ روپے کی لاگت سے سیوریج نالے کی تعمیر کے بعد مقامی افراد نے پانی کی نکاسی کا نظام درہم برہم کرتے ہوئے نالے کو بند کر دیا

قبضہ مافیا سے سیوریج نالہ واگزار کروایا جائے اور نکاسی آب کا نظام دوبارہ سے شروع کروایا جائے

ماہ محرم الحرام کے مجالس اور جلوسوں کے پرامن انعقاد کا سلسلہ جاری

گمبر جیسے بڑے اور گنجان آباد شہر میں نادرا آفس کا آج تک قائم نہ ہونا منتخب عوامی نمائندوں کی نااہلی

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے باوجود ملک میں مہنگائی کا طوفان تھم نہ سکا

غیر ضروری طور پر دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں: ڈاکٹر محمد رفیق فضل

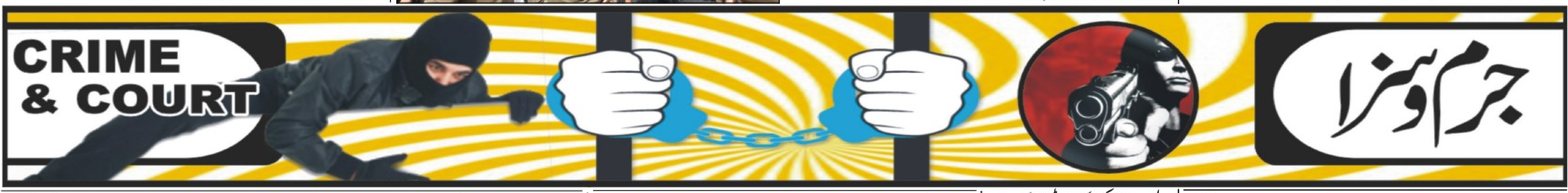

ساہیوال تھانہ ڈیرا رحیم کے علاقے میں پولیس مقابلہ چرواہے کا قتل

80 لاکھ روپے کی بھینسیں لوٹنے کی واردات کا مرکزی کردار سی ڈی پولیس مقابلہ میں ہلاک

ساہیوال (بیورو رپورٹ) ساہیوال تھانہ ڈیرا رحیم کے علاقے میں پولیس مقابلہ چرواہے کا قتل، 80 لاکھ روپے کی بھینسیں لوٹنے کی واردات کا مرکزی کردار سی سی ڈی پولیس مقابلہ میں ہلاک تفصیلات کے مطابق ساہیوال صدر سرکل تھانہ ڈیرا رحیم کے علاقے میں یکم جون کو اسی چک کے زمیندار شان علی کے بھائی محمد عمران جب کھیتوں میں اپنے 8 مویشیوں کو چرا رہا تھا تو ڈاکوؤں کے گروہ نے محمد عمران کو مزاحمت پر قتل کر کے لاش فصل مکئی میں پھینک دی اور ٹرک میں 8 مویشی مالیت 80 لاکھ روپے لوڈ کر کے فرار ہو گئے تو پل قطب شہانہ پر پولیس بہادر شاہ نے ٹرک پکڑ لیا اور ڈکیتی کا سراغ مل گیا ملزم موقع سے فرار ہو گئے ایک ملزم کی گرفتاری کے بعد ڈکیتی کے واردات کے دوران چرواہے عمران کو قتل کر کے لاش فصل میں پھینکنے کا انکشاف ہوا جس پر پولیس نے 3 جون کو لاش فصل سے برآمد کر لی۔ پولیس ڈیرہ رحیم نے مقتول کے بھائی شان علی کی مدعیت میں مقدمہ 365,302,395 ت پ درج کر لیا تھا آج سی سی ڈی سے مقابلہ میں مرکزی کردار ملزم مارا گیا سی سی ڈی پولیس نے گورنمنٹ قیوم ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے سپرد کر دی۔

محرم الحرام کے دنوں میں مجالس اور جلوسوں کو فل پروف مکمل سکیورٹی فراہم کرنے پر اسسٹنٹ کمشنر شکر گڑھ، ڈی ایس پی، ایس ایچ او، تھانہ سٹی اور دیگر پولیس ملازمین کو سربراہ شیعہ کمیونٹی ضیغم حسن رشید و معززین علاقہ کی جانب سے خراج تحسین

مکمل فول پروف سکیورٹی فراہم کی جس پر محرم الحرام کے تمام جلوس ومجالس بخیریت انجام پا گئے

شکر گڑھ (عمران عارف سے) یکم محرم تا دس محرم الحرام 1448ھ تک ہونے والے تمام جلوس اور مجالس کو زیر نگرانی اسسٹنٹ کمشنر میاں عدنان عاطف، ڈی ایس پی سرکل شکر گڑھ رانا سجاد، ایس ایچ او تھانہ سٹی نوید ورک اور دیگر پولیس ملازمین نے پوری تحصیل میں موجود تمام امام بارگاہوں اور دیگر مجالس اور جلوسوں کو شدید ترین گرمی ہونے کے باوجود مکمل فول پروف سکیورٹی فراہم کی جس پر محرم الحرام کے تمام جلوس ومجالس بخیریت انجام پا گئے جس پر سربراہ شیعہ کمیونٹی ضیغم حسن رشید چوہدری و دیگر معززین علاقہ ڈاکٹر محمد لطیف افضل سابق ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال نارووال، ملک کرامت علی مرکزی رہنما پاکستان عوامی تحریک سینٹرل پنجاب، چوہدری انوار عارف ایڈووکیٹ، حاجی لالہ ظفر چوہدری، لالہ شاہد صدیق تھوکوٹ، چوہدری زین العابدین طور ایڈووکیٹ، فہد یعقوب چوہدری رہنما جماعت اسلامی شکر گڑھ، سر فیصل رفیق تحریک منہاج القرآن، چوہدری عمر طارق بھملہ ایڈووکیٹ، چوہدری امیر خاں ایڈووکیٹ رہنما مسلم لیگ (ن)، ڈاکٹر سید جواد نقوی، سماجی شخصیت قیصر بٹ، چوہدری علی رضا ایڈووکیٹ، معروف کاروباری شخصیت ملک محسن، چیئرمین چوہدری پپو بہلول پور، ناصر جمال چوہدری بادشاہ الیکٹرونکس، میاں مقصود ایڈووکیٹ اور دیگر معززین علاقہ نے تمام افسران بالا اور پولیس ملازمین کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ہمارے افسران اور ملازمین نے محرم الحرام میں جو ڈیوٹی دی ہے وہ قابل تحسین ہے جبکہ ان کے علاوہ محکمہ صحت کے اہلکار، سول ڈیفنس سٹاف اور 1122 کے تربیت یافتہ رضا کاروں نے محرم الحرام میں اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دی ہے ہم ان تمام لوگوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں محرم الحرام کے دنوں میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام نے اور الیکٹرانک، پرنٹ میڈیا کے علاوہ تاجر برادری اور خصوصاً امن کمیٹی کے تمام ممبران نے بھی مکمل تعاون کیا اور محرم الحرام کو پرامن بنانے میں اپنا کردار ادا کیا اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کے حکم پر تمام امام بارگاہوں کے باہر ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا بھی انتظام کیا گیا تاکہ لوگ ٹھنڈا اور میٹھا پانی پی سکیں معززین علاقہ نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی لوگ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر کے اپنے ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں گے معززین علاقہ نے تمام اداروں کو خصوصی طور پر شکریہ بھی ادا کیا۔

پولیس نے ڈکیتی کی جھوٹی کال کرنے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا

مصطفیٰ آباد للیانی (نامہ نگار) پولیس نے ڈکیتی کی جھوٹی کال کرنے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج کر لیا، پتوکی کے رہائشی ظہیر عباس نے 15 پر کال کر کے پولیس اطلاع دی کہ اڈا وڈانہ کے قریب 2 موٹر سائیکل سوار ڈاکو اس سے 26 ہزار نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے ہیں، پولیس مذکورہ جگہ پر پہنچی تو کالر ظہیر موقع سے غائب تھا، بعد ازاں وقوعہ کی بابت لوگوں سے پتہ جوئی کی، جس کی تصدیق نہ ہوئی۔

تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں 42 سالہ شخص جاں بحق ہو گیا

چنیوٹ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں 42 سالہ شخص جاں بحق ہو گیا تفصیلات کے مطابق لاہور روڈ چھپٹے سٹاپ کے قریب کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں محمد شریف زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر چل بسا جبکہ 11 سالہ محمد عبداللہ شبینہ بی بی اور محمد خوشی شدید زخمی ہو گئے جن کو ریسکیو 1122 کے عملے نے فوری طبی امداد دیتے ہوئے ہسپتال منتقل کر دیا۔

ساہیوال تھانہ ہڑپہ اور تھانہ غلہ منڈی پولیس نے دو لاشیں برآمد کر لیں

ساہیوال (بیورو رپورٹ) ساہیوال تھانہ ہڑپہ اور تھانہ غلہ منڈی پولیس نے دو لاشیں برآمد کر لیں پوسٹ مارٹم کے بعد لاوارث قرار دے کر ایدھی کے سپرد اور سپرد خاک تفصیلات کے مطابق پولیس ہڑپہ نے نہر لوئر باری دواب سے 50 سالہ شخص کی لاش برآمد کر لی اور پوسٹ مارٹم کے لیے گورنمنٹ قیوم ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دی۔ متوفی کے ورثاء کا کوئی سراغ نہ چل سکا۔ پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے بعد لاوارث قرار دے کر تدفین کے لیے ایدھی سینٹر کے سپرد کر دی۔ پولیس غلہ منڈی نے شریف کالونی کے قریب ریلوے لائن سے ایک 40 سالہ نوجوان کی لاش برآمد کر لی، اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاوارث قرار دے کر تدفین کے لیے ایدھی سینٹر کے سپرد کر دی۔ متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی متوفی ریلوے لائن پر جا رہا تھا کہ اس دوران ٹرین آ گئی جس کی زد میں آ کر لاش کے ٹکڑے ہو گئے، متوفی نشہ کا عادی تھا۔

معصوم جانوں سے کھیلنے والی مبینہ عطائی لیڈی ڈاکٹر کا کلینک سیل

ڈی ڈی ایچ او جھنگ کا یہ اقدام عطائیوں کے خلاف خوف کی علامت بن گیا عوامی حلقوں کی طرف سے زبردست خراج تحسین

جھنگ (بیورو رپورٹ) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھنگ ڈاکٹر غلام عباس نے عطائیت کے خلاف گرینڈ آپریشن کرتے ہوئے معصوم جانوں سے کھیلنے والی مبینہ عطائی لیڈی ڈاکٹر کا کلینک سیل کر دیا ڈی ڈی ایچ او جھنگ کا یہ اقدام عطائیوں کے خلاف خوف کی علامت بن گیا عوامی حلقوں کی طرف سے زبردست خراج تحسین تفصیلات کے مطابق چک نمبر 214 کے رہائشی خضر حیات نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھنگ ڈاکٹر احسن سلیانہ کو ایک تحریری درخواست گزاری تھی کہ اس کی بیوی صنوبر پروین کو زچگی کے لیے گوجرہ روڈ پر بیگ کالونی میں مقامی کلینک منتقل کیا گیا جہاں خود کو گائنی سرجن اور پیشلسٹ ظاہر کرنے والی مبینہ عطائی لیڈی ڈاکٹر ثمرہ نے اپنے عملے نرس اور ڈسپنسر کے ہمراہ خاتون کا غلط سی سیکشن کر دیا غلط آپریشن اور مبینہ غفلت کے باعث تڑپتی ہوئی خاتون اور اس کا نوزائیدہ بچہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے متاثرہ شوہر خضر حیات نے عطائی لیڈی ڈاکٹر ثمرہ، نرس اور ڈسپنسر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا درخواست پر فوری ایکشن لیتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جھنگ ڈاکٹر احسن سلیانہ کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر غلام عباس نے انکوائری کے بعد مذکورہ کلینک کو فوری طور پر سیل کر دیا ہے اور ذمہ داران کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے عوامی وسماجی حلقوں نے ڈاکٹر احسن سلیانہ کے اس فوری ایکشن کو سراہتے ہوئے انہیں ××× ویلڈن ڈاکٹر احسن سلیانہ ××× کے الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ وہ ضلع بھر میں عطائیوں کے خلاف ایک ننگی تلوار ثابت ہو رہے ہیں۔

آستانہ علیہ گنج گوھر بھٹی کے میں محرم الحرام کے سلسلے میں شہداء کربلا کانفرنس کا انعقاد کیا گیا

کانفرنس کا مقصد واقعہ کربلا کی تعلیمات کو اجاگر کرنا اور حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے جانثار ساتھیوں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا

وزیر آباد (نامہ نگار) آستانہ علیہ گنج گوھر بھٹی کے میں محرم الحرام کے سلسلے میں شہداء کربلا کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں علامہ عابد سلطانی، ایم پی اے وقار احمد چیمہ، صاحبزادہ حافظ محمد کاشف چشتی اویسی، بابا جی پیر محمد حبیب الرحمٰن قادری، ذوالفقار قمر آفریدی، علی شیر حاتم، ملک محمد یوسف چاند، احمد یار وڑائچ، پیر محمد زبیر چشتی، پیر محمد ساجد چشتی محمد امین، صاحبزادہ حسن زریاب محمد نصر چٹھہ، حاجی راشد علی غوری محمد شعیب سمیت علماء کرام، مشائخ عظام، مذہبی وسماجی شخصیات مختلف مکاتب فکر کے نمائندوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس کا مقصد واقعہ کربلا کی تعلیمات کو اجاگر کرنا اور حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے جانثار ساتھیوں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا۔ علامہ عابد سلطانی، وقار احمد چیمہ اور صاحبزادہ حافظ محمد کاشف چشتی اویسی نے اپنے خطابات میں کہا کہ واقعہ کربلا تاریخ اسلام کا ایسا عظیم باب ہے جو حق، صداقت، صبر، استقامت، ایثار اور قربانی کا لازوال پیغام دیتا ہے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے اہل بیت اور رفقاء کے ہمراہ دین اسلام کی سربلندی، عدل وانصاف کے قیام اور باطل کے خلاف ڈٹ جانے کی عملی مثال قائم کی، جو قیامت تک امت مسلمہ کے لیے مشعل راہ رہے گی۔ محرم الحرام ہمیں اتحاد، بھائی چارے، برداشت، محبت اور باہمی احترام کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہم اپنی زندگیوں میں شہداء کربلا کی تعلیمات کو اپنائیں، معاشرے میں امن وامان، اخوت اور رواداری کو فروغ دیں اور ہر قسم کے انتشار اور نفرت سے اجتناب کریں۔ کانفرنس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت اور واقعہ کربلا کے پیغام کو نئی نسل تک پہنچایا جائے گا تاکہ نوجوان حق وانصاف، دیانت داری، صبر اور قربانی جیسے عظیم اوصاف کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ کانفرنس کے اختتام پر شہداء کربلا کے ایصال ثواب، ملک پاکستان کی سلامتی، استحکام، اتحاد امت مسلمہ، امن وامان اور ترقی وخوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

15 نامعلوم افراد غریب محنت کش لبنیٰ بی بی کے گھر میں گھس گئے اور مار پیٹ کی

محنت کش غریب خاتون کی نے تھانہ صدر اور تھانہ ویمن میں درخواست دے دی

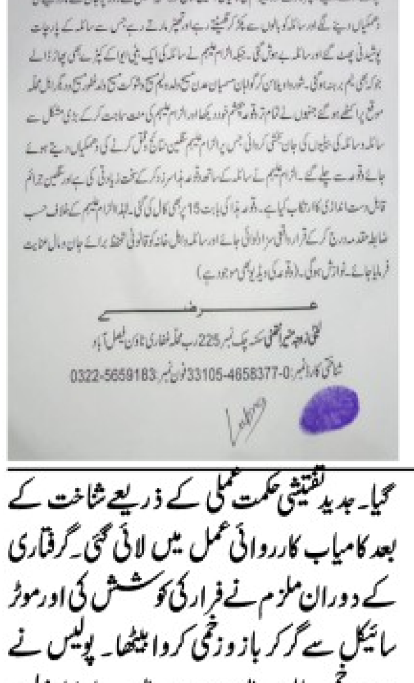

فیصل آباد (کرائم رپورٹر) شہر فیصل آباد تھانہ صدر کے علاقہ غفاری ٹاؤن 225 رب میں بے لگام طاقتور غنڈہ عناصر کا راج، دولت کا نشہ یا طاقت کا غرور، غنڈہ گروہ کے سرغنہ شہری ولد ادریس، عمران عرف مانا ولد نامعلوم، مٹھا نائی وغیرہ اپنے 15 کس نامعلوم کارندوں سمیت آتشیں اسلحہ لہراتے ہوئے زبردستی غریب محنت کش لبنیٰ بی بی کے گھر میں گھس گئے۔ چادر چار دیواری کا تقدس پامال کرتے ہوئے جوان بیٹیوں سمیت غریب محنت کش متاثرہ خاتون کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے مار پیٹ تشدد کرتے رہے اسلحہ کے زور پر کپڑے پھاڑ کر جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے رہیں وقوع کی اطلاع 15 پر بھی دی تاحال ابھی تک بے لگام غنڈہ عناصر کے خلاف کسی قسم کی مؤثر کارروائی عمل میں نہ لائی جا سکی۔ محنت کش غریب خاتون کی نے تھانہ صدر اور تھانہ ویمن میں درخواست دے دی

اوکاڑہ میں خاتون کو ہراساں کرنے والا ملزم گرفتار، فرار کی کوشش میں زخمی

اوکاڑہ (راؤ اکرام ربانی/قوت) صدر اوکاڑہ پولیس نے گلی سے گزرتی خاتون سے نازیبا حرکات کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم نے چلتے موٹر سائیکل سے خاتون کو ہراساں کیا تھا جس پر پولیس کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق درجنوں سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزم کا روٹ ٹریس کیا گیا۔ جدید تفتیشی حکمت عملی کے ذریعے شناخت کے بعد کامیاب کارروائی عمل میں لائی گئی۔ گرفتاری کے دوران ملزم نے فرار کی کوشش کی اور موٹر سائیکل سے گر کر بازو زخمی کروا بیٹھا۔ پولیس نے اسے زخمی حالت میں حراست میں لے لیا۔ ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے۔ ڈی پی او اوکاڑہ ڈاکٹر اسد اعجاز ملہی کا کہنا ہے کہ خواتین کو ہراساں کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔ ایسے عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

عدالت نے 13 سالہ عیسائی لڑکی امبر ندیم کے اغوا، جبری تبدیلی مذہب اور بچوں کی شادی کے الزامات کے درمیان عمر کے تعین کا حکم دیا

وائس فار جسٹس کی قانونی مداخلت کے بعد، پولیس نے امبر کو بازیاب کر کے حفاظتی تحویل میں دے دیا، جبکہ مبینہ اغوا کار کو گرفتار کر لیا گیا

فیصل آباد (میاں محمد ساجد) فیصل آباد کی 13 سالہ مسیحی لڑکی عنبر ندیم کو 12 جون 2026 کو محسن لیاقت نے مقامی مارکیٹ سے مبینہ طور پر اغوا کیا تھا۔ عنبر کی والدہ، نادیہ ندیم کی جانب سے درج کرائی گئی شکایت کے بعد، پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ B-365 کے تحت رضا آباد پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 838 / 26 درج کی گئی۔ وائس فار جسٹس کی قانونی مداخلت کے بعد، پولیس نے امبر کو بازیاب کر کے حفاظتی تحویل میں دے دیا، جبکہ مبینہ اغوا کار کو گرفتار کر لیا گیا۔ 27 جون 2026 کو ہونے والی عدالتی سماعت کے دوران، مبینہ اغوا کار کے اہل خانہ نے دستاویزات پیش کیں جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ امبر نے اسلام قبول کر لیا ہے اور محسن لیاقت سے شادی کر لی ہے۔ جمع کرائے گئے نکاح نامے میں امبر کی عمر 18 سال درج تھی۔ امبر کے والدین کی نمائندگی ایڈووکیٹ ملک محمود حسین اعوان (سابق صدر بار ایسوی ایشن) کی سربراہی میں ایک قانونی ٹیم نے کی، اس کے ساتھ ایڈووکیٹ سہیل شاہد گل، ایڈووکیٹ فیصل انور بھٹی (لاہور ہائی کورٹ)، فیصل آباد کے مقامی وکیل، سماجی کارکن اسلم، جوزف جانسن (چیئرپرسن وائس فار جسٹس) اور ڈینیل روبین، وائس فار جسٹس۔ قانونی ٹیم نے جمع کرائی گئی دستاویزات کو سختی سے چیلنج کیا۔ امبر کے والدین کے وکلا نے اس کا چرچ سے جاری کردہ برتھ سرٹیفکیٹ اور اس کے والدین کا نکاح نامہ پیش کیا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ امبر کی عمر صرف 13 سال ہے۔ پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2026 کا حوالہ دیتے ہوئے، قانونی ٹیم نے دلیل دی کہ ایک نابالغ بچہ قانونی طور پر شادی یا مذہب کی تبدیلی کے لیے رضامندی نہیں دے سکتا۔ مبینہ اغوا کار کی نمائندگی کرنے والے وکلا نے دلیل دی کہ امبر نے اسلام قبول کر لیا ہے اور اس لیے اسے اپنے مسیحی والدین کے پاس واپس نہیں کیا جا سکتا۔ امبر کے والدین کی قانونی ٹیم نے اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کیس میں مرکزی مسئلہ مذہب نہیں بلکہ ایک نابالغ بچے کا تحفظ اور قانون کی حکمرانی ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ چوہدری کے روبرو کارروائی کے دوران محمد آصف، امبر نے اعتراف کیا کہ مبینہ اغوا کار کے خاندان کے افراد نے اسے عدالت کو جھوٹا بتانے کی ہدایت کی تھی کہ وہ 2008 میں پیدا ہوئی تھی۔ عدالت نے اس تضاد کا سخت نوٹس لیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ چوہدری محمد آصف نے امبر کو پولیس کی حفاظتی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا اور عمر کے تعین کے سرکاری عمل کی ہدایت کی۔ اگلی سماعت 30 جون 2026 کو متوقع ہے۔ وائس فار جسٹس کے چیئرپرسن جوزف جانسن نے کہا: "یہ مذہب کا نہیں بلکہ بچوں کے تحفظ اور چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2026 کے موثر نفاذ کا معاملہ ہے۔ یہ معاملہ اس بات کا امتحان ہو گا کہ کیا پاکستان کے قوانین واقعی کمزور لڑکیوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔" جوزف جانسن اور لالہ رابن ڈینیئل نے پنجاب حکومت سے تحفظ اطفال کے قوانین پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنانے اور اقلیتی لڑکیوں کو اغوا، جبری تبدیلی مذہب اور بچوں کی شادی سے بچانے کا مطالبہ کیا۔

سماجی وکاروباری شخصیت محمد عظیم کے انتقال کی وجہ سے خلا کبھی پورا نہیں ہو سکتا ڈاکٹر شفیق رندھاوا

ہم ان کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ہم ان کی وفات کے بعد ایک مثالی شخصیت سے محروم ہو چکے ہیں

ننکانہ صاحب (رانا رفاقت علی انجم) ایک مشہور سماجی وکاروباری شخصیت محمد عظیم کے انتقال پر سماجی رہنما ڈاکٹر شفیق رندھاوا نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا وہ معروف سماجی اور کاروباری شخصیت محمد عظیم ایک محنتی، باوقار اور مخلص شخصیت کے مالک تھے۔ ہم ان کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ ہم ان کی وفات کے بعد ایک مثالی شخصیت سے محروم ہو چکے ہیں۔ اور یہ خلا کبھی پورا نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے۔ آمین۔

جہلم صوبائی الیکشن کمیشن نے جہلم سمیت پنجاب بھر میں یونین کونسلز کی حد بندی کے عمل کے لیے نظر ثانی شدہ شیڈول جاری کر دیا

جہلم (بیورو رپورٹ) جہلم صوبائی الیکشن کمیشن نے جہلم سمیت پنجاب بھر میں یونین کونسلز کی حد بندی کے عمل کے لیے نظر ثانی شدہ شیڈول جاری کر دیا الیکشن کمیشن نے حد بندی کے عمل سے متعلق 15 اپریل 2026ء کے نوٹیفکیشن میں جزوی ترمیم کر دی۔ ووٹرز کی جانب سے ڈی لیمیٹیشن اتھارٹیز کے سامنے اعتراضات جمع کروانے کی مدت 4 جولائی 2026 تک بڑھا دی گئی۔ اعتراضات پر فیصلے کرنے کی آخری تاریخ 20 جولائی 2026ء مقرر کر دی گئی۔ ڈی لیمیٹیشن اتھارٹیز کے فیصلوں سے متعلق معلومات ڈی لیمیٹیشن کمیٹیوں کو 7 اگست 2026ء تک فراہم کی جائیں گی۔ پنجاب میں یونین کونسلز کی حتمی حلقہ بندیوں کی فہرست کونسلز میں 17 اگست 2026ء کو شائع کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے حد بندی کے عمل کو مقررہ ٹائم لائنز کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کر دی ہے،

2 منشیات فروشوں سے 1540 گرام چرس برآمد، مقدمات درج

وزیر آباد (نامہ نگار) سی پی او گوجرانوالہ ڈاکٹر غیاث الدین گل کی ہدایت کے مطابق ایس ایچ او تھانہ علی پور چٹھہ مجاہد عباس نے ہمراہ پولیس ٹیم چھاپے مار کر 2 منشیات فروش رضوان علی ولد محمد حنیف قوم آرائیں ساکن پکی دیوڑھی علی پور کے قبضے سے 1540 گرام چرس عدنان احمد بٹ ولد فاروق بٹ ساکن محلہ اسلام آباد نزد ریلوے لائن علی پور چٹھہ کے قبضہ سے 1560 گرام چرس برآمد کر کے مقدمات درج کر کے ملزمان کو حوالات میں بند کر دیا ہے ایس ایچ او مجاہد عباس نے میڈیا کو بتایا کہ علاقہ سے منشیات فروشوں چوروں ڈاکوؤں بدمعاشوں اشتہاریوں اور قاتلوں کو عبرت کا نشان بنا کر دم لوں گا علاقہ کو جرائم سے پاک کرنا امن امان کی صورتحال بہتر سے بہتر کرنا میرا مشن ہے

"قوت" کلاسیفائیڈ

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ادارہ کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ،اشتہارات صاف اور بڑے صفحہ پر ایک طرف لکھے ہونے چاہئیں کٹے پھٹے اور مشکوک الفاظ والے اشتہارات غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

شعبہ اشتہارات 042-3636003

بقیہ جات 1

ر کو دفتر خارجہ طلب کر کے کراچی دہشت گرد حملے پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا گیا۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسی نوعیت کا احتجاجی مراسلہ پاکستان کے افغانستان میں سفیر عبید الرحمٰن نظامانی نے بھی افغان وزارت خارجہ کے حکام کے حوالے کیا، افغان سرزمین سے دہشت گردوں کو پاکستان میں دہشت گردی سے روکا جائے۔دفتر خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ احتجاجی مراسلے اس حقیقت کے پیش نظر جاری کیے گئے کہ کراچی دہشت گرد حملے میں افغان شہری ملوث تھے، جن میں ایک حملہ آور کو زندہ گرفتار بھی کیا گیا۔ترجمان نے کہا کہ اس واقعہ سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہوا ہے کہ افغان سرزمین اور افغان شہریوں کو پاکستان کے اندر دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ترجمان کے مطابق دہشت گردی کے یہ واقعات ثابت کرتے ہیں کہ سرحد پار افغان سرزمین سے حملے کیے جارہے ہیں، افغان شہری مسلسل پاکستان کے اندر دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔

بقیہ جات 2

ت عطا اللہ تارڑ کی دہشت گردی سے متعلق ایکس پوسٹ کو ری شیئر کرتے ہوئے افغان طالبان پر سخت تنقید کی ہے۔مرتضیٰ سولنگی نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ غیر قانونی افغان طالبان حکومت اپنی سرزمین سے دہشت گردوں کو پاکستان کے بے گناہ شہریوں اور بہادر سیکیورٹی اہلکاروں کے خلاف کارروائیوں کے لیے استعمال کرکے پاکستان کو عالمی امن ساز شخص کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہی ہے تاکہ نریندر مودی اور بنیامین نیتن یاہو کو خوش کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ افغان طالبان یا تو یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کوئی کارروائی نہیں کرے گا ، یا پھر انہیں یقین ہے کہ ان کے سرپرست ان کا تحفظ کریں گے۔مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ پاکستان نہ صرف دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچائے گا بلکہ ان کے سرپرستوں اور مالی معاونت کرنے والوں کو بھی اسی انجام سے دوچار کرے گا۔مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف کامیابی حاصل کرے گا اور ساتھ ہی دنیا میں امن کے فروغ کے لیے اپنا کردار بھی جاری رکھے گا۔انہوں نے اپنی پوسٹ میں پاکستان زندہ باد اور #PeaceMakerOfTheWorld کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا۔

بقیہ جات 3

میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملوں کے بعد سیکیورٹی فورسز نے پاکستان-افغانستان سرحدی علاقوں میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر مربوط زمینی کارروائیاں کیں اور بعد ازاں سرحد پار دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے گئے۔تفصیلات کے مطابق 29 خوارج ہلاک کردیے گئے۔ 28 جون کو سیکیورٹی فورسز نے ضلع باجوڑ میں پاک-افغان سرحد کے قریب دہشت گردوں کے ایک گروہ کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا۔کارروائی کے دوران انتہائی مہارت اور درستگی کے ساتھ ہائی ویلیو خوارج کمانڈر خان فروش عرف زبال سمیت بھارتی سرپرستی میں سرگرم جماعت الاحرار کے تین دہشت گرد مارے گئے، جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔ آپریشن "غضب للحق" کے تسلسل میں مصدقہ انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر 28 اور 29 جون کی درمیانی شب پاک-افغان سرحدی علاقے میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے مراکز اور ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں واقع تین دہشت گرد ٹھکانے کامیابی سے تباہ کیے گئے، جس کے نتیجے میں مزید 25 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ان مراکز اور ٹھکانوں میں موجود بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کر دیا گیا۔پاکستان خطے میں امن اور استحکام کے فروغ کے لیے ہمیشہ کوشاں رہا ہے تاہم اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔وفاقی ایپکس کمیٹی برائے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری کے مطابق عزم استحکام کے تحت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی انسداد دہشت گردی کی مہم پوری قوت کے ساتھ جاری رکھیں۔

بقیہ جات 4

ے پر حملے روکنے پر اتفاق کرلیا ہے اور دونوں ممالک کے اس ہفتے قطر میں مذاکرات کے بعد بھی فیصلہ کیا ہے۔رپورٹ کے مطابق امریکا اور ایران آبنائے ہرمز کے تنازع کو حل کرنے کیلئے مشکل کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ملاقات کریں گے جس کی آئندہ ہفتے توقع ہے۔امریکی عہدیدار کے مطابق دوحہ میں ملاقات کے دوران آبنائے ہرمز سے متعلق تنازع اور دیگر اہم امور پر بات چیت کی جائے گی۔اس سے پہلے اعلیٰ ایرانی عہدیدار کا کہنا تھا کہ حالیہ امریکی حملوں اور مفاہمتی یادداشت کی شرائط کی خلاف ورزی پر ایران نے اتوار کو ہونے والے مذاکرات میں شرکت سے انکار کیا تھا۔ تاہم خیال ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی کو 11 روز ہو گئے ہیں تاہم دونوں جانب سے دوبارہ حملوں کے باعث جنگ بندی غیر یقینی صورتحال کا شکار ہوگئی تھی۔

بقیہ جات 5

جاری مذاکرات کے تناظر میں حکومت کے بعض فیصلوں کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔آیت اللہ مکارم شیرازی کو جنگ کے بعد کی صورتحال اور سفارتی کوششوں پر بریفنگ دیتے ہوئے مسعود پزشکیان نے ملک کے اندر اور باہر بعض حلقوں کی جانب سے ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے اور معاہدے کے عمل کو متاثر کرنے کی کوششوں پر بھی بات کی۔ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مفاہمتی یادداشت کے تحت واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کے مخالف قدامت پسند حلقوں کی جانب سے تنقید میں اضافہ ہو رہا ہے۔صدر پزشکیان کا کہنا تھا کہ امید ہے کہ حکومت کے ساتھ قوم کے اتحاد سے ملک کے معاشی اور سماجی مسائل کے ایک بڑے حصے کو حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔آیت اللہ مکارم شیرازی نے جنگ اور اس کے بعد کے معاملات سے نمٹنے میں صدر پزشکیان کی کارکردگی کو سراہا اور حالیہ معاہدوں کو ممکنہ مثبت اثرات کا حامل قرار دیا، تاہم انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ کسی بھی ایسے اقدام سے گریز کرے جو دشمنوں کو حوصلہ دے سکتا ہو۔اس کے علاوہ ایرانی صدر نے قم میں رہبر اعلیٰ کے نمائندے آیت اللہ سید محمد سعیدی سے بھی ملاقات کی جس کے دوران مسعود پزشکیان نے ان سیاسی اور سفارتی کوششوں کا جائزہ پیش کیا جس کے باعث ایران اور امریکا کے درمیان جنگ بندی معاہدہ ہوا۔ایرانی صدر نے رہبر اعلیٰ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے تحت پالیسیوں اور رہنما کردار کو اجاگر کیا۔صدر مسعود پزشکیان نے اس بات پر زور دیا کہ قومی اتحاد اور استحکام کو

کچھ اقتصادی مواقع کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ اس کا سہرا رہبر اعلیٰ کی رہنمائی اور حکومت کی عمل درآمد کو جاتا ہے۔

بقیہ جات 6

بق اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ایک گاؤں میں حزب اللہ کا زیر زمین عسکری انفرااسٹرکچر تباہ کر دیا ہے۔اسرائیل نے حملے سے قبل امریکا کو آگاہ کر دیا تھا۔کارروائی میں 200 میٹر لمبی سرنگ کو نشانہ بنایا گیا۔یاد رہے کہ گزشتہ روز اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے لبنان کے ساتھ امریکی ثالثی میں ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کیا تھا۔نیتن یاہو نے معاہدے کو تاریخی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ ایران اور حزب اللہ کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔

بقیہ جات 7

کے ساتھ تعلیمی، تحقیقی اور اقتصادی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیے۔گوادر پرو کے مطابق وفد کی قیادت پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد علی نے کی۔وفد میں فیکلٹی آف آرٹس اینڈ ہیومینٹیز کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین، فیکلٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ڈین پروفیسر ڈاکٹر شہزاد سرور، اور یونیورسٹی کے دیگر سینئر حکام بھی شامل تھے۔دورے کے دوران دونوں اداروں کے نمائندوں نے طلبہ اور اساتذہ کے تبادلہ پروگراموں، مشترکہ تحقیقی منصوبوں اور تعلیمی و اقتصادی تعاون کے نئے مواقع کے ذریعے دوطرفہ شراکت داری کو وسعت دینے پر تبادلہ خیال کیا۔پنجاب یونیورسٹی کے اعلامیے کے مطابق، دونوں فریقین نے ادارہ جاتی شراکت داری کو مزید فروغ دینے اور مشترکہ تعلیمی و تحقیقی اہداف کو عملی تعاون میں تبدیل کرنے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر بھی دستخط کیے۔رپورٹ کے مطابق توقع ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان اور چین کے درمیان اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی تبادلوں اور مشترکہ تحقیقی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیگا۔اعلامیہ کے مطابق یہ دورہ پاکستان اور چین کی وسیع تر اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت تعلیمی تعاون میں بڑھتی ہوئی پیش رفت کی عکاسی ہے، جہاں دونوں ممالک کی جامعات تحقیق، اختراع اور باصلاحیت افرادی قوت کی ترقی کے شعبوں میں مزید گہرے تعاون کی خواہاں

بقیہ جات 8

بق 8 جولائی بروز بدھ بینک تعطیل ہوگی، جس کے باعث تمام بینک عوامی لین دین کے لیے بند رہیں گے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ تمام ترقیاتی ادارے اور مائیکرو فنانس بینک بھی تعطیل کے باعث بند رہیں گے، تاہم بینکوں کے عملے اپنے معمول کے مطابق دفاتر میں حاضر ہوں گے جبکہ بینکاری نظام میں عوامی ٹرانزیکشنز معطل رہیں

بقیہ جات 9

ملبے سے زندہ برآمد ہو گئے۔وینزویلا میں گزشتہ ہفتے آنے والے زلزلے میں 1430 افراد ہلاک، 3 ہزار 360 سے زائد زخمی ہوئے جبکہ 69 ہزار افراد لاپتا ہیں۔امدادی ٹیموں کی لاپتا افراد کی تلاش کا عمل جاری ہے، اس دوران 4 روز بعد 2 بچوں سمیت 4 افراد کو ملبے سے زندہ نکال لیا گیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق اب تک زندہ ملنے والے افراد کی تعداد 33 ہو گئی ہے۔واضح رہے کہ تباہ کن زلزلے کے بعد بین الاقوامی کارکنوں اور مقامی فوجی دستوں کی امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ یورپی یونین نے زلزلہ متاثرین کے لیے 50 لاکھ ڈالر سے زائد کی ہنگامی امداد جاری کردی ہے۔یونیسیف کے مطابق زلزلے سے متاثرہ 18 لاکھ افراد کو انسانی امداد کی ضرورت ہے۔دوسری جانب پوپ لیو نے وینزویلا میں زلزلے سے متاثرین پر شدید دکھ کا اظہار کرتے ہوئے زلزلہ متاثرین کی جلد بحالی کے لیے دعا

بقیہ جات 10

ماحولیاتی نمونوں کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔وزارت صحت سے جاری بیان کے مطابق صوبے سے حاصل کیے گئے 29 ماحولیاتی نمونوں میں سے 28 منفی رپورٹ ہوئے جو جولائی 2023 کے بعد ماحولیاتی نمونوں کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔وزیر صحت کے مطابق کراچی ڈویژن میں پولیو وائرس کی گردش میں نمایاں کمی آئی جہاں 12 میں سے 11 ماحولیاتی نمونے پولیو سے پاک قرار پائے۔ اسی طرح حیدر آباد ڈویژن سے حاصل کیے گئے تمام 17 ماحولیاتی نمونے منفی آئے جو انسداد پولیو اقدامات کی مؤثر عملی کا واضح ثبوت ہے۔ سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ قومی اور کشوری طویل عرصے بعد پولیو وائرس کی گردش کا خاتمہ جیسے اہم پیش رفت جبکہ بدین اور میرپور خاص میں مسلسل دوسرے ماہ بھی ماحولیاتی نمونے منفی آنا بڑی کامیابی ہے۔انہوں نے کہا کہ پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور وفاقی و صوبائی اداروں، شراکت دار تنظیموں اور دیگر سٹیک ہولڈرز کے تعاون سے جامع اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2026 کے دوران دو قومی اور ایک ذیلی انسداد پولیو مہم کامیابی سے منعقد کی جا چکی ہیں جبکہ جولائی 2026 میں کراچی میں خصوصی انسداد پولیو مہم کی تیاریاں جاری ہیں تاکہ وائرس کی باقی ماندہ منتقلی کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پولیو فری پاکستان حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بچوں کو اس مرض سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات جاری رہیں

بقیہ جات 11

لیے نئی بسیں، صوبے میں جدید اور ماحول دوست عوامی ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔پنجاب حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جلد ہی مزید پانچ ہائبرڈ الیکٹرک بسیں بھی اس بیڑے میں شامل کی جائیں گی۔گوادر پرو کے مطابق یہ بسیں مسافروں کو محفوظ، آرام دہ، کفایتی اور ماحول دوست سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں، ان بسوں کی شمولیت سے عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ کاربن کے اخراج کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ چینی ساختہ ہائبرڈ الیکٹرک بسیں اس وقت پنجاب کے شہروں لاہور، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور، سرگودھا اور گوجرانوالہ میں کامیابی سے چل رہی ہیں۔یہ اقدام پنجاب حکومت کے وسیع تر گرین ٹرانسپورٹ ایجنڈے کا حصہ ہے جس کا مقصد شہری ٹرانسپورٹ کو جدید بنانا، ماحول پر صاف توانائی کو فروغ دینا ہے۔رپورٹ کے مطابق یہ بسیں روایتی ڈیزل بسوں کی نسبت ایندھن کی بچت، محفوظ اور قابل اعتماد عوامی سفری سہولیات فراہم کرتی ہیں، جبکہ ان کی شمولیت سے شہروں کی ٹرانسپورٹ نظام کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے۔

بقیہ جات 12

سب کیمپس- پاکستان گوادر فقیر کالونی گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول کو ہائر سیکنڈری اسکول کے طور پر باضابطہ منظوری (اپگریڈیشن) دیدی گئی ہے۔اس منظوری کے بعد اسکول کو تعلیمی معاونت میں اضافہ، انتظامی خودمختاری، زیادہ فعال اساتذہ اور عملہ اور بہتر تعلیمی سہولیات میسر آئیں گی۔رپورٹ کے مطابق یہ اسکول چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی اور کمیونٹی فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ (CFPD) کے مالی تعاون سے گوادر فقیر گرلز پرائمری اسکول کے طور پر 2016 میں قائم کیا گیا تھا۔گزشتہ ایک دہائی کے دوران یہ ادارہ ایک پرائمری اسکول سے ترقی کرتے ہوئے ایک جامع سیکنڈری تعلیمی ادارہ بن چکا ہے۔اس کی مالی معاونت چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی ڈویلپمنٹ اور چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان لمیٹڈ (سی او پی ایچ سی) نے مقامی شراکت داروں کے تعاون سے فراہم کی گئی ہے۔اس وقت اسکول میں طالبات کی تعداد ابتدائی 140 سے بڑھ کر 550 سے تجاوز کر چکی ہے۔گوادر پرو کے مطابق چائنا اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی (سی او پی ایچ سی) نے ایک بیان میں کہا کہ گرلز ہائی اسکول خطے کے نمایاں اور باوقار تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔یہ غریب خاندانوں سے تعلق رکھنے والی مقامی بچیوں اور یتیم طالبات کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کر رہا

بقیہ جات 13

مت نے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے کر جدید اور سائنسی بنیادوں پر زراعت

کے فروغ کی راہ ہموار کی۔پالیسی ڈھائی سالہ مشاورتی عمل کے بعد سائنسدانوں، کسانوں، صنعت اور متعلقہ اداروں کی مشاورت سے تیار کی گئی جس کا مقصد کسانوں کی مدد، غذائی تحفظ، زرعی پیداوار میں اضافہ، ذمہ دارانہ سرمایہ کاری اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کا فروغ ہے،جدید بائیو ٹیکنالوجی سے فصلوں کی پیداوار بڑھانے، نقصانات کم کرنے اور موسمی چیلنجز سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکئی نے پاکستان کے مقررہ حفاظتی اور ریگولیٹری مراحل مکمل کرنے کے بعد منظوری حاصل کی۔جدید زرعی ٹیکنالوجی سے پاکستان کی مکئی کی برآمدات موجودہ 288 سے 345 ڈالر سے بڑھ کر ایک ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے،قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی پر مؤثر عمل درآمد زرعی پیداوار، برآمدات اور کسانوں کی آمدن بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ جات 14

گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی تاکہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔عطا تارڑ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں پاکستان کے اندر خیبر پختونخوا، بلوچستان اور پاکستان رینجرز سندھ کیمپ کراچی پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے متعدد دہشت گرد حملوں کے بعد،سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے ساتھ ایک منظم، انٹیلی جنس پر مبنی زمینی آپریشن کیا۔انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر انتہائی درست اور محدود نوعیت کی کارروائیاں کی گئیں، ان کارروائیوں میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 29 خوارج ہلاک کیے گئے۔وفاقی وزیر اطلاعات نے بتایا کہ 28 جون 2026 کو سکیورٹی فورسز نے ضلع باجوڑ، خیبر پختونخوا میں پاکستان، افغانستان سرحد کے قریب دہشت گردوں کے ایک گروہ کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا۔انہوں نے کہا کہ انتہائی مہارت اور درستگی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے اہم خوارج کمانڈر خان فروش عرف زبال سمیت بھارتی پراکسی جماعت الاحرار سے تعلق رکھنے والے 3 دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے جبکہ متعدد دیگر زخمی ہوئے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن "غضب للحق" کے تسلسل میں مصدقہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر 28 اور 29 جون کی درمیانی شب پاکستان افغانستان سرحدی علاقے میں جماعت الاحرار اور فتنۃ الخوارج کے دہشت گرد کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی انتہائی درست نشانہ بنایا گیا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں واقع تین اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا جس کے نتیجے میں مزید 25 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ان مراکز اور ٹھکانوں میں موجود بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن اور استحکام کے قیام کے لئے کوششیں کی ہیں تاہم اپنے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کیونکہ یہ ہماری اولین ترجیح ہے۔

بقیہ جات 15

نے اور اشتہاری قرار دینے کے فیصلے کے خلاف درخواست پر سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے مونس الٰہی کی والدہ قیصرہ الٰہی کی جانب سے دائر درخواست پر سماعت کی۔سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ سینئر وکیل اسلام آباد میں مصروف ہیں، اس لیے سماعت ملتوی کی جائے۔اس پر چیف جسٹس عالیہ نیلم نے ریمارکس دیے کہ آپ یہاں کس انداز میں کھڑے ہیں؟، کیا پکنک پر آئے ہیں یا ریسٹ کرنے آئے ہیں؟ چیف جسٹس نے کہا کہ آپ اپنے دلائل کا آغاز کریں، فائل کے مطابق آپ بھی سینئر ہیں۔عدالت نے عامر سعید راں کی مصروفیت سے متعلق کاز لسٹ طلب کی، جس پر وکیل امداد حسین نے بتایا کہ عامر سعید راں پاکستان بار کونسل میں مصروف ہیں۔اس پر چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ یہ تو بہت غلط بات ہے، بار کے معاملات کی وجہ سے عدالتی کارروائی کیسے رکے گی؟ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کیا درخواست گزار اس کیس میں ملزم ہے؟ جس پر وکیل نے بتایا کہ درخواست گزار ملزم کی والدہ ہیں۔عدالت نے مزید ریمارکس دیئے کہ کیا درخواست گزار اشتہاری ملزم کی جگہ پر درخواست دائر کرسکتا ہے؟ اشتہاری ملزم کے حقوق سے متعلق سپریم کورٹ کے واضح احکامات ہیں، آپ بتا دیں آج تک کسی اشتہاری ملزم کو یہ سہولت ملی ہے جو آپ درخواست کے ذریعے مانگ رہے ہیں؟ وکیل نے موقف اختیار کیا کہ اس کیس میں سینئر وکیل ہی دلائل دیں گے۔اس پر چیف جسٹس عالیہ نیلم نے کہا کہ اس کنڈکٹ کی وجہ سے عدالتوں میں زیرالتواء کیسز کا بوجھ بڑھ رہا ہے، آپ نے خود یہ کیس لگوایا اور پھر پیش نہیں ہو رہے۔عدالت نے وکیل کو تیاری کے لیے آدھے گھنٹے کی مہلت دیتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مونس الٰہی بیرون ملک مقیم ہیں اور ان کے خلاف بے بنیاد مقدمات بنائے گئے ہیں لہٰذا عدالت ان کے اثاثے منجمد کرنے اور انہیں اشتہاری قرار دینے کے فیصلے کو کالعدم قرار دے۔بعد ازاں عدالت نے وکیل کی استدعا پر درخواست پر کارروائی غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔

بقیہ جات 16

نکشاف کیا ہے کہ سال 2025 کے دوران سعودی عرب کی تقریباً 75.3 فیصد آبادی نے ثقافتی تقریبات یا سرگرمیوں کے مقامات کا دورہ کیا۔یہ ایک ایسا اعشاریہ ہے جو بڑھتے ہوئے ثقافتی تحرک اور مملکت میں ہونے والی سرگرمیوں اور تقریبات میں سماجی شرکت کے پھیلاؤ کی عکاسی کرتا ہے۔اس عدد کا اعلان ہیش ٹیگ "رقم سعودی" یا سعودی نمبر نام کے اقدام کے تحت کیا گیا جسے جنرل اتھارٹی فار سٹیٹسٹکس نے قومی کامیابیوں کو اجاگر کرنے اور مملکت کے وژن 2030 اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کی جانب پیش رفت کے اشاریوں کی پیمائش میں سرکاری اعداد و شمار کے کردار کی توثیق کے مقصد سے شروع کیا

بقیہ جات 17

پیمانے پر فرضی مشقیں کیں جو علاقے میں سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل فوجی تیاریوں کا حصہ ہے، تاہم مقامی لوگوں نے اسے ایک جنگی مشق قرار دیا۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق مشق میں پیراملٹری سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، محکمہ صحت، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، ٹریفک پولیس اور سول انتظامیہ نے حصہ لیا۔اس میں گاڑیوں پر بارودی سرنگوں کے حملوں، دوبدو فائرنگ، سڑک کے حادثات اور امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کی مشقیں کی گئیں۔مقامی لوگوں نے میڈیا کو بتایا کہ امرناتھ یاترا کی سیکورٹی کی آڑ میں وادی کشمیر اور جموں خطے میں اس طرح کی مسلسل مشقیں دراصل جنگی تیاریوں کا حصہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج کے حکام اکثر کنٹرول لائن اور دیگر حساس علاقوں کا دورہ کرتے رہتے ہیں جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ بی جے پی حکومت یاتریوں کے تحفظ کے نام پر ایک اور فالس فلیگ آپریشن کی تیاری کر رہی ہے۔کشمیریوں کا کہنا ہے کہ مسلح مزاحمت کے عروج کے دوران جب پوری وادی مجاہدین کے کنٹرول میں تھی، کسی ہندو یاتری کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا۔اس کے باوجود بی جے پی کے زیر قیادت بھارتی حکومت نے مئی سے تلاشی کارروائیاں، پابندیاں اور فوجی مشقیں تیز کر دی ہیں جنہیں مقامی لوگ انتہائی مشکوک اور خطرناک سمجھتے ہیں۔تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بی جے پی حکومت متنازعہ علاقے میں اپنے ہندوتوا اور اکھنڈ بھارت کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے امرناتھ یاترا کو جان بوجھ کر فرقہ وارانہ رنگ دے رہی ہے۔یاترا 3 جولائی 2026 کو شروع ہونے والی ہے۔سرینگر موک ڈرل کے علاوہ بھارتی فورسز نے امرناتھ غار کی طرف جانے والے برف سے ڈھکے پہاڑی راستوں کے 18 اہم مقامات پر بھی مشقیں کی ہیں۔بھارتی پولیس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور سی آر پی ایف کے اہلکاروں پر مشتمل پینتالیس خصوصی ماؤنٹین ریسکیو ٹیمیں 48 کلومیٹر طویل پہلگام اور 14 کلومیٹر طویل

پاسٹل کے راستوں پر تعینات کی گئی ہیں۔انسانی حقوق کے کارکنوں اور سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بڑے پیمانے پر فوجی مشقیں، جدید آلات سے نگرانی اور بار بار کی جانے والی فرضی مشقیں یاتریوں کی حفاظت کی آڑ میں مقبوضہ جموں و کشمیر پر اپنے قبضے کو مستحکم کرنے، علاقے میں خوف کی فضا پیدا کرنے اور کشمیریوں کے خلاف ظلم و جبر کے نت نئے بہانے تلاش کرنے کے لیے

بقیہ جات 18

ئے ضروریہ کی قیمتوں میں نمایاں کمی نہ آسکی، جس کے باعث شہریوں کو روزمرہ خریداری میں اضافی مالی بوجھ کا سامنا ہے۔مارکیٹ میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 2200 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے جبکہ گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتیں بھی بلند سطح پر برقرار ہیں۔مارکیٹ ذرائع کے مطابق درجہ اول کا گھی اور آئل 605 روپے فی کلو، درجہ دوم 540 روپے فی کلو جبکہ درجہ سوم کا گھی 480 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے۔دالوں اور چاول کی قیمتوں میں بھی استحکام نہ آسکا، جہاں دال چنا 220 روپے اور دال ماش 410 روپے فی کلو دستیاب ہے، جبکہ چاول مختلف اقسام کے حساب سے 240 سے 310 روپے فی کلو تک فروخت کیے جا رہے ہیں۔تاجروں کا کہنا ہے کہ ٹرانسپورٹیشن اور ترسیلی اخراجات میں کمی کے بغیر اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں نمایاں کمی ممکن نہیں، جس کے اثرات براہِ راست صارفین تک پہنچ رہے

بقیہ جات 19

کہ تنازعہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدہ تعلقات کی بنیادی وجہ ہے اور اسے فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سرینگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ قبضہ غلط اور باطل کی نمائندگی کرتا ہے جو بالآخر انصاف سے ہار جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ باطل بالآخر مٹ جاتا ہے اور طاقت اور تشدد کے باوجود وہ کبھی غالب نہیں آسکتا۔ترجمان نے کہا کہ مشکلات اور مسائل سے نکلنے کا واحد راستہ صبر اور استقامت ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیری تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہے ہیں لیکن یہ تاریک دور ہمیشہ نہیں رہے گا اور ہم اس سے نکلیں گے۔ایڈووکیٹ منہاس نے کہا کہ ہم انسانیت کی فلاح چاہتے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے لوگ امن اور وقار کے ساتھ خوشحال ہوں لیکن اس کے لیے پاکستان اور بھارت کی قیادت کو عزم کے ساتھ آگے آنا ہوگا اور دیرینہ تنازعے کے حل کے لیے کشمیری قیادت کو مذاکرات میں شامل کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین مسرت عالم بٹ، شبیر احمد شاہ، محمد یاسین ملک، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرین، فہمیدہ صوفی، نعیم احمد خان، ایڈووکیٹ میاں عبدالقیوم اور دیگر رہنماؤں سمیت ہزاروں کشمیری بھارت اور مقبوضہ جموں و کشمیر کی مختلف جیلوں میں سالہا سال سے غیر قانونی طور پر نظر بند ہیں جنہیں بی جے پی حکومت سیاسی انتقام کا نشانہ بنا رہی ہے۔ترجمان نے مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ آگے آئے اور تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور علاقے کے مظلوم عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے میں مدد

بقیہ جات 20

میں مصروف ہیں۔اس حوالے سے چیف ٹریفک آفیسر لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے کہا کہ سخت دھوپ اور موسمی حالات کے باوجود وارڈنز اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں، جو ان کے عزم اور فرض شناسی کا مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ شدید موسمی حالات میں بھی ٹریفک پولیس اہلکار شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے سڑکوں پر موجود ہیں۔سی ٹی او لاہور نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ڈرائیونگ کے دوران تحمل اور برداشت کا مظاہرہ کریں۔انہوں نے خاص طور پر کمزور اور گھسے ہوئے ٹائروں والی گاڑیوں کے ڈرائیورز کو ہدایت کی کہ وہ حدِ رفتار کی سختی سے پابندی کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کا تعاون ٹریفک نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہٰذا قوانین کی پابندی کو یقینی بنایا

بقیہ جات 21

کے مطابق مقبوضہ جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں غاصب بھارتی فوج نے پولیس اہلکاروں کو اپنی بربریت کا نشانہ بنایا۔بھارتی جریدے دی ہندو کے مطابق مقبوضہ جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں بھارتی فوج کے درجنوں اہلکار اتھولی تھانے کی چار دیواری پھلانگ کر اندر داخل ہوگئے۔اسلحہ اور لاٹھیوں سے لیس 17 راشٹریہ رائفلز کے 40 اہلکاروں نے پولیس اسٹیشن میں داخل ہو کر تشدد اور توڑ پھوڑ کی۔پولیس نے میجر اور کمانڈنگ آفیسر سمیت متعدد بھارتی فوجی اہلکاروں پر اقدام قتل اور حملے کی ایف آئی آر درج کرلی ہے۔ایف آئی آر کے مطابق فوجی اہلکاروں کا حملہ پہلے سے طے شدہ تھا اور وہ ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کو قتل کرنا چاہتے تھے۔یاد رہے کہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی فوج یا پیراملٹری فورسز اور پولیس کے درمیان تصادم کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے بلکہ ماضی میں بھی ایسے کئی واقعات پیش آچکے ہیں جن میں بھارتی فورسز نے مقامی پولیس پر حملے کیے اور انہیں تشدد کا نشانہ

بقیہ جات 22

ن کو "جے شری رام" کا نعرہ لگانے پر مجبور کر رہا ہے، جس پر سوشل میڈیا پر غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔بہت سے صارفین نے اس واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ہندو انتہا پسند خاتون سے اس کا نام پوچھ رہا ہے۔جب وہ اپنا نام مافیہ اختر بتاتی ہے جس سے اس کی مسلمان شناخت ظاہر ہوتی ہے۔اس کے بعد اسے بار بار "جے شری رام" کا نعرہ لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔انتہا پسند بار بار دہراتا ہے، ٹھیک طریقے سے کہو، اونچی آواز میں کہو، میں تمہیں سن نہیں سکتا۔اس کے بعد کیا ہوا یہ واضح نہیں ہے۔ویڈیو کی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی ہے، کئی صارفین نے اسے مذہبی بنیاد پر ہراساں کرنے کی ایک اور مثال قرار دیا ہے۔ایک صارف نے لکھا کہ دوسروں کو جے شری رام کا نعرہ لگوانے سے آپ کا مذہب کیسے اچھا ہو جاتا ہے؟ اس سے احساس کمتری کی عکاسی ہوتی ہے اور ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کو کس طرح ہراساں کیا جارہا ہے۔ایک اور صارف کا کہنا تھا کہ اب سوچیں کہ کیا مسلمان کسی کو اللہ اکبر کہنے پر مجبور کرتے ہیں؟ مسلمان ان کی طرح احساس کمتری کا شکار نہیں

بقیہ جات 23

تے کے ایک اہم پہلو کو محفوظ کیے ہوئے ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ ورثہ اسلامی دنیا میں بحری اور فلکیاتی علم کی ترقی اور صدیوں کے دوران ملاحوں، تاجروں اور حاجیوں کی خدمت میں اپنے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔میوزیم میں جہاز رانی کے 20 سے زیادہ تاریخی آلات شامل ہیں۔ان آلات میں سے بعض کی عمر 400 سال سے زیادہ ہے جن میں قبلہ نما، قطب نما اور دھوپ گھڑیاں (سن ڈائل) شامل ہیں، اور ان پر مختلف اسلامی نقش و نگار موجود ہیں جن میں قرآنی آیات، دعائیں اور اذکار شامل ہیں، جو اسلامی تہذیب میں جہاز رانی کے علوم اور مذہبی و ثقافتی پہلو کے درمیان گہرے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔میوزیم کے نوادرات سترہویں اور بیسویں صدی عیسوی کے درمیانی عرصے کے ٹکڑوں کو پیش کرتے ہیں جنہیں تانبے، چاندی، لکڑی، ہاتھی دانت اور شیشے جیسے متعدد مواد سے بنایا گیا ہے۔یہ اشیا مختلف تاریخی مراحل کے دوران جہاز رانی، وقت کے تعین اور قبلے کی سمت معلوم کرنے والے آلات کی تیاری کی تکنیکوں کی ترقی کی نشاندہی کرتی ہیں۔قبلہ نما اور قطب نما ان سب سے اہم آلات کے طور پر نمایاں ہیں جو مسافروں اور ملاحوں کے ہمراہ رہے کیونکہ انہوں نے مختلف مقامات سے مکہ مکرمہ کی سمت کا تعین کرنے کے لیے مقناطیسی قطب نما اور رہنما ڈائلز کو یکجا کیا جس نے مسلمانوں کو سفر اور نقل و حرکت کے دوران نماز ادا کرنے کے قابل بنایا۔نمائش میں رکھی گئی دھوپ گھڑیاں اس سائنسی ترقی کی سطح کو بھی ظاہر کرتی ہیں جو اسلامی تہذیب نے

سورج کی حرکت پر انحصار کرتے ہوئے اوقات اور نماز کے اوقات کے تعین میں حاصل کی تھی۔یہ دھوپ گھڑیاں روزمرہ کی زندگی اور بحری سفر کی خدمت میں علم فلکیات اور جہاز رانی کے درمیان انضمام کی عکاسی کرتی ہیں۔نمایاں ترین نمائشوں میں ایک قبلہ نما اور قطب نما ہیں جو انیسویں صدی عیسوی کے ہیں۔انہیں بحیرہ احمر اور اس کے ساحلی شہروں کے نقشے کے ساتھ ساتھ کعبہ مشرفہ کے خاکے سے سجایا گیا ہے۔یہ ایک ایسا منظر ہے جو بحیرہ احمر کے ذریعے بحری جہاز رانی کے راستوں اور تجارت اور حج کے راستوں کے درمیان تاریخی تعلق کو مجسم کرتا ہے۔میوزیم اس ثقافتی ورثے کو محفوظ کرنے اور اسے نمایاں کرنے کی اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔یہ کوششیں ایسے نوادرات کے ذریعے کی جارہی ہیں جو اسلامی جہاز رانی کی تاریخ کو دستاویزی شکل دیتے ہیں اور بحیرہ احمر کی تہذیبی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔یہ سب تاریخی جدہ کو زندہ کرنے اور اسے ایک عالمی ثقافتی منزل کے طور پر مستحکم کرنے کے منصوبوں کا حصہ ہے جو مملکت کے وژن 2030 کے اہداف کے بھی عین مطابق

بقیہ جات 24

دیتے ہوئے عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے "Ask PERA" پورٹل کو مزید فعال بنانے اور ڈی جی پیرا کو براہ راست عوامی رابطہ بڑھانے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ پیرا فورس میں "اوئے سامان اٹھاؤ، نکلو" کا مغرور کلچر بالکل نہیں چلے گا، پیرا کا عدالتی محاذ پر 99 فیصد کنوکشن ریٹ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے،عوام پر رعب جھاڑنے اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے والے اہلکاروں کی پیرا میں کوئی جگہ نہیں، بدسے بدنام بہت برا ہوتا ہے، پیرا کی گڈول پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔اجلاس میں بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ دیگر محکموں سے آئے 351 ملازمین کو محکمانہ نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر واپس ان کے محکموں میں بھیج دیا گیا ہے، پیرا کا چالان سسٹم مکمل طور پر الیکٹرانک کیا جا رہا ہے، جبکہ ڈیجیٹل شواہد اور کارروائی کا تمام ریکارڈ محفوظ کیا جا رہا ہے۔بریفنگ کے مطابق پیرا فورس اب تک 62 ہزار سے زائد ڈیجیٹل ریکوزیشنز پر کارروائیاں کر چکی ہے، جبکہ صوبہ بھر میں 15 لاکھ 27 ہزار 28 انسپکشنز مکمل کی جا چکی ہیں، ان کارروائیوں کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 3 ہزار 509 دکانیں سیل کی گئیں، جبکہ اینٹی انکروچمنٹ مہم کے تحت 21 ہزار کنال سے زائد سرکاری اراضی واگزار کرائی گئی۔حکام نے بتایا کہ قیمتوں میں خودساختہ اضافے اور تجاوزات کے خلاف کارروائیوں میں اب تک 1700 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور تمام کارروائیوں کا منظم ڈیجیٹل ریکارڈ محفوظ کیا گیا ہے۔

بقیہ جات 25

کشمیر شاخ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بی جے پی کی زیر قیادت ہندوتوا حکومت مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی زمینوں، جائیدادوں اور قدرتی وسائل پر قبضہ کر کے انہیں بنیادی حقوق سے محروم کر رہی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں و کشمیر شاخ کے رہنماؤں شیخ محمد یعقوب، انجینئر مشتاق محمود اور مشتاق احمد بٹ نے اسلام آباد سے جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ 5 اگست 2019 کو بھارت کے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال انتہائی سنگین ہو چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیری عوام کی جائز اور پرامن تحریک آزادی کو طاقت کے ذریعے دبانے میں ناکام رہا ہے اور وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔حریت رہنماؤں نے کہا کہ بھارت اقوام متحدہ کے چارٹر اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے، جن میں جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت اور کشمیری عوام کے ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔

بقیہ جات 26

سونم وانگچک نے دہلی کے جنتر منتر پر غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کر دی جس سے کانگریس کا روچ جنتا پارٹی کے احتجاج کو نئی تحریک ملی ہے جو امتحان میں بے ضابطگیوں اور NEET پیپر لیک پر بھارتی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق 20 جون سے جاری احتجاج ایک نئے مرحلے میں داخل ہوگیا کیونکہ سینکڑوں طلباء، نوجوان، کسان رہنما اور کھاپ کے نمائندے احتجاج میں شامل ہو گئے۔بھوک ہڑتال شروع کرنے سے پہلے سونم وانگچک اور سی جے پی کے بانی ابھیجیت دیپکے نے راج گھاٹ کا دورہ کیا اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔اجتماع کا آغاز دو منٹ کی خاموشی سے ہوا۔اپنے فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے سونم وانگچک نے کہا کہ وہ حکومت کی بے عملی کے باعث ایسا کرنے پر مجبور ہوئے۔انہوں نے کہا کہ مجھے مودی حکومت نے بھوک ہڑتال پر مجبور کیا کیونکہ ہمارا کوئی بھی مطالبہ پورا نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی اچھے مقصد کے لیے خود کو قربان کرنا بہتر ہے اس لیے میں نے یہ بھوک ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم 40 سال سے ان کے دل کے قریب ہے اور یہ تحریک صرف ایک مسئلے تک محدود نہیں ہے۔

بقیہ جات 27

صدر بی کے ہری پرساد نے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے آپریشن سندور پر پارلیمنٹ کو گمراہ کیا ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بی کے ہری پرساد نے یہ مطالبہ آپریشن سندور میں مارے گئے 6 فوجیوں کے نام سامنے آنے کے بعد پیدا ہونے والے تنازعہ کے بعد کیا ہے۔ان 6 فوجیوں کے نام حال ہی میں 'قومی جنگی یادگار' (نیشنل وار میموریل) پر کندہ کیے گئے ہیں۔بی کے ہری پرساد نے 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے اس بیان کا حوالہ دیا ہے جو انہوں نے 2025 میں پارلیمنٹ میں دیا تھا۔کانگریس لیڈر نے کہا کہ وزیر دفاع نے واضح طور پر کہا تھا کہ آپریشن سندور کے دوران کسی بھی بھارتی فوجی کی جان نہیں گئی۔مارے گئے فوجیوں کے نام سامنے آنے سے وزیر دفاع کے پہلے دیے گئے بیان کا تضاد سامنے آگیا ہے۔ہری پرساد نے کہا کہ اگر قومی اہمیت کے اتنے سنگین مسئلے پر پارلیمنٹ کو گمراہ کیا گیا ہے تو اس کی جوابدہی سے بچا نہیں جاسکتا۔پارلیمنٹ کو گمراہ کرنے کے لیے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کو استعفیٰ دینا چاہیے۔مئی 2025 میں پاکستان کے خلاف آپریشن سندور کے دوران مارے گئے 6 بھارتی فوجیوں کے نام اب نئی دہلی میں واقع قومی جنگی یادگار پر کندہ کردیے گئے

بقیہ جات 28

بعد کسی جانی یا مالی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی۔تاہم مقامی حکام صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں اور متاثرہ علاقوں میں امدادی و نگرانی کی سرگرمیاں جاری ہیں۔سچوان کا صوبہ زلزلہ خیز علاقوں میں شمار ہوتا ہے، جہاں ماضی میں بھی کئی طاقتور زلزلے آچکے ہیں۔اسی وجہ سے مقامی انتظامیہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مسلسل نگرانی کر رہی ہے۔حکام نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ سرکاری ہدایات پر عمل کریں، افواہوں سے گریز کریں اور آفٹر شاکس کی صورت میں احتیاطی تدابیر اختیار

بقیہ جات 29

الزہرانی نے وضاحت کی کہ خودکار نیویگیشن ٹیکنالوجی کوکلیئر امپلانٹ سرجری میں معاون جدید ترین ٹیکنالوجیز میں سے ایک ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ یہی ٹیکنالوجی سرجن کو الیکٹروڈ داخل کرنے کے لیے ایک درست اور مستحکم راستہ حاصل کرنے میں مدد دیتی ہے۔یہ طبی ایکسرے کا استعمال کرتے ہوئے جراحی کی پیشگی منصوبہ بندی کی تیاری کے ذریعے سماعت کے نتائج کی کیفیت پر مثبت طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔کوکلیا (کان کے اندرونی حصے) میں الیکٹروڈز داخل کرنے کے دوران فزیولوجیکل ردعمل تک پہنچتی ہے جس سے پہلے سے طے شدہ راستے کے مطابق الیکٹروڈ کو انتہائی درستگی کے ساتھ رہنمائی فراہم کرنا ممکن ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کنگ عبداللہ سپیشلائزڈ ایئر سینٹر عالمی سطح پر اس ٹیکنالوجی کو نافذ کرنے والے اولین مراکز میں سے ایک ہے۔واضح رہے کنگ عبداللہ سپیشلائزڈ ایئر سینٹر

کوکلیئر امپلانٹیشن کے شعبے میں سب سے نمایاں اور ترقی یافتہ ریفرل مراکز میں شمار ہوتا ہے۔

بقیہ جات 30

میں مسلمانوں کے خلاف بڑے پیمانے پر تشدد اور قتل عام کی کھلی دھمکیاں دی ہیں جس کی ویڈیو وائرل ہوئی ہے۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ویڈیو میں وشال سنگھ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تبسم خان کو گالیاں دیتے ہوئے دھمکی دے رہا ہے کہ اگر دس دنوں کے اندر ہمارے 14 بھائیوں کو رہا نہ کیا گیا تو بڑے پیمانے پر خونریزی ہوگی۔اس دھمکی پر سوشل میڈیا پر شدید تنقید سامنے آئی ہے، صارفین نے اس کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ فرقہ وارانہ تشدد پر اکسانے اور عدلیہ کو براہ راست دھمکی دینے کی کوشش ہے۔کئی شہریوں نے ایک مسلمان خاتون جج کو دی جانے والی دھمکی پر تشویش کا اظہار کیا۔ایک صارف نے لکھا کہ جب ایک مسلمان جج کو ہندو غنڈے کھلے عام دھمکیاں دے رہے ہیں تو عام شہریوں کے لیے کیا امید باقی رہ جاتی ہے؟ ایک اور نے کہا کہ ایک ہندو جج کو گالی دے رہا ہے اور ملزمان کو رہا نہ کرنے پر نسل کشی کی دھمکیاں دے رہا ہے، پھر بھی یہ دعوے کیے جاتے ہیں کہ مسلمان بھارت میں محفوظ ہیں۔ناقدین نے اس معاملے پر حکومت کی خاموشی کی مذمت کی ہے۔بہت سے لوگوں نے سوال اٹھایا کہ ایسی کھلی دھمکیوں کے باوجود نہ تو حکومت اور نہ ہی پولیس نے کوئی کارروائی کی ہے۔ویڈیو سے ایک بار پھر بھارت میں مسلمانوں کے خلاف نفرت اور عدم برداشت کے بڑھتے ہوئے ماحول کی عکاسی ہوئی ہے اور یہ بات واضح ہوئی ہے کہ بھارت میں کس طرح مذہبی شناخت کو عدالتی فیصلوں کو کمزور کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔مدھیہ پردیش میں سیونی مالوا کی عدالت نے 2022 میں نذیر احمد کے لنچنگ کیس میں 14 افراد کو عمر قید کی سزا سنائی

بقیہ جات 31

سپریم کورٹ کے الگ الگ فیصلوں سے ٹرمپ انتظامیہ کو ہیٹی اور شام کے لاکھوں تارکین وطن کو اس انسانی حیثیت سے محروم کرنے کی اجازت مل گئی جو انہیں تنازعات اور بدحالی سے دوچار آبائی ممالک کو جلاوطن ہونے سے بچاتی ہے۔سی این این کے پروگرام سٹیٹ آف دی یونین میں کیے گئے مذکورہ بالا تبصرے اس کے بعد سامنے آئے ہیں۔ملن نے کہا کہ یا تو کاغذی کارروائی مکمل کرنے کی کوشش کریں اور یہاں مستقل حیثیت کے تحت رہیں یا ہم آپ کو اپنے ملک واپس جانے میں مدد کریں گے۔انہوں نے مزید کہا، ہم واقعی آپ کو ہوائی جہاز کا ٹکٹ نیز تقریباً 2,100 ڈالر دیں گے تاکہ آپ وہاں پہنچ کر دوبارہ روزگار حاصل کرسکیں لیکن عدالتوں کے مطابق عارضی حفاظتی حیثیت (ٹی پی ایس) (مستقل حیثیت نہیں ہے۔وفاقی قانون انتظامیہ کو جنگ، آفت یا دیگر حالات سے فرار ہونے والے لوگوں کو امریکہ میں عارضی قانونی رہائش فراہم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔اس حیثیت کی پہلے کے بعد دیگرے تجدید کی گئی تھی اور یہ تحفظ ختم کرنے کے اقدام کے باوجود محکمہ داخلہ فی الحال ہیٹی یا شام کا سفر کرنے کے خلاف خبردار کرتا ہے۔اس کے لیے وسیع پیمانے پر تشدد، جرائم، دہشت گردی اور اغوا کو وجہ قرار دیا گیا ہے۔امریکہ نے سب سے پہلے 2010 میں تباہ کن زلزلے کے بعد ہیٹی کے باشندوں کو ٹی پی ایس فراہم کیا اور 2012 میں شامیوں کو جب ان کا ملک خانہ جنگی کا شکار ہوگیا تھا۔ٹرمپ نے 2024 کے انتخابات کے دوران ہیٹی کے اوہائیو میں رہنے والے باشندوں پر دوسروں کے گھریلو پالتو جانور کھانے کا جھوٹا الزام لگایا۔تاہم سپریم کورٹ کی قدامت پسند اکثریت نے پایا کہ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ کرنے والے ہیٹی کے باشندوں کا اپنے اس استدلال میں کامیاب ہونے کا امکان نہیں تھا کہ انتظامیہ کے اقدامات نسلی طور پر متعصب

بقیہ جات 32

یوں میں نے اپنے ملک کی بے مثال ترقی کے لیے کام کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ میں واضح طور پر یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میں ہر رکاوٹ اور ہر سازش کو عبور کرتے ہوئے اسی سال اپنے ملک واپس آؤں گی۔گزشتہ برس نومبر میں ڈھاکہ کی ایک عدالت نے شیخ حسینہ کو اشتعال انگیزی، قتل کے احکامات دینے اور مظالم کو روکنے میں ناکامی کے جرائم میں قصور وار قرار دیتے ہوئے پھانسی کی سزا سنائی تھی۔ان کی سابق حکمران جماعت عوامی لیگ کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی ہے، جو کبھی ملک کی مقبول ترین جماعتوں میں شمار ہوتی تھی۔فروری میں 17 کروڑ آبادی والے اس جنوبی ایشیائی ملک میں وزیراعظم طارق رحمان کی بھاری اکثریت سے انتخابی فتح کے بعد انڈیا اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں بہتری آئی ہے۔بنگلہ دیش کی بھارت کے ساتھ کشیدگی اب بھی برقرار ہے، کیونکہ بنگلہ دیش بار بار شیخ حسینہ کی حوالگی کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔

بقیہ جات 33

ہے، پارلیمان کی بالادستی جمہوری نظام کے استحکام، آئینی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوامی اعتماد کی ضامن ہے، ایک فعال، شفاف اور مؤثر پارلیمان ہی عوامی مسائل کے پائیدار حل اور قومی ترقی کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار عالمی یوم پارلیمنٹرین کے موقع پر کیا جو ہر سال 30 جون کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان کی قومی اسمبلی جمہوری اقدار، آئینی بالادستی، شفاف قانون سازی اور مؤثر احتساب کے فروغ کے لئے اپنی آئینی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں فعال کردار ادا کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ قانون سازی کا مقصد محض قوانین کی منظوری نہیں بلکہ ایسا جامع، مؤثر اور عوام دوست قانونی نظام تشکیل دینا ہے جو عوامی فلاح، سماجی انصاف، معاشی ترقی اور قومی یکجہتی کو فروغ دے۔انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں قانون سازی کے عمل کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے پارلیمانی کمیٹیوں کے کردار کو مزید مضبوط کیا جارہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، تحقیق، ڈیجیٹل نظام اور پارلیمانی استعداد کار میں اضافے کے ذریعے قانون سازی کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔سپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ عوام اور پارلیمان کے درمیان مؤثر رابطہ اور عوامی شمولیت جمہوری نظام کی مضبوطی کے لئے ناگزیر ہیں۔

بقیہ جات 34

کے ردعمل کی نگرانی کرنے والے پہلے عالمی جائزے کی قیادت کی ہے، جس میں عالمی درجہ حرارت عارضی طور پر صنعتی انقلاب سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں 1.5 ڈگری سیلسیس کی حد کو عبور کر گیا تھا۔اس سے عالمی سطح پر سمندری ماحولیاتی نظام پر 200 سے زیادہ اثرات دستاویزی شکل میں سامنے آئے۔عرب ٹی وی کے مطابق مطالعہ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ صحت مند سمندری ماحولیاتی نظام دنیا کے مختلف حصوں میں حیاتیاتی تنوع کی مدد، ماہی گیری کی خوشحالی، سیاحتی منصوبوں اور اقتصادی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔اس سے اس جامع ضرورت کی وضاحت ہوتی ہے کہ بحری زندگی کس طرح ردعمل ظاہر کرتی ہے جب وہ سمندری درجہ حرارت میں اضافے کا شکار ہوتی ہے۔یہ ردعمل ان ادوار کے دوران ہوتا ہے جن میں عالمی حدت 1.5 ڈگری سیلسیس کی دہلیز سے تجاوز کر جاتی ہے۔یاد رہے یہ وہ دہلیز ہے جسے پیرس معاہدے نے موسمیاتی تبدیلی کے شدید ترین اثرات کو کم کرنے کے لیے ایک اہم معیار کے طور پر متعین کیا تھا۔اس تناظر میں مطالعہ کے تجزیے نے دنیا کے سمندروں میں ماحولیاتی اثرات کے 201 کیسز کی موجودگی کو ظاہر کیا۔خاص طور پر وہ اثرات سامنے لائے گئے جو سمندری ماحولیاتی نظام نے سمندروں کے گرم ہونے کے ایک بے مثال دور میں دیکھے۔

بقیہ جات 35

ئے پولیٹیکل افیئرز ٹیری سینئرز گونزالیز اور انٹرنل پولیٹیکل یونٹ چیف کیرن گلوسر شامل تھے۔امریکی حکام نے عالمی امن کے لئے پاکستان کے ثالثی کے کردار کو سراہا۔وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جو کردار ادا کیا اس پر پوری دنیا سے پذیرائی مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا سمیت دیگر ممالک کی جانب سے پاکستان کی سفارتی کاوشوں کا اعتراف ہمارے لئے باعث فخر ہے۔پاکستان خطے میں امن کو فروغ دینے میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا، ان شاء اللہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت جلد ہی حتمی معاہدے میں بدلے گی۔امریکی اور ایرانی قیادت کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کیا۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس نے جس طرح پاکستانی قیادت کی تعریف کی وہ قابل تحسین ہے۔امریکی سفارت کاروں نے کہا کہ کراچی میں رینجرز کیمپ آفس پر حملہ قابل مذمت ہے۔پاکستان میں دہشت گردی کے تمام واقعات کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف پاکستان کو اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے۔ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ سکیورٹی فورسز دہشت گردی کی روک تھام کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہیں۔امریکی حکام نے کہا کہ وزارت پارلیمانی امور نے بجٹ سیشن سمیت تمام پارلیمانی معاملات میں مثبت کردار ادا کیا۔وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ پارلیمان اور جمہوریت کی مضبوطی کے لئے کام کرتے رہیں گے، پاکستان اور امریکا کے دیرینہ تعلقات رہے ہیں لیکن اب یہ مزید مضبوط ہو گئے ہیں۔یقیناً اب پاکستان سے تعلقات مزید مستحکم ہو گئے ہیں، امریکا سے تجارتی، معاشی اور سفارتی تعلقات کو مزید وسعت دیں گے۔امریکی حکام نے کہا کہ امریکا پاکستان سے ہر شعبے میں تعاون مزید بڑھائے

بقیہ جات 36

ریگولیٹرز پروگرام (IPRP) کی ریگولیٹری اتھارٹی کی باضابطہ رکنیت حاصل کرنا اہم کامیابی ہے، آئی پی آر پی کی رکنیت پاکستان کے فارماسیوٹیکل نظام کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق انہوں نے کہا کہ اس سے عالمی فارماسیوٹیکل پالیسی سازی میں پاکستان کا کردار مزید مضبوط ہوگا جبکہ ڈریپ کی ریگولیٹری شفافیت، ادارہ جاتی صلاحیت اور عوامی صحت کے تحفظ کے عزم کو بھی تقویت ملے گی۔ڈریپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر عبیداللہ ملک نے کہا کہ آئی پی آر پی کی مکمل رکنیت ڈریپ کی ریگولیٹری اصلاحات پر عالمی اعتماد کا اظہار ہے، اس سے پاکستان کا دواسازی کا نظام بین الاقوامی اصولوں سے مزید ہم آہنگ ہوگا اور سائنسی بنیادوں پر ریگولیٹری نگرانی کو مزید مؤثر بنایا جاسکے گا۔انہوں نے کہا کہ ڈریپ شفافیت کے فروغ، ڈیجیٹل نظام کی تیز رفتار ترقی اور مریضوں و مقامی صنعت کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔آئی پی آر پی کی مکمل رکنیت سے ڈریپ عالمی سطح پر ادویات کے معیارات طے کرنے والے مختلف خصوصی ورکنگ گروپس میں فعال کردار ادا کرے گا، جس کے نتیجے میں عوام کو معیاری اور کم قیمت جنیرک ادویات تک تیز رسائی، جس سے علاج کے اخراجات میں کمی آئے گی۔جدید حیاتیاتی ادویات، سیل تھراپی اور نینومیڈیسن سمیت نئی طبی ٹیکنالوجیز تک محفوظ اور بروقت رسائی، بین الاقوامی ریگولیٹری اداروں کے ساتھ تعاون کے ذریعے اہم اور جدید ادویات کی منظوری کے عمل میں تیزی، ادویات کی ٹریس ایبلٹی اور عالمی شناختی نظام کے نفاذ سے جعلی اور غیر معیاری ادویات کی روک تھام جیسے متعدد فوائد حاصل ہوں گے۔یہ کامیابی رواں سال ڈریپ کی بین الاقوامی سطح پر حاصل ہونے والی تیسری بڑی کامیابی ہے۔اس سے قبل ڈریپ نے انٹرنیشنل کونسل فار ہارمونائزیشن (ICH) میں آبزرور کا درجہ حاصل کیا جبکہ کراچی کی سینٹرل ڈرگز لیبارٹری (CDL) کو عالمی ادارہ صحت (WHO) کی جانب سے پری کوالیفیکیشن (PQ) بھی حاصل ہوئی۔ان مسلسل کامیابیوں سے ڈریپ کے جدید، ڈیجیٹل، شفاف اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ریگولیٹری نظام کی جانب پیش رفت مزید مستحکم ہوئی ہے، جو عالمی سطح پر پاکستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے۔یاد رہے کہ اس اہم کامیابی کا باضابطہ اعلان 3 اور 4 جون 2026 کو برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں منعقد ہونے والے آئی پی آر پی مینجمنٹ کمیٹی کے 17 ویں اجلاس میں کیا گیا

بقیہ جات 37

تخمینہ میزانیہ 27-2026 ایوان میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مالی سال 27-2026 کے لئے مجموعی وصولیوں / آمدن اور اخراجات کا تخمینہ 2 کھرب 50 ارب روپے لگایا گیا ہے جبکہ ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 36 ارب روپے لگایا گیا ہے۔وصولیوں / آمدن کی مد میں محکمہ ان لینڈ ریونیو سے 5 7 ارب 2 0 کروڑ روپے، لینڈ ریکارڈ اینڈ سیٹلمنٹ سے 13 کروڑ 25 لاکھ روپے، سٹیمپس سے 45 کروڑ 94 لاکھ 77 ہزار روپے ،اے جے کے ٹرانسپورٹ اتھارٹی 5 کروڑ 55 لاکھ روپے، آرمڈ سروسز بورڈ 4 کروڑ روپے، لاء اینڈ آرڈر (ایڈمنسٹریشن آف جسٹس) 3 0 کروڑ 9 لاکھ روپے ،داخلہ (پولیس) 6 4 کروڑ روپے ،جیل خانہ جات 27 لاکھ 50 ہزار روپے ،کیمونیکیشن اینڈ ورکس 56 کروڑ 4 لاکھ روپے، تعلیم 26 کروڑ 96 لاکھ روپے ،صحت 2 3 کروڑ 3 لاکھ 1 2 ہزار روپے ،خوراک 82 کروڑ 30 لاکھ روپے، زراعت 88 لاکھ روپے ،جنگلی حیات / فشریز 9 کروڑ 20 لاکھ روپے ،لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ 4 کروڑ 24 لاکھ روپے ،جنگلات 6 4 کروڑ 4 3 لاکھ روپے بجلی / برقیات 8 1 ارب 5 0 کروڑ روپے ،پرنٹنگ پریس 7 8 کروڑ 6 لاکھ روپے ،انڈسٹریز 4 کروڑ 6 9 لاکھ 0 5 ہزار روپے ،لیبر 50 لاکھ روپے ،ابریشم 43 لاکھ 50 ہزار روپے، معدنیات 8 0 کروڑ 2 6 لاکھ روپے ،سیاحت 0 1 کروڑ 4 2 لاکھ روپے ،سماجی بہبود 11 لاکھ روپے ،مذہبی امور 07 کروڑ 90 لاکھ روپے ،متفرق 02 ارب 23 کروڑ 36 لاکھ 61 ہزار روپے ،فیڈرل وری ایبل گرانٹ 1 کھرب 4 6 ارب روپے ،واٹر یوزج چارجز 02 ارب روپے ،لون اینڈ ایڈوانسز 01 ارب 80 کروڑ روپے موصول ہونے کا تخمینہ ہے اس طرح کل آمدن کا تخمینہ 02 کھرب 50 ارب روپے لگایا گیا ہے۔

بقیہ جات 38

ور سعودی عرب کے برادر عوام سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔شہباز شریف نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں پاکستان اپنے سعودی بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ روز سعودیہ عرب میں ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے باعث اس میں سوار تمام 14 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

بقیہ جات 39

ام کو معیاری، محفوظ اور صحت بخش خوراک تک آسان رسائی دینا ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق پنجاب میں زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے آرگینک فارمنگ کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے تاکہ کسان اپنی آرگینک سبزیاں، پھل، دالیں، اناج، جڑی بوٹیاں اور دیگر زرعی مصنوعات براہِ راست صارفین تک پہنچا سکیں۔اس اقدام سے نہ صرف کسانوں کی آمدن میں اضافہ ہوگا بلکہ مستند آرگینک مصنوعات کی دستیابی سے صارفین کا اعتماد بھی مزید مضبوط ہوگا۔سیکرٹری فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر پروٹیکشن ڈاکٹر کرن خورشید نے کہا کہ پنجاب میں آرگینک زرعی مصنوعات کی رجسٹریشن کا مقصد مستند آرگینک پروڈیوسرز کا جامع ڈیٹا مرتب کرنا، کسانوں کو براہِ راست مارکیٹ سے جوڑنا اور صارفین کو محفوظ، معیاری اور قابل اعتماد آرگینک مصنوعات تک رسائی فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ رجسٹریشن کے عمل سے آرگینک ویلیو چین مزید مضبوط ہوگی، زرعی شعبے میں شفافیت اور ٹریس ایبلٹی کو فروغ ملے گا جبکہ کسانوں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کے بہتر مواقع پیدا ہوں گے

بقیہ جات 40

نے کہا کہ قومی وسائل کا تحفظ لاہور پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے لیے متعلقہ اداروں کو ہر ممکن معاونت فراہم کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بجلی چوری جیسے ناسور کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے گا اور قانون شکنی میں ملوث کسی بھی شخص کے ساتھ

کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ لیسکو اور لاہور پولیس کی مشترکہ ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر فیلڈ میں سرگرم عمل ہیں اور بجلی چوری میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ بجلی چوری کی سہولت کاری کرنے والے افراد بھی قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے اور ان کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔سی سی پی او لاہور نے متعلقہ پولیس افسران کو ہدایت جاری کی کہ بجلی چوری کے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد یکسو کیا جائے اور تمام مقدمات کے چالان بلا تاخیر عدالتوں میں جمع کروائے جائیں تاکہ ملزمان کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جاسکے۔بلال صدیق کمیانہ نے مزید ہدایت کی کہ بجلی چوری کے لیے استعمال ہونے والی غیر قانونی ڈیوائسز تیار کرنے، فروخت کرنے اور ان کی تنصیب میں ملوث عناصر کے خلاف بھی مؤثر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ اس غیر قانونی کاروبار کا سدباب کیا جاسکے۔

بقیہ جات 41

849 گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو چالان ٹکٹس جاری کیے گئے۔اسی طرح فینسی نمبر پلیٹس یا ایکسائز کے مقررہ نمونے کے برعکس نمبر پلیٹس استعمال کرنے پر 4 ہزار 559 گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کی گئی جبکہ نمبر پلیٹس کو جان بوجھ کر ٹیڑھا کرنے، توڑنے یا ماڈل چھپانے پر 4 ہزار 579 گاڑیوں کو چالان کیا گیا۔حکام کے مطابق مہم کے دوران معمولی خلاف ورزیوں پر 40 ہزار سے زائد گاڑی اور موٹر سائیکل مالکان کو ٹریفک قوانین سے متعلق آگاہی بھی فراہم کی گئی۔سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے کہا کہ بغیر نمبر پلیٹ گاڑی چلانے پر کار کو 3 ہزار روپے جبکہ موٹر سائیکل کو ایک ہزار روپے جرمانہ کیا جاتا ہے۔بوگس نمبر پلیٹس استعمال کرنے والوں کے خلاف دھوکہ دہی کی دفعات کے تحت مقدمات بھی درج کیے جارہے ہیں۔انہوں نے شہریوں کو ہدایت کی کہ گاڑی کی ملکیت منتقل کروانے کی صورت میں پرانے رجسٹریشن نمبر کے بجائے اپنا نیا یونیورسل رجسٹریشن نمبر لازمی استعمال کریں تاکہ قانونی کارروائی سے بچا جاسکے۔

بقیہ جات 42

کامران خان، ظہیر شیخ، سابق سیکرٹری ذوالفقار علی مہتو اور سابق سینئر نائب صدر شیراز حسنات موجود تھے۔صدر ارشد انصاری نے چینی قونصل جنرل کی کلب آمد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور چین نہ صرف ہمسائیہ ممالک ہیں بلکہ بہترین خارجہ پالیسی کے باعث ان کے آپس کے تعلقات دن بدن مزید مضبوط ہو رہے ہیں اور دونوں ممالک کی عوام ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات رکھتے ہیں۔قونصل جنرل Yan Sun نے پاکستان اور چین کے دوطرفہ تعلقات پر گفتگو کی اور انہوں نے اس امر کا بھی اظہار کیا کہ چائینہ اور پاکستان کے صحافیوں کے درمیان تعلقات بڑھانے پر زور دیا جائے۔اس موقع پر قونصل جنرل Yan Sun اور صدر ارشد انصاری نے پاک چین دوستی کی 75 ویں سالگرہ کا کیک کاٹا۔قونصل جنرل Yan Sun نے چین کے تعاون سے لاہور پریس کلب میں قائم ہونے والے ڈیجیٹل سٹوڈیو اور شملہ پہاڑی کا بھی دورہ کیا۔صدر ارشد انصاری نے معزز مہمان قونصل جنرل YanSunMr کو پھول پیش کیے۔

بقیہ جات 43

اینٹی نارکوٹکس فورس، نے ایک جامع اور معلوماتی پریزنٹیشن دی، جس میں انہوں نے منشیات کے اسباب، نوجوان نسل پر اس کے تباہ کن اثرات، غیر قانونی ترسیل کے طریقہ کار اور اس لعنت کے تدارک کے لیے حکومتی اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ والدین، اساتذہ، تعلیمی اداروں اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے نوجوانوں میں آگاہی پیدا کرنے، مثبت سرگرمیوں کے فروغ اور مؤثر نگرانی کو منشیات کی روک تھام کے لیے ناگزیر قرار دیا۔ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ افیئرز ڈاکٹر عدیلہ سعید نے کہا کہ جامعات محض تعلیم کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ طلبہ و طالبات کی کردار سازی، مثبت سوچ کی ترویج اور انہیں صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا بھی ان کی بنیادی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے آگاہی پروگرام نوجوان نسل کو منفی رجحانات سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔مہمانِ اعزاز میجر ولید نے اپنے خطاب میں کہا کہ منشیات کا کاروبار معاشرے کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے اور اے این ایف اس ناسور کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔انہوں نے طالبات پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خلاف آگاہی مہمات کا حصہ بنیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو محفوظ بنانے میں فعال کردار ادا کریں۔وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سیدہ شاہدہ بتول نے کہا کہ منشیات کا استعمال صرف ایک فرد کی زندگی کو متاثر نہیں کرتا بلکہ پورے خاندان، تعلیمی اداروں اور قوم کے مستقبل کو نقصان پہنچاتا ہے۔نوجوان نسل پاکستان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے اور اسے ہر قسم کی سماجی برائیوں اور نقصان دہ رجحانات سے محفوظ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دی ویمن یونیورسٹی ملتان طالبات کو محفوظ، صحت مند، مثبت اور معاون تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ شعور، کردار اور ذمہ دار شہریوں کی تربیت بھی یونیورسٹی کی ترجیحات میں شامل ہے۔وائس چانسلر نے طالبات پر زور دیا کہ وہ منشیات سے مکمل اجتناب اختیار کریں، مثبت سرگرمیوں کو فروغ دیں اور منشیات سے پاک پاکستان کے پیغام کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔سیمینار کے اختتام پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سیدہ شاہدہ بتول کی قیادت میں ایک آگاہی واک بھی منعقد کی گئی، جس میں شرکاء نے بھرپور شرکت کرتے ہوئے منشیات کے خلاف قومی مہم سے اظہار یکجہتی کیا۔واک کے دوران منشیات سے بچاؤ، نوجوان نسل کے تحفظ اور اجتماعی ذمہ داری کے پیغامات پر مشتمل بینرز اور پلے کارڈز اٹھائے گئے۔شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ منشیات کے خاتمے اور ایک صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں گے۔

بقیہ جات 44

کر نہ صرف ملکی معیشت کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے بلکہ عوام کو بھی مہنگائی کے بوجھ سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات سمیت دیگر ضروری تجارتی اشیا کی خرید و فروخت کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔اگر حکومت سنجیدگی کے ساتھ اس جانب پیش رفت کرے تو توانائی کے شعبے میں اخراجات کم کیے جاسکتے ہیں اور اس کے مثبت اثرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکتے ہیں۔انہوں نے زور دیا کہ قومی مفاد کے معاملات میں سیاسی مصلحتوں اور غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جانا چاہیے۔امیر جماعت اسلامی پنجاب نے کہا کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان برپا ہے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہیں۔بجلی، گیس، پٹرول اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیا کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔تنخواہ دار طبقہ، مزدور، کسان اور چھوٹے کاروباری طبقے کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بے روزگاری میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ رہی سہی کسر مختلف مافیاز کی لوٹ مار نے پوری کر دی ہے جنہوں نے پورے نظام کو یرغمال بنا رکھا ہے۔حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور مصنوعی مہنگائی پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کرے اور عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرے۔محمد جاوید قصوری نے کہا کہ حکومت قومی معیشت کی بہتری، علاقائی تجارت کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کرے تاکہ مہنگائی کے ستائے ہوئے عوام کو ریلیف مل سکے اور ملک معاشی استحکام کی جانب گامزن ہو سکے۔

ای چالان سے بچنے کیلئے نمبر پلیٹس میں ردوبدل کرنے والوں کیخلاف کریک ڈاؤن

شہر میں ماہ جون کے دوران جعلی اور بوگس نمبر پلیٹس استعمال کرنے پر 71 موٹرسائیکلوں اور گاڑیوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے

رواں ماہ بغیر نمبر پلیٹس یا اپلائیڈ فار نمبر کے ساتھ چلنے والی 7ہزار 849 گاڑیوں اور موٹرسائیکلوں کو چالان ٹکٹس جاری کیے گئے

لاہور(این این آئی)ای چالان سے بچنے کے لیے گاڑیوں اور موٹرسائیکلوں کی نمبر پلیٹس میں ردوبدل کرنے والوں کے خلاف ٹریفک پولیس کا کریک ڈاؤن جاری ہے۔شہر میں ماہ جون کے دوران جعلی اور بوگس نمبر پلیٹس استعمال کرنے پر 71 موٹرسائیکلوں اور گاڑیوں کے خلاف مقدمات درج کیے گئے۔ترجمان ٹریفک پولیس کے مطابق رواں ماہ بغیر نمبر پلیٹس یا اپلائیڈ فار نمبر کے ساتھ چلنے والی 7ہزار (بقیہ نمبر 41)

چین کے قونصل جنرل Mr.SunYan کالاہور پریس کلب کا دورہ

لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری اور قونصل جنرل Yan Sun نے پاک چائنہ دوستی کی 75 ویں سالگرہ کا کیک کاٹا

پاکستان اور چین نا صرف ہمسائیہ ممالک ہیں بلکہ بہترین خارجہ پالیسی کے باعث ان کے آپس کے تعلقات دن بدن مزید مضبوط ہو رہے ہیں، ارشد انصاری

لاہور(خبر نگار) پیپلز ریپبلک آف چائنہ کے لاہور میں تعینات قونصل جنرل SunMr. Yan نے لاہور پریس کلب کا دورہ کیا اور گورننگ باڈی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری، جنرل سیکرٹری افضال طالب، جوائنٹ سیکرٹری عمران شیخ، فنانس سیکرٹری سالک نواز، ممبران گورننگ باڈی سرمد فرخ خواجہ، محمد احمد رضا، سید بدر سعید، (بقیہ نمبر 42)

لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری اور قونصل جنرل YanSun نے پاک چائنہ دوستی کی 75 ویں سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں

پی ٹی اے کی واٹس ایپ صارفین کیلئے اہم ایڈوائزری جاری

بلاک یا ڈی ایکٹیویٹ سم سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹ ناقابلِ رسائی ہوسکتے ہیں

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے واٹس ایپ صارفین کے لیے اہم ایڈوائزری جاری کردی جس سے غیر فعال یا غیر رجسٹرڈ سم سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹ متاثر ہوسکتا ہے۔ بلاک یا ڈی ایکٹیویٹ سم سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹ ناقابلِ رسائی ہوسکتے ہیں

توانائی کے شعبے میں اہم پیشرفت، روزانہ 2 ہزار بیرل خام تیل کی پیداوار شروع

او جی ڈی سی ایل نے تیل ذخائر کی دریافت پر پاکستان سٹاک ایکسچینج کو خط لکھ دیا

کراچی(این این آئی) صوبہ سندھ میں واقع سانگھڑ سے پہلی بار یومیہ 2 ہزار بیرل خام تیل کی پیداوار شروع ہوگئی۔او جی ڈی سی ایل نے تیل ذخائر کی دریافت پر پاکستان سٹاک ایکسچینج کو خط لکھ دیا ہے۔ تیل کی پیداوار کو فوری استعمال میں لانے کیلئے 4 انچ قطر اور ڈیڑھ کلومیٹر لائن بچھادی گئی ہے

مردان: چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر عادل نواز کلین اینڈ گرین یوتھ فیلوشپ پروگرام کا افتتاح کررہے ہیں

پاکستان میں HIV سے ہونیوالی اموات میں 400 فیصد اضافہ

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان میں 5 سالوں کے دوران میں ایچ آئی وی سے ہونیوالی اموات میں 400 فیصد اضافہ ہوگیا۔گلوبل فنڈ آڈٹ کی رپورٹ میں یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ پاکستان میں ایچ آئی وی کے نئے کیسز کی تعداد میں 64 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کے ہیلتھ پروگرام کی ناکامی کی بڑی وجہ غفلت اور سنگین بدانتظامی کو قرار دیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے

انسداد اسمگلنگ آپریشن، 2 کروڑ سے زائد مالیت کی منشیات برآمد

خواتین سمیت 16 ملزمان گرفتار، 330 کلوگرام سے زائد کی منشیات برآمد کر کے مقدمات درج کر لیے گئے

اسلام آباد(این این آئی) انسداد اسمگلنگ آپریشن کے دوران دو کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد کر کے خواتین سمیت 16 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ ترجمان اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے تعلیمی اداروں کے اطراف اور ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 8 کارروائیوں کے دوران 7 خواتین، جن میں 2 تھائی شہری بھی شامل ہیں، سمیت مجموعی طور پر 16 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔اس سلسلے میں مختلف علاقوں میں کی گئی کارروائیوں میں 2 کروڑ 7 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی 330.192 کلوگرام منشیات برآمد کی گئی۔ ترجمان کے مطابق تعلیمی اداروں میں منشیات کی سپلائی روکنے کیلئے اسلام آباد ٹول پلازہ کے قریب ایک مسافر بس میں سوار مرد اور خاتون کے قبضے سے 2 کلوگرام آئس برآمد کی گئی۔

انسداد اسمگلنگ آپریشن، 2 کروڑ سے زائد مالیت کی منشیات برآمد، خواتین سمیت 16 ملزمان گرفتار، تھائی شہری بھی شامل

لاہور(این این آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس کی جانب سے انسداد اسمگلنگ آپریشن کے دوران دو کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد کر کے خواتین سمیت 16 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ترجمان اے این ایف کے مطابق تعلیمی اداروں کے اطراف اور ملک کے مختلف شہروں میں منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 8 کارروائیوں کے دوران 7 خواتین، جن میں 2 تھائی شہری بھی شامل ہیں، سمیت مجموعی طور پر 16 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔اس سلسلے میں مختلف علاقوں میں کی گئی

"دی ویمن یونیورسٹی ملتان میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر آگاہی سیمینار کا انعقاد"

ملتان (خبر نگار) دی ویمن یونیورسٹی ملتان کے ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز کے زیر اہتمام اور سیکرٹری اے ڈی ٹی سی کے اشتراک سے منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر متی تل کیمپس میں ایک روزہ آگاہی سیمینار منعقد کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق سیمینار کا مقصد طالبات میں منشیات کے مضر اثرات، سماجی نقصانات اور اس ناسور کے خاتمے میں تعلیمی اداروں کے کردار کے حوالے سے شعور بیدار کرنا تھا۔ سیمینار میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سیدہ شاہدہ بتول نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی جبکہ اینٹی نارکوٹکس فورس ملتان کے انچارج میجر ولید مہمانِ اعزاز تھے۔ تقریب میں مختلف شعبہ جات کی چیئرپرسنز، فیکلٹی ممبران، انتظامی افسران اور طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سیمینار میں مس سماح ایمان، انسپکٹر (بقیہ نمبر 43)

جڑانوالہ، خاتون شوہر کے ہاتھوں قتل

مکوآنہ (این این آئی) جڑانوالہ، تھانہ لنڈیانوالہ کے علاقہ صوفی دی کوٹھی کی رہائشی خاتون شوہر کے ہاتھوں قتل۔ شہباز نامی شخص نے گھریلو ناچاقی پر 30 سالہ ندا کو تشدد کر کے قتل کر دیا، چار بچوں کی والدہ ندا کی 13 سال قبل شادی ہوئی تھی جس کے چند دن بعد ہی شوہر نے جھگڑا شروع کر دیا تھا، مقتولہ ندا کی موت کو 15 گھنٹے گزر گئے لیکن ابھی تک فرانزک ٹیم موقع پر نہیں پہنچی اور نا ہی پوسٹمارٹم ہو

مریم نواز کی سرگودھا آمد کے سلسلے میں شایان شان استقبال کی تیاریاں شروع

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف 15 جولائی کو سرگودھا آمد پر گورنمنٹ نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح کریں گی

سرگودھا(این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف 15 جولائی کو سرگودھا آمد پر گورنمنٹ نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح کریں گی جن کی آمد کے حوالہ سے ان کے شایان شان استقبال کی تیاریاں شروع کردی گئیں ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف 15 جولائی کو سرگودھا آمد پر ڈی ایچ کیو ہسپتال سے ملحقہ 50 ایکڑ رقبہ پر ساڑھے 11 ارب روپے کی خطیر رقم سے مکمل ہونے والے گورنمنٹ نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح کریں گیں جس کو فنکشنل کرنے کے لئے ڈاکٹرز و سٹاف کے تقرر سمیت تمام امور پر کام تیزی سے جاری ہے جیسے 10 جولائی تک مکمل کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ اس میگا پراجیکٹ کے تحت مکمل ہونے والے گورنمنٹ نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا وزیراعلیٰ

حکومت ایران کیساتھ تجارتی معاہدوں کی تکمیل کیلئے عملی اقدامات کرے: محمد جاوید قصوری

پٹرولیم مصنوعات سمیت دیگر ضروری تجارتی اشیا کی خرید و فروخت کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

قومی مفاد کے معاملات میں سیاسی مصلحتوں اور غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جانا چاہیے، جماعت اسلامی پنجاب کی گفتگو

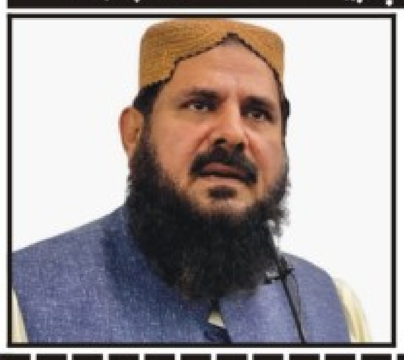

لاہور(خبر نگار) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ دنیا کے تمام ممالک اپنے قومی مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے اپنی تجارتی اور معاشی پالیسیاں مرتب کرتے ہیں اور بدلتے ہوئے عالمی حالات کے مطابق اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کو بھی اپنی معاشی مشکلات سے نکلنے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے حقیقت پسندانہ اور قومی مفاد پر مبنی پالیسیاں اختیار کرنا ہوں گی۔ حکومت محض بیانات اور اعلانات تک محدود رہنے کے بجائے عملی اقدامات کرے اور ایران کے ساتھ تجارتی معاہدوں کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ دونوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان تجارت کے وسیع مواقع موجود ہیں جن سے فائدہ اٹھا(بقیہ نمبر 44)

آزاد جموں وکشمیر میں پی ٹی آئی کی عبوری رجسٹریشن کا فیصلہ معطل

آزاد جموں وکشمیر کے چیف جسٹس سعید اکرم راجہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا فل بنچ تشکیل، سماعت 2 جولائی کو ہوگی

مظفر آباد(این این آئی) آزاد جموں وکشمیر کی سپریم کورٹ نے پی ٹی آئی کی عبوری رجسٹریشن کا فیصلہ معطل کر دیا جبکہ آزاد جموں وکشمیر کے چیف جسٹس سعید اکرم راجہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا فل بنچ تشکیل دے دیا گیا، سماعت 2 جولائی کو ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق آزاد جموں کشمیر سپریم کورٹ نے ہائیکورٹ کی طرف سے پی ٹی آئی کی عبوری رجسٹریشن کا فیصلہ معطل کیا، آزاد جموں وکشمیر میں عام انتخابات 27 جولائی 2026 کو ہوں گے، آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے انتخابی شیڈول جاری کر دیا ہے، کاغذاتِ نامزدگی جمع کرانے، جانچ پڑتال، اپیلوں اور کاغذات واپس لینے کی تاریخیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں، آزاد جموں وکشمیر کی تازہ انتخابی فہرستوں کے مطابق رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد تقریباً 38 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے

نشان حیدر اعزاز حاصل کرنیوالے کیپٹن کرنل شیر خان شہید کا 27 واں یوم شہادت 5 جولائی کو منایا جائے گا

مکوآنہ (این این آئی) نشان حیدر اعزاز حاصل کرنے والے کیپٹن کرنل شیر خان شہید کا 27 واں یوم شہادت 5 جولائی کو منایا جائے گا اس سلسلے میں فیصل آباد سمیت مختلف شہروں میں منعقدہ مختلف تقریبات میں کرنل شیر خان شہید کی ملک وقوم کیلئے پیش کی گئی قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔

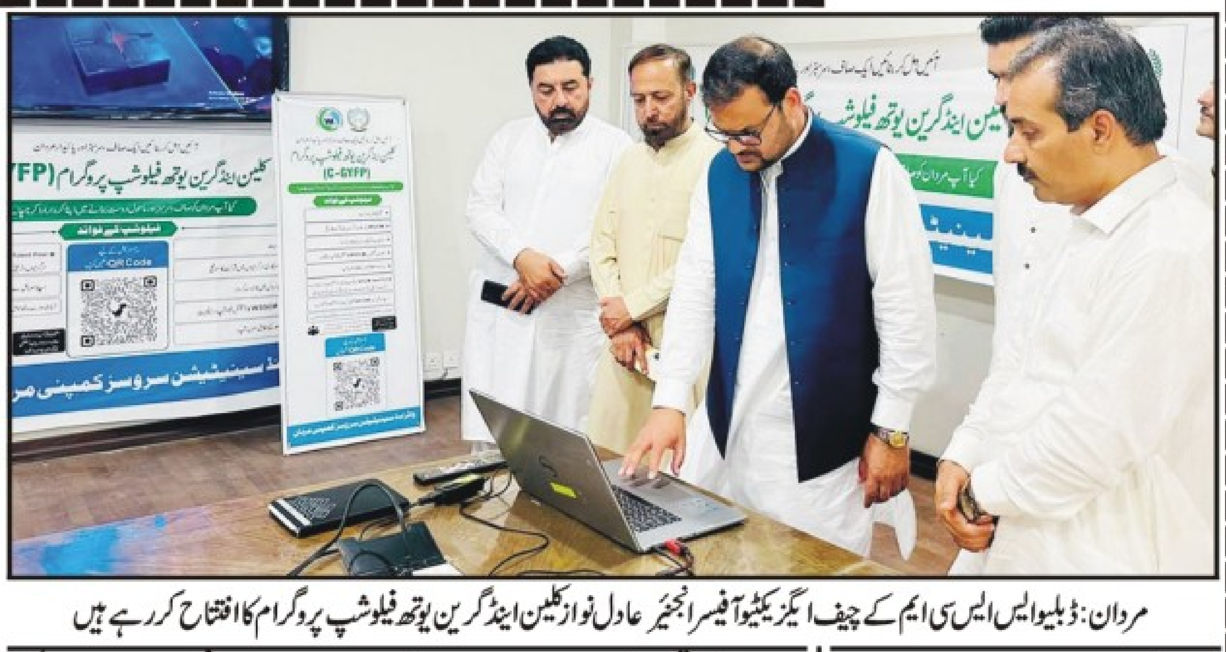

مردان: ڈبلیو ایس ایس سی ایم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر عادل نواز کلین اینڈ گرین یوتھ فیلوشپ پروگرام کا افتتاح کر رہے ہیں

قصور چونیاں، 16 سالہ لڑکی سے مبینہ زیادتی، ملزمان ہسپتال چھوڑ کر فرار

ویڈیو میں 3 ملزمان کو لڑکی کو نجی اسپتال چھوڑ کر فرار ہوتے دیکھا جاسکتا ہے، رپورٹ

قصور(این این آئی) پنجاب کے علاقے قصور چونیاں کی ظہیر آباد کالونی میں 16 برس کی لڑکی سے مبینہ زیادتی کا واقعہ پیش آیا ہے۔ پولیس کے مطابق ندیم نامی بااثر نوجوان پر مبینہ زیادتی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق طبیعت خراب ہونے پر ملزمان لڑکی کو ہسپتال چھوڑ کر فرار ہو گئے، ویڈیو میں 3 ملزمان کو لڑکی کو نجی ہسپتال چھوڑ کر فرار ہوتے دیکھا جاسکتا ہے۔

کہروڑپکا، علاقہ چٹی مسجد کے قریب گھر میں کھانا کھانے سے 7 افراد کی حالت غیر

متاثرہ افراد نے رات کا باسی کھانا کھایا، افراد کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا

کہروڑپکا(این این آئی) کہروڑپکا کے علاقہ چٹی مسجد کے قریب گھر میں کھانا کھانے سے 7 افراد کی حالت غیر ہوگئی۔ ریسکیو حکام کے مطابق متاثرہ افراد نے رات کا باسی کھانا کھایا، افراد کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، متاثرہ افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جبکہ سب کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ متاثرہ افراد نے رات کا باسی کھانا کھایا، افراد کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا متاثرہ افراد نے رات کا باسی کھانا کھایا، افراد کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا

لاہور: وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر علی تقریب تقسیم اسناد میں طالبہ کو میڈل پیش کر رہے ہیں

قومی وسائل پر ڈاکہ ڈالنے والوں کے گرد گھیرا تنگ، رواں سال 9 ہزار 600 سے زائد بجلی چور گرفتار

سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ قومی وسائل کا تحفظ لاہور پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

رواں سال مختلف کارروائیوں کے دوران 9 ہزار 600 سے زائد بجلی چوروں کو گرفتار کیا گیا، جبکہ شہر کے مختلف تھانوں میں بجلی چوری کے 8 ہزار 694 مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں

لاہور (این این آئی) قومی وسائل کے تحفظ اور بجلی چوری کے ناسور کے خاتمے کے لیے لاہور پولیس اور لیسکو کی مشترکہ کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ ترجمان لاہور پولیس نے بتایا کہ رواں سال مختلف کارروائیوں کے دوران 9 ہزار 600 سے زائد بجلی چوروں کو گرفتار کیا گیا، جبکہ شہر کے مختلف تھانوں میں بجلی چوری کے 8 ہزار 694 مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ (بقیہ نمبر 40)

نورپورتھل، شہید عبدالقدیر کو نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مکمل اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا

نورپورتھل (این این آئی) نورپورتھل کے ڈیرہ پھوڑانوالہ کے شہید عبدالقدیر کو نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد مکمل اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا- نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت، گزشتہ روز کراچی میں فتنہ الخوارج کے حملے کو ناکام بناتے ہوئے عبدالقدیر نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا تھا۔ شہید عبدالقدیر، علاقہ کی معروف سماجی شخصیت حکیم ملک محمد وارث پھوڑ کے بھانجے تھے۔

قصور: ڈپٹی کمشنر آصف رضا ضلع قصور ماسٹر پلان کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لاہور ہائیکورٹ کی آئی جی پنجاب کو پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ میں ترمیم کی ہدایت

سزا یافتہ اور بری ہونیوالے افراد کیلئے الگ الگ فارمیٹس ہونے چاہئیں تاکہ کسی بے گناہ شخص کے ریکارڈ پر مجرمانہ داغ نہ لگے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے عدالتی حکم کے باوجود پولیس کریکٹر سرٹیفکیٹ میں مطلوبہ ترمیم نہ کرنے کے معاملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے آئی جی پنجاب کو فوری طور پر کریکٹر سرٹیفکیٹ کے فارمیٹس تبدیل کرنے کی ہدایت کردی۔ عدالت نے قرار دیا کہ سزا یافتہ اور بری ہونے والے افراد کیلئے الگ الگ فارمیٹس ہونے چاہئیں

خون بہا کی رقم ایک کروڑ 20 لاکھ روپے کی واپسی سے جاری دشمنی دوستی میں بدل گئی

تقریب میں گورنر پنجاب اور سپیکر پنجاب اسمبلی نے شرکت کر کے انتہائی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا

سرگودھا(این این آئی) میانوالی میں چھ برادریوں کے درمیان رنجش میں 11 قتل اور 14 افراد کے شدید زخمی ہونے کے واقعات میں صلح پر خون بہا کی رقم ایک کروڑ 20 لاکھ روپے کی واپسی سے جاری دشمنی دوستی میں بدل گئی جس کی تقریب میں گورنر پنجاب اور سپیکر پنجاب اسمبلی نے شرکت کر کے انتہائی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا ریجن کے علاقہ میانوالی کی چھ برادریوں کلو، کندی، یاروخیل، بیتان خیل کے درمیان دشمنی میں 11 افراد کے قتل اور 14 افراد کے زخمی ہونے کے واقعات میں معززین علاقہ اور پولیس حکام کی کاوشوں سے فریقین کے درمیان صلح میں خون بہا کی رقم ایک کروڑ 20 لاکھ واپس کرتے ہوئے جاری دشمنی دوستی میں بدل گئی۔ جس کی منعقدہ تقریب میں گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر اور سپیکر پنجاب اسمبلی سردار محمد سبطین خان نے شرکت کر کے انتہائی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا کہا ان صلح کی کاوشوں کو میانوالی کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

پاکستان میں پیدا ہونیوالے پھلوں وسبزیوں کی سالانہ پیداوار 16 ملین ٹن سے تجاوز کرگئی

مکوآنہ (این این آئی) پاکستان میں پیدا ہونیوالے 40 اقسام کے پھلوں وسبزیوں کی سالانہ پیداوار 16 ملین ٹن سے بھی تجاوز کرگئی ہے جبکہ 20 سے 40 فیصد تک پیداوار کھیت سے منڈی تک ترسیل کے دوران ضائع ہونے سے کاشتکاروں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، لہٰذا کاشتکاروں کو جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کی ہدایت کی گئی ہے

نیک آباد مراڑیاں شریف میں عظیم الشان شہادت کربلا کانفرنس

پیر مسعود قادری، پیر عثمان افضل قادری، سید علی حیدر شاہ ودیگر علماء کا پُرفکر خطاب

واقعہ کربلا صبح قیامت تک مشعل نور اور صبر واستقامت کی عظیم مثال ہے، مقررین

گجرات (این این آئی) درگاہ مقدسہ نیک آباد مراڑیاں شریف میں عظیم الشان شہادت کربلا کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ہزاروں حضرات و خواتین نے شرکت کی۔ جن کیلئے علیحدہ علیحدہ انتظامات کیے گئے تھے۔ ممتاز علمائے کرام اور مشائخ عظام نے خطاب کرتے ہوئے گل گلستان رسول ﷺ امام عالی مقام حضرت امام حسین ودیگر شہداء کربلا رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل مناقب اور شہادتوں کا تذکرہ کیا اور انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر پیر مسعود قادری، پیر عثمان افضل قادری، سید علی حیدر شاہ، علامہ ساجد القادری، علامہ راشد تنویر، علامہ ندیم بن صدیق اسلمی، مولانا منیر شاد، مولانا افضل بٹ، مولانا عامر سہیل نے خطاب کیا جبکہ نقابت مولانا حمیر علی قادری، تلاوت مولانا شیراز اور ہدیہ نعت بحضور سرور کونین ﷺ مولانا مدثر شریف قادری نے پیش کی۔ مقررین نے کہا کہ امام عالی مقام سیدنا امام حسین حبیب خدا ﷺ کے مشابہ تھے

کسان ملکی معیشت کی بنیاد اور زرعی ترقی کا اصل محرک ہیں، میاں زاہد الرحمٰن

کسانوں کے مسائل کا بروقت حل اور انہیں ہر ممکن سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے

کمالیہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ ن کسان ونگ تحصیل صدر میاں زاہد الرحمٰن نے کہا ہے کہ کسان ملکی معیشت کی بنیاد اور زرعی ترقی کا اصل محرک ہیں، اس لیے ان کے مسائل کا بروقت حل اور انہیں ہر ممکن سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی، زرعی مداخل کی قیمتوں میں اضافے، بجلی کے نرخ، کھاد، بیج اور زرعی ادویات کی بڑھتی لاگت نے کسانوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا

حوالدار لالک جان شہید کا 27 واں یوم شہادت 7 جولائی کو منایا جائے گا

مکوآنہ (این این آئی) معرکہ کارگل میں نشان حیدر اعزاز حاصل کرنے والے حوالدار لالک جان شہید کا 27 واں یوم شہادت 7 جولائی کو منایا جائے گا اس سلسلے میں فیصل آباد سمیت مختلف شہروں میں منعقدہ تقریبات میں شہید لالک جان کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ حوالدار لالک جان شہید پاکستان کے جنت نظیر علاقہ گلگت بلتستان میں پیدا ہوئے

خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت فلڈ تیاری اور مون سون بارے اہم اجلاس

مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

سیلاب 2025 کے متاثرین کے نقصانات کا 49% ارب روپے سے زائد کی خطیر رقم سے ازالہ کر چکے ہیں

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت فلڈ تیاری اور مون سون بارے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے عمر جاوید نے وڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں پی ڈی ایم اے کی مختلف سکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایمرجنسی سروسز 1122 سمیت تمام متعلقہ اداروں کی مون سون کے لئے کنٹیجنسی پلان، وسائل کی فراہمی اور ریسپانس میکنزم کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے عمر جاوید نے اجلاس کو مون سون بارشوں اور تیاریوں بارے بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے

برہان وانی شہید کی دسویں برسی 8 جولائی کو منائی جائے گی

مکوآنہ (این این آئی) مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے ہاتھوں شہید ہونے والے حزب المجاہدین کے کمانڈر برہان وانی شہید کی دسویں برسی 8 جولائی کو منائی جائے گی۔ اس سلسلے میں مقبوضہ کشمیر، آزاد کشمیر سمیت کنٹرول لائن کے دونوں جانب شہید کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ تحریک آزادی کشمیر کے کمانڈر برہان وانی پلواما کے علاقہ ترال کے ایک تعلیم یافتہ مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔

لاہور موٹر سائیکل سوار شہری نے دھوپ کی شدت سے بچنے کے لئے اپنے چہرے کو کپڑے سے ڈھانپ رکھا ہے

منافع خوروں اور ناجائز ذخیرہ اندوزوں کے خلاف موثر کارروائی کی جائے، حاجی نذیر احمد

حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کی جانے والی کمی کے مثبت اثرات براہِ راست عام شہریوں تک پہنچنے چاہئیں

کمالیہ (این این آئی) او ورسینئر پاکستان مسلم لیگ ن کے رہنما حاجی نذیر احمد نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کی جانے والی کمی کے مثبت اثرات براہِ راست عام شہریوں تک پہنچنے چاہئیں۔ ٹرانسپورٹ کے کرایوں، اشیائے خورد ونوش اور روزمرہ استعمال کی دیگر ضروری اشیا کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی ہونی چاہیے

منی گڈز ٹرانسپورٹ کمالیہ کے سال 2026-27 کے انتخابات مکمل

رانا راشد (باجوہ موٹرز منی گڈز کمالیہ) بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے، ٹرانسپورٹرز برادری کی مبارکباد

کمالیہ (این این آئی) منی گڈز ٹرانسپورٹ کمالیہ کے سال 2026-27 کے انتخابات مکمل ہو گئے، جن میں رانا راشد (باجوہ موٹرز منی گڈز کمالیہ) بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ صدر منتخب ہونے پر ٹرانسپورٹر برادری، دوست احباب اور ساتھیوں نے رانا راشد کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر رانا راشد نے اظہار تشکر کرتے ہوئے

چیف ایڈیٹر	میاں محمد فیاض
مینجنگ ایڈیٹر	صدف الطاف چوہدری
سینئر گروپ ایڈیٹر	ڈاکٹر محمد احسن محمود
ڈائریکٹر	چوہدری عمران شوکت
گروپ ایڈیٹر	علی حسین شیرازی
ایڈیٹر	امداد اللہ قریشی
ڈپٹی ایڈیٹر	شہروز میاں
لیگل ایڈوائزر	وقار اے شیخ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

پبلشر احسن یوسف نے تجارت پرنٹرز سے چھپوا کر 14 ڈیوس روڈ لاہور سے شائع کیا۔ آفس نمبر 2 اباسین کمپلیکس 8 ڈیوس روڈ لاہور

پشاور: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پشاور اصغر سورانی ٹیک بال چیلنج کپ کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں

کمالیہ اور گردونواح میں شدید گرمی کی لہر بدستور جاری، موسمی بیماریاں بڑھ گئیں

مقامی ہسپتالوں اور نجی کلینکس میں بخار، ہیٹ اسٹروک، معدے کی خرابی، قے، اسہال، جلدی الرجی کے مریضوں میں ریکارڈ اضافہ

کمالیہ (این این آئی) کمالیہ اور گردونواح میں شدید گرمی کی لہر بدستور جاری ہے۔ درجہ حرارت میں مسلسل اضافے اور حبس کے باعث معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں جبکہ سرکاری و نجی ہسپتالوں اور کلینکس میں موسمی بیماریوں کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ شدید گرمی کے باعث شہریوں، خصوصاً بچوں، بزرگوں اور محنت کش طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ دوپہر کے اوقات میں بازاروں، سڑکوں اور عوامی مقامات پر رش معمول سے کم نظر آ رہا ہے

سرگودھا، زیادتی کی شکایت پر ملزمان کا لڑکے پر تشدد، زندہ دفن کرنیکی کوشش

لڑکے نے ملزم کے بھائیوں سے شکایت کی تو الٹا اسی کو اغوا کر کے تشدد کیا گیا، پولیس

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں لڑکے کو زندہ دفن کرنے کی کوشش کرنے والے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق متاثرہ لڑکے سے ملزمان کے بھائی نے مبینہ زیادتی کی تھی، لڑکے نے ملزم کے بھائیوں سے شکایت کی تو الٹا اسی کو اغوا کر کے تشدد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق لڑکے کو زندہ دفن کرنے کی کوشش بھی کی گئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار قمر نامی ملزم نے لڑکے کو 20 روز قبل مبینہ طور پر زیادتی کا نشانہ بنایا تھا، 3 ملزمان کو گرفتار کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ لڑکے نے ملزم کے بھائیوں سے شکایت کی تو الٹا اسی کو اغوا کر کے تشدد کیا گیا، پولیس

سرگودھا میں دیرینہ رنجش پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان کو قتل کر دیا

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا میں دیرینہ رنجش پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے جس کی نعش پوسٹمارٹم کے لئے ہسپتال منتقل کر دی گئی اور پولیس خاتون سمیت 5 افراد کے خلاف مقدمہ قتل درج کر کے شواہد اکٹھے کرتے ہوئے مصروف تفتیش ہے۔ ذرائع کے مطابق سرگودھا کے چک 74 شمالی میں دیرینہ رنجش پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے نوجوان مدثر حیدر کو قتل کر دیا گیا اور فرار ہو گئے جس پر مقتول کی نعش ریسکیو کر کے پوسٹمارٹم کے لئے ہسپتال منتقل کر دی گئی

سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ کی وفد کے ہمراہ جامعہ اشرفیہ لاہور آمد

لاہور (این این آئی) سیکرٹری / چیف ایڈمنسٹریٹر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ کی وفد کے ہمراہ جامعہ اشرفیہ لاہور میں آمد سابق مہتمم مولانا فضل الرحیم اشرفیؒ کے نواسے اور قرآن بورڈ پنجاب کے چیئرمین مولانا حافظ زبیر حسن کے بھانجے حافظ حسین اشرفی کی وفات پر اظہار تعزیت و دعائے مغفرت، وفد میں ڈی جی محکمہ اوقاف حافظ انیس الرحمٰن اور عمر دراز سمیت دیگر افراد شامل تھے۔

پنجاب میں یونین کونسلز کی حدبندی کا نظرثانی شدہ شیڈول جاری

4 جولائی تک حدبندی پر اعتراضات دائر کیے جاسکیں گے' الیکشن کمیشن

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پنجاب میں یونین کونسلز کی حدبندی کا نظرثانی شدہ شیڈول جاری کر دیا۔ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق 4 جولائی تک حدبندی پر اعتراضات دائر کیے جاسکیں گے، یونین کونسلز حلقہ بندی اعتراضات پر فیصلہ 29 جولائی تک کیا جائے گا۔ پنجاب یونین کونسلز حلقہ بندی کمیٹیوں کو فیصلوں سے آگاہ کرنے کی آخری تاریخ 7 اگست مقرر ہے۔

عوامی خدمت میری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، چوہدری شاہد اقبال گجر

عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاؤں گا

کمالیہ (این این آئی) امیدوار صوبائی اسمبلی چوہدری شاہد اقبال گجر نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے اور وہ ہمیشہ عوام کے مسائل کے حل، علاقائی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے عملی کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ عوام کا اعتماد ان کا سب سے بڑا سرمایہ ہے اور وہ اس اعتماد پر پورا اترنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

پردھان پاکستان سکھ گوردوارہ پربندھک کمیٹی سردار رمیش سنگھ بھارتی جتھہ لیڈر کو خصوصی تحائف پیش کر رہے ہیں

لاہور: سیکرٹری / چیف ایڈمنسٹریٹر محکمہ اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ اور ڈی جی اوقاف حافظ انیس الرحمٰن جامعہ اشرفیہ لاہور میں حافظ حسین اشرفی کی وفات پر نائب مہتمم حافظ اسعد عبید، مولانا حافظ زبیر حسین اور دیگر سے تعزیت کر رہے ہیں۔